e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 25 , Issue, 138 Monday , February 16 2026 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۵) شمارہ نمبر(۱۳۸) لکھنؤ، بروز پیر ۱۶-فروری ۲۰۲۶ء، مطابق ۲۷-شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ صفحات-۸

ہندوستان اسٹریٹجک خودمختاری کیلئے پوری طرح پرعزم: جے شنکر

برلن (ایجنسی) جرمنی میں منعقدہ میونخ سیکورٹی کانفرنس میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایک بار پھر اعادہ کیا کہ ہندوستان نے واشنگٹن کو یقین دلایا ہے کہ وہ روس سے اضافی تیل نہیں خریدے گا۔ ہندوستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اسی کانفرنس کے اگلے سیشن میں اس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اسٹریٹجک خودمختاری کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ یعنی کہ ہندوستان بیرونی دباؤ کے بغیر اپنے قومی مفادات کے مطابق آزادانہ طور پر فیصلے لینے کا پابند ہے۔ واضح رہے کہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے 14 فروری کو روس پر امریکی پابندیوں کی بات کہی تھی، کیونکہ یورپی ممالک یوکرین جنگ کو روکنے کے لیے امریکہ پر دباؤ ڈال رہے تھے۔ روبیو کے مطابق ہندوستان نے روس سے اضافی تیل نہ خریدنے کا یقین دلایا ہے، جس کا واضح مطلب یہ ہے کہ فی الحال جو تیل کے آرڈر عمل میں ہیں وہ متاثر نہیں ہوں گے، لیکن اس بارے میں ابھی حتمی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔

سماج کو جوڑنے سے ہی ملک مضبوط ہوگا: موہن بھاگوت

گورکھپور (یو این آئی) راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے سرسنگھ چالک ڈاکٹر موہن بھاگوت نے کہا ہے کہ ہندوستان اپنا مفاد نہیں دیکھتا بلکہ بحران کے وقت پوری دنیا کی مدد کرتا ہے، اسی لیے ہندوستان خیرسگالی کا مرکز ہے۔ وہ گورکھپور میں منعقد آر ایس ایس کی سماجی ہم آہنگی نشست سے خطاب کر رہے تھے۔ سنگھ کے صد سالہ موقع پر گورکھپور کے تارامنڈل واقع بابا گمبھیر ناتھ پریکشا گھر میں منعقد اس پروگرام میں مختلف ذاتوں، طبقات اور مذاہب کے نمائندوں نے شرکت کی۔ ڈاکٹر بھاگوت نے کہا کہ سماج وہی ہوتا ہے جس میں باہمی ربط اور ہم آہنگی ہو۔ اگر سماج میں خیرسگالی نہ ہو تو صرف قانون اور پولیس کے سہارے معاشرہ نہیں چل سکتا۔ انہوں نے کہا کہ سنگھ کے سو سال مکمل ہونا جشن کا نہیں بلکہ خود احتسابی کا موقع ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ بلاک سطح پر سال میں باقاعدہ سماجی نشستیں منعقد کی جائیں۔

مہاراشٹر میں شیواجی کا ٹیپو سلطان سے موازنہ پر تنازعہ

کانگریس بھون کے باہر احتجاج کے دوران پتھراؤ، علاقے میں بھاری پولیس نفری تعینات، کشیدگی برقرار، ایف آئی آر درج

ممبئی۔ مہاراشٹر کانگریس کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکل کی جانب سے چھترپتی شیواجی مہاراج کا ٹیپو سلطان سے موازنہ کرنے پر تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ سپکل نے کہا تھا، ٹیپو سلطان کو شیواجی مہاراج کے برابر سمجھا جانا چاہیے۔ وہ ایک جنگجو اور ہندوستان کی مٹی کے بیٹے کے طور پر ابھرے، انہوں نے کبھی زہریلی سوچ کو اپنایا نہیں۔ سپکل 14 فروری کو مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر نہال احمد کے دفتر میں بلڈھانہ میں تھے۔ وہ ٹیپو سلطان کی تصویر ہٹانے سے متعلق تنازعہ کے بارے میں بات کر رہے تھے۔

سی ایم دیویندر فڑنویس نے سپکل کے بیان کو شرمناک قرار دیا۔ انہوں نے کہا "کانگریس لیڈر کو خود پر شرم آنی چاہیے"۔ بی جے پی کے ترجمان شہزاد پونا والا نے کہا، مہاراشٹر کانگریس کے صدر کا دماغ خراب ہو گیا ہے، وہ پاگل ہو گئے ہیں، انہیں اس کے لیے معافی مانگنی چاہیے۔ راہل گاندھی اور سونیا گاندھی کو انہیں فوری طور پر ہٹا دینا چاہیے۔

ہرش وردھن سپکال کے مبینہ بیان، جس میں انہوں نے ٹیپو سلطان کو چھترپتی شیواجی مہاراج کے مساوی قرار دینے کی بات کہی تھی، کے بعد بی جے پی اور کانگریس کارکنوں کے درمیان شدید کشیدگی پیدا ہو گئی اور صورتحال جھڑپوں تک جا پہنچی۔ بی جے پی کارکنوں نے اتوار کی صبح شہر کے کانگریس بھون تک احتجاجی مارچ نکالا۔ ممکنہ احتجاج کے پیش نظر کانگریس کارکن پہلے ہی بڑی تعداد میں پارٹی دفتر کے باہر جمع ہو چکے تھے۔ دونوں جانب سے نعرے بازی شروع ہوئی جو جلد ہی شدت اختیار کر گئی اور حالات ہاتھاپائی میں تبدیل ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق بعض افراد نے پتھراؤ کیا اور خالی بوتلیں کانگریس کارکنوں کی جانب پھینکیں۔ پتھر لگنے سے ایک کانگریس کارکن شدید زخمی ہو گیا۔ علاقے میں کھڑی متعدد گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا اور کئی گاڑیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ کانگریس رہنماؤں نے واقعے کی سخت مذمت کرتے ہوئے بی جے پی کارکنوں کو ذمہ دار ٹھہرایا اور پولیس انتظامیہ پر بھی سوال اٹھائے۔ ان کا کہنا تھا کہ پولیس کی موجودگی کے باوجود حملے کیے گئے اور انہوں نے مظاہرین کو براہ راست مقابلے کا چیلنج دیتے ہوئے "بزدلانہ حملوں" سے گریز کا مطالبہ کیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اہلکار موقع پر پہنچ گئے اور دونوں گروہوں کو منتشر کرنے کی کوشش کی۔ حکام نے ضرورت پڑنے پر ہلکی طاقت استعمال کرنے کی تیاری ظاہر کی۔ فی الحال کانگریس بھون کے اطراف کشیدہ سکون برقرار ہے اور علاقے میں بھاری پولیس نفری تعینات ہے تاکہ امن و امان کی صورتحال قابو میں رہے۔

بی جے پی میرے بیان کو سیاسی فائدے کے لیے توڑ مروڑ رہی ہے: ہرش وردھن سپکال

مہاراشٹر کانگریس کے صدر ہرش وردھن سپکال نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی ٹیپو سلطان سے متعلق ان کے بیان کو دانستہ طور پر توڑ مروڑ کر فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ سپکال نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے چھترپتی شیواجی مہاراج کے خودمختاری کے نظریات کا ذکر کیا تھا اور کہا تھا کہ ٹیپو سلطان نے برطانوی اقتدار کے خلاف جدوجہد میں انہی نظریات سے تحریک لی۔ ان کے مطابق بیان کو سیاسی مفاد کے لیے غلط رنگ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی ہر مسئلے میں ذات اور مذہب کو شامل کرنے کی پالیسی اپناتی ہے اور اب ان سے معافی کا مطالبہ کیا جا رہا ہے، جبکہ بلدیاتی اور کونسل انتخابات میں اسی جماعت نے ٹیپو سلطان کی تصاویر استعمال کی تھیں۔ انہوں نے بی جے پی سے اپنا موقف واضح کرنے کا مطالبہ کیا۔ سپکال نے کہا کہ اگر ان کا پتلا جلایا جاتا ہے تو بی جے پی کو ونائک دامودر ساورکر کے متنازعہ بیانات پر بھی جواب دینا چاہیے۔

نرملا سیتارمن اور کرسٹین لاگارڈ کی ملاقات، ایف ٹی اے پر عمل درآمد میں تیزی

نئی دہلی/میونخ (یو این آئی) حال ہی میں حتمی شکل پانے والے ہند یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کو عملی جامہ پہنانے کی ایک اہم کوشش کے تحت مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے جرمنی کے شہر میونخ میں یورپی سینٹرل بینک (ای سی بی) کی صدر کرسٹین لاگارڈ سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں مالیاتی تعاون بڑھانے اور معاہدے کے تحت تجارتی سرگرمیوں کو آسان بنانے میں ای سی بی کے ممکنہ کردار پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔ اتوار کے روز وزارتِ خزانہ کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان کے مطابق دونوں رہنماؤں نے جنوری 2026 میں ہند یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دیے جانے کا خیر مقدم کیا۔ ملاقات کے دوران نرملا سیتارمن نے اس بات پر زور دیا کہ جیسے جیسے معاہدہ نفاذ کی جانب بڑھ رہا ہے، ای سی بی تجارت اور سرمایہ کاری کے راستوں کو ہموار بنانے میں اہم مالیاتی کردار ادا کر سکتا ہے۔ مالیاتی شعبے میں تعاون کو گہرا کرنے کے مقصد سے ایک اہم اعلان کرتے ہوئے نرملا سیتارمن نے بتایا کہ ایف ٹی اے کے فریم ورک کے تحت ہندوستان چار سال کے دوران یورپی یونین کے بینکوں کو زیادہ سے زیادہ 15 شاخیں کھولنے کی اجازت دے گا۔

پی ایم مودی طارق رحمان کی تقریب حلف برداری میں نہیں کریں گے شرکت

اوم برلا کریں گے ہندوستان کی نمائندگی!

نئی دہلی/ڈھاکہ۔ بنگلہ دیش کے نومنتخب وزیر اعظم طارق رحمن کی حلف برداری تقریب میں ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کی شرکت نہیں ہو پائے گی۔ ہندوستان کی نمائندگی لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کریں گے۔ ذرائع کے حوالہ سے سامنے آئی اطلاع کے مطابق اوم برلا کے ساتھ خارجہ سکریٹری وکرم مسری بھی بنگلہ دیش جائیں گے۔

اس سے قبل قیاس آرائیاں ہو رہی تھیں کہ پی ایم مودی بی این پی صدر کی حلف برداری تقریب میں شرکت کے مقصد سے پڑوسی ملک کا دورہ کر سکتے ہیں۔ لیکن ہندوستان میں 'اے آئی امپیکٹ سمٹ' کے انعقاد اور کئی ممالک کے معزز مہمانان کی آمد سمیت دیگر مجوزہ تقاریب میں مصروفیت کے سبب پی ایم مودی بنگلہ دیش نہیں جا سکتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ بنگلہ دیش میں حال ہی میں منعقد ہوئے 13ویں قومی انتخاب میں بی این پی (بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی) نے زبردست اکثریت حاصل کی ہے۔ اس کامیابی کے بعد 17 فروری، یعنی منگل کا دن طے پایا ہے، جب طارق رحمن کی قیادت میں بی این پی کی نئی حکومت تشکیل پائے گی۔

جانکاری کے مطابق طارق رحمن کی کابینہ میں 32 سے 42 اراکین ہو سکتے ہیں، جس میں تجربہ کار اور نوجوان لیڈروں کو خاطر خواہ جگہ ملنے کی امید ہے۔ واضح رہے کہ اس عام انتخاب میں بی این پی نے 300 میں سے 212 سیٹوں پر کامیابی درج کی ہے۔ جماعت اسلامی اور اس کی اتحادی پارٹیوں نے مجموعی طور پر 77 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔ اس کے علاوہ دیگر پارٹیوں کی کارکردگی کچھ خاص نہیں رہی۔ اسلامی تحریک بنگلہ دیش پارٹی نے ایک سیٹ پر جیت حاصل کی، جبکہ 7 آزاد امیدواروں کو کامیابی ملی۔

9 مارچ کو اوم برلا کے خلاف تحریک عدم اعتماد پر ہوگی بحث

پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے تاریخ کا کیا اعلان، بجٹ سیشن کا دوسرا مرحلہ ہنگامہ خیز ہونے کے آثار

نئی دہلی۔ اپوزیشن کی جانب سے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کے خلاف تحریک عدم اعتماد پر بحث اور ووٹنگ 9 مارچ 2026 کو ہوگی۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے بتایا کہ بجٹ سیشن کا دوسرا مرحلہ 9 مارچ سے 2 اپریل تک جاری رہے گا۔ یہ سیشن انتہائی دلچسپ ہوگا کیونکہ کئی ضروری قانون اور ایک اہم بل پارلیمنٹ میں بحث اور پاس ہونے کے لیے پیش کیے جائیں گے۔ کرن رجیجو نے یہ بھی کہا کہ اگر اپوزیشن پارٹی پہلے سیشن کی طرح اپنا احتجاج جاری رکھتی ہے تو یہ آخر میں ان کے لیے نقصان دہ رہے گا۔ 'پی ٹی آئی' کو دیے بیان میں رجیجو نے کہا کہ 9 مارچ کو لوک سبھا میں ہم اسپیکر کے خلاف لائے گئے عدم اعتماد کی تحریک پر بحث کریں گے۔ پہلے ہی روز اسے اٹھانے کا اصول ہے، بحث کے بعد ووٹنگ ہوگی۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو کا کہنا ہے کہ دوسرے حصے میں اگر اپوزیشن ایوان کو چلنے نہیں دیتا ہے تو ہم گیلوٹین کا استعمال کریں گے، یہ ان کے لیے نقصان ہوگا۔ اگر اپوزیشن بحث میں حصہ نہیں لیتا ہے تو یہ ان کا نقصان ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے بتایا کہ ترنمول نے تحریک عدم اعتماد پر دستخط نہیں کیا ہے۔ رجیجو کے مطابق زیادہ تر چھوٹی پارٹیاں چاہتی ہیں کہ ایوان کی کارروائی جاری رہے۔ وہ آئندہ اسمبلی انتخاب سے قبل اپنے مسائل اٹھانا چاہتی ہیں۔ 2 فروری کو ایوان میں رکاوٹیں آئی تھیں، جب راہل گاندھی نے سابق آرمی چیف ایم ایم نروَنے کی غیر مطبوعہ کتاب کے کچھ حصے پڑھنے چاہے تھے لیکن پڑھنے کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔ اس میں 2020 میں ہندوستان اور چین کے درمیان ہوئے تصادم کا ذکر تھا۔ اس کے علاوہ 'موشن آف تھینکس' (تحریک شکریہ) وزیر اعظم کے خطاب کے بغیر ہی منظور ہو گئی تھی۔

انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 آج سے

پی ایم مودی، گوگل کے سی ای او سمیت متعدد کئی بین الاقوامی رہنما اور صنعتی دنیا کی اہم شخصیات شرکت کریں گی، دہلی میں ہائی الرٹ، ٹریفک ایڈوائزری جاری

نئی دہلی۔ قومی راجدھانی کے بھارت منڈپم میں 16 سے 20 فروری 2026 کے درمیان منعقد ہونے والی اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کے مدنظر دہلی میں ٹریفک کے وسیع انتظامات نافذ کئے گئے ہیں۔ سیکیورٹی اور ٹریفک کی نقل و حرکت کو یقینی بنانے کے لیے سمٹ مقام کے اطراف کی کئی سڑکوں پر ٹریفک کو محدود یا موڑ دیا جائے گا۔ ایسی حالت میں دہلی کے باشندوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ جام سے بچنے کے لیے گھر سے نکلنے سے پہلے ٹریفک ایڈوائزری ضرور دیکھ لیں۔ خبر کے مطابق سمٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی، گوگل کے سی ای او سندر پچائی اور اوپن اے آئی کے سربراہ سیم آلٹ مین سمیت کئی بین الاقوامی رہنما اور صنعتی دنیا کی اہم شخصیات شرکت کریں گی۔ لاکھوں لوگوں نے اس پروگرام کے لیے رجسٹریشن کرایا ہے جب کہ تقریباً 10 ہزار غیر ملکی مندوبین کے دہلی پہنچنے کی امید ہے۔ اس سمٹ کو ہندوستان میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے شعبے کی سمت طے کرنے والا اہم پروگرام مانا جا رہا ہے۔ لہٰذا اس عالمی ایونٹ کے پیش نظر کئی راستوں پر ٹریفک محدود اور متاثر رہے گا۔ وہ گاڑیاں جن کی منزل دہلی نہیں ہے، انہیں ایسٹرن اور ویسٹرن پیریفرل ایکسپریس وے کے ساتھ متبادل راستوں کی طرف موڑ دیا جائے گا۔

اس دوران پروگرام کے مقام پرگتی میدان اور اس کے آس پاس کے کئی بڑے راستے متاثر رہیں گے۔ ان میں اکبر روڈ، تین مورتی مارگ، مدر ٹریسا کریسنٹ، سردار پٹیل مارگ، جن پتھ، فیروز شاہ روڈ، شانتی پاتھ، ستیہ مارگ، افریقہ ایونیو، کمال اتاترک مارگ، اے پی جے عبدالکلام روڈ، سی ہیکسا گون، ڈاکٹر ذاکر حسین مارگ، مہاتما گاندھی مارگ (بھیکا جی کاما پلیس سے موتی باغ فلائی اوور)، سکندر روڈ، متھرا روڈ (چڑیا گھر سے تلک مارگ)، سبرامنیم بھارتی مارگ، بھیرون مارگ، اور راجیش پائلٹ مارگ شامل ہیں۔ ان راستوں پر ٹریفک کو محدود کیا جا سکتا ہے یا ڈائیورژن نافذ ہو سکتا ہے۔

اس موقع پر ٹریفک پولیس نے مسافروں کی تکلیف کو کم کرنے کے لیے کچھ متبادل راستے تجویز کیے ہیں۔ اس کے مطابق بھیرن مارگ کی طرف جانے والی گاڑیاں رنگ روڈ کے آئی ٹی او - آشرم سیکشن یا پرگتی میدان ٹنل کا استعمال کر سکتی ہیں۔ راجیش پائلٹ مارگ کی طرف جانے والوں کو آرک بشپ مار کیریس مارگ اور مہارشی رمن مارگ استعمال کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ موتی لال نہرو مارگ، دارا شکوہ مارگ، تالکٹورہ روڈ، سین مارٹن مارگ، ٹالسٹائے مارگ، بابا کھڑگ سنگھ مارگ، بہادر شاہ ظفر مارگ، نیتی مارگ، نیائے مارگ، لودھی روڈ، جواہر لال نہرو مارگ، دین دیال اپادھیائے مارگ اور مان سنگھ روڈ جیسے راستے بھی متبادل کے طور پر استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ سمٹ کے موقع پر راجدھانی میں سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ تقریباً 10 ہزار پولیس اہلکار تعینات کیے جائیں گے جن میں تقریباً 5 ہزار ٹریفک پولیس اہلکار شامل ہیں۔

ہند-امریکہ تجارتی معاہدہ کو راہل گاندھی نے 'دھوکہ' سے تعبیر کیا

مرکزی حکومت سے پوچھے 5 سوالات، کسانوں کو اس بارے میں وضاحت ضرور ملنی چاہیے

نئی دہلی۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی ہند-امریکہ تجارتی معاہدہ کے خلاف لگاتار آواز بلند کر رہے ہیں۔ 15 فروری کو انھوں نے ایک بار پھر اس معاہدہ معاملہ پر مودی حکومت کو ہدف تنقید بنایا۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ جاری کیا ہے، جس میں کہا ہے کہ "یہ معاہدہ ہندوستانی کسانوں کے ساتھ دھوکہ ہے۔ یہ معاہدہ کسانوں کو بہت نقصان پہنچا سکتا ہے اور ملک کی زرعی خودمختاری کو خطرے میں ڈال سکتا ہے۔" اس معاہدہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے راہل گاندھی نے وزیر اعظم مودی سے 5 آسان سوالات کے جواب دینے کی گزارش بھی کی ہے۔ راہل گاندھی نے جو سوالات پی ایم مودی کے سامنے رکھے ہیں، وہ اس طرح ہیں:

ڈی ڈی جی امپورٹ (DDG Import) کرنے کا حقیقتاً کیا مطلب ہے؟ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ ہندوستانی مویشیوں کو جی ایم امریکی مکئی سے بنے ڈسٹلرز گرین کھلائے جائیں گے؟ کیا اس سے ہماری دودھ کی مصنوعات مؤثر طور پر امریکی زرعی صنعت پر منحصر نہیں ہو جائیں گی؟ اگر ہم جی ایم سویا تیل کی درآمد کی اجازت دیتے ہیں، تو مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، راجستھان اور ملک بھر کے ہمارے سویا کسانوں کا کیا ہوگا؟ وہ قیمتوں کے ایک اور جھٹکے کو کیسے برداشت کر پائیں گے؟ جب آپ 'ایڈیشنل پروڈکٹس' کہتے ہیں، تو اس میں کیا کیا شامل ہے؟ کیا یہ وقت کے ساتھ دال اور دیگر فصلوں کو امریکی درآمدات کے لیے کھولنے کے دباؤ کا اشارہ ہے؟ نان ٹریڈ بیریئرز ہٹانے کا کیا مطلب ہے؟ کیا مستقبل میں ہندوستان پر جی ایم فصلوں پر اپنے موقف کو نرم کرنے، پروکیورمنٹ کو کمزور کرنے یا ایم ایس پی اور بونس میں کمی کرنے کا دباؤ ڈالا جائے گا؟

ایک بار یہ دروازہ کھل گیا، تو ہر سال اسے مزید کھلنے سے ہم کیسے روکیں گے؟ کیا اس کی روک تھام ہوگی، یا ہر بار معاہدے میں بتدریج مزید فصلوں کو میز پر رکھ دیا جائے گا؟

مذکورہ بالا سوالات پیش کرنے کے بعد راہل گاندھی نے کہا کہ کسانوں کو اس بارے میں وضاحت ضرور ملنی چاہیے۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ صرف آج کی بات نہیں ہے، یہ مستقبل کی بھی بات ہے۔ وہ یہ سوال بھی اٹھاتے ہیں کہ کیا ہم کسی دوسرے ملک کو ہندوستان کی زرعی صنعت پر طویل مدت کی گرفت بنانے دے رہے ہیں؟ واضح رہے کہ ہند-امریکہ تجارتی معاہدہ کے خلاف اپوزیشن پارٹیوں، کسان تنظیموں اور ٹریڈ یونینوں نے 12 فروری کو ملک گیر بند کا اعلان کیا تھا۔ اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے اس معاملہ میں پارلیمنٹ میں بھی زبردست احتجاج کیا تھا۔ اپوزیشن اراکین نے حکومت سے معاہدے کی مکمل معلومات عام کرنے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔

اجودھیا کا ریلوے اسٹیشن بی جے پی کے 'کرپٹ ماڈل' کی مثال

بی جے پی سماج وادی پارٹی کے کاموں کی نقل کر رہی ہے، ایس پی صدر اکھلیش یادو نے کمیشن خوری پر اٹھایا سوال

لکھنؤ۔ قنوج میں 'امرت بھارت اسٹیشن یوجنا' کے تحت قنوج ریلوے اسٹیشن کو گورکھپور ریلوے اسٹیشن کی طرز پر تیار کرنے کے حکومتی منصوبے پر سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اکھلیش یادو نے طنز کیا ہے۔ اکھلیش یادو نے سوشل میڈیا کے ذریعے کہا کہ ایودھیا میں بنایا گیا ریلوے اسٹیشن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے 'کرپٹ ماڈل' کی مثال ہے۔ اتوار کے روز اکھلیش یادو نے کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ تعمیراتی کاموں میں معیار (کوالٹی) کو یقینی بنائے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ بنتے ہی گر جانے والی پانی کی ٹنکی تھوڑی دور بنائی جائے۔ چھت ایسی ہو کہ نیچے کھڑے لوگوں کو چھتری نہ لگانی پڑے۔ اپروچ روڈ کی تہہ نہ اکھڑے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر لفٹ اور اسکیلیٹر لگائے جائیں تو وہ صحیح طریقے سے کام بھی کریں۔ ایس پی صدر نے کمیشن خوری پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ تعمیراتی کاموں میں شفافیت ہونی چاہیے اور مسافروں کے لیے ویٹنگ ایریا کو واقعی آرام دہ بنایا جائے، کیونکہ اکثر ریل گاڑیاں کافی تاخیر کا شکار ہوتی ہیں۔ انہوں نے پارکنگ کے انتظام اور بیت الخلا کی حالت بہتر بنانے کا بھی مطالبہ کیا۔

اکھلیش یادو نے یہ بھی کہا کہ ٹھیکیدار مقامی ہونا چاہیے تاکہ ذمہ داری طے کی جا سکے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت میں تعمیراتی کاموں کے معیار پر توجہ نہیں دی جا رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایودھیا ریلوے اسٹیشن کے احاطے میں ایک دیوار گرنے کا واقعہ سامنے آیا تھا، جس کے بعد تعمیرات کے معیار پر سوالات اٹھے تھے۔ تاہم، پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) کے فیکٹ چیک یونٹ نے سوشل میڈیا پر نو تعمیر شدہ ایودھیا دھام ریلوے اسٹیشن کی چار دیواری گرنے کی خبروں کی تردید کی تھی۔ پی آئی بی کے مطابق، منہدم دیوار نئے اسٹیشن کے ڈھانچے کا حصہ نہیں تھی بلکہ پرانے اسٹیشن کے علاقے کی تھی۔ پی آئی بی نے واضح کیا کہ یہ دیوار ایک عام شخص کی جانب سے کی جانے والی کھدائی اور قریب کے غیر سرکاری علاقے میں پانی بھر جانے کی وجہ سے گری تھی۔

سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ ان کی حکومت نے عالمی معیار کا آگرہ-لکھنؤ ایکسپریس وے بنا کر ملک کو ترقی کا واضح وژن دیا تھا، جس کی طرز پر آج پورے ملک میں ایکسپریس وے تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ پارٹی کے ریاستی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تقریباً دس سال قبل سماجوادی حکومت نے اس ایکسپریس وے پر لڑاکا طیاروں کی لینڈنگ کرا کر ایسا انفراسٹرکچر تیار کیا جو دفاع اور فوجی مقاصد کے لیے بھی کارآمد ہو سکتا ہے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ یہ ملک کا پہلا ایکسپریس وے ہے جہاں ٹول پلازہ مرکزی سڑک پر نہیں بلکہ نیچے اترنے کے بعد بنایا گیا، اور اب نیشنل ہائی وے اتھارٹی بھی اسی ماڈل کو اپنا رہی ہے۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ ایکسپریس وے کے کنارے منڈیاں ترقی دینے کی بھی منصوبہ بندی تھی تاکہ کسانوں اور دیہی معیشت کو تقویت ملے، لیکن بی جے پی حکومت نے ان منصوبوں کو آگے نہیں بڑھایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی سماجوادی حکومت کے کاموں کی نقل تو کر رہی ہے مگر کسانوں اور عام عوام کے مفادات کو نظرانداز کر رہی ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ دہلی ہی نہیں بلکہ اتر پردیش میں بھی ہوا خراب ہے اور حالات تشویشناک ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ نوٹ بندی بدعنوانی ختم کرنے کے لیے نہیں بلکہ 2017 کے اسمبلی انتخابات کو مدنظر رکھ کر کی گئی تھی۔

جودھپور کالا ہرن شکار معاملہ: سلمان خان سمیت کئی فلمی ستاروں کے مستقبل پر راجستھان ہائی کورٹ میں سماعت آج

جودھپور (ایجنسی) جودھپور کے مشہور کانکانی کالا ہرن شکار معاملہ میں پیر (16 فروری) کو راجستھان ہائی کورٹ میں سماعت ہوگی۔ اس معاملے میں سلمان خان کے کردار کے حوالے سے حتمی فیصلہ آنے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ جودھپور کی نچلی عدالت نے سلمان خان کو اس معاملے میں 5 سال قید کی سزا سنائی تھی۔ اس فیصلے کے خلاف سلمان خان نے ہائی کورٹ میں اپیل دائر کر رکھی ہے، جس پر پیر کو سماعت ہوگی۔ سلمان خان کے وکیل ہستیمل سارسوت نے پہلے ہائی کورٹ میں ایک درخواست جمع کرائی تھی جس میں سلمان خان اور دیگر فلمی ستاروں پر مشتمل کالے ہرن کے شکار سے متعلق تمام اپیلوں پر ایک ساتھ سماعت کی درخواست کی گئی تھی، جسے قبول کر لیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ کالا ہرن شکار معاملے میں 5 اپریل 2018 کو سلمان خان کو 5 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی، جبکہ دیگر تمام شریک ملزمان سیف علی خان، نیلم، تبو، سونالی بیندرے اور دُشینت کو بری کر دیا گیا تھا۔ سلمان خان نے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ میں اس سزا کے خلاف اپیل دائر کی تھی اور وہ ضمانت پر رہا ہوئے تھے۔ جبکہ شریک ملزمان کو بری کیے جانے کے خلاف ریاستی حکومت نے راجستھان ہائی کورٹ میں 'لیو ٹو اپیل' دائر کی تھی۔ سماعت کے دوران سلمان خان کی 5 سال کی سزا کو چیلنج کرنے والی اپیل بھی ہائی کورٹ منتقل کر دی گئی۔ اس کے علاوہ سلمان خان کے خلاف 15 اکتوبر 1998 کو لونی تھانے میں درج آرمس ایکٹ معاملے کی اپیل کو بھی 21 مارچ 2022 کو ہائی کورٹ میں ٹرانسفر کیا گیا تھا۔ دوسری جانب اگر ریاستی حکومت کی اپیل پر عدالت نے نوٹس لیا تو پہلے سے بری ہونے والے شریک ملزمان کی مشکلات میں دوبارہ اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس سماعت سے سلمان خان اور دیگر ملزمان کے مستقبل کے حوالے سے بڑے فیصلے کی توقع ہے۔

این پی آر اور این آر سی کے بجائے اب ایس آئی آر کے ذریعہ شہریت چھیننے کی کوشش کر رہی بی جے پی: اویسی

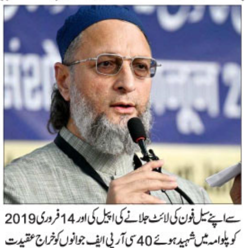

آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے سربراہ اسدالدین اویسی نے مرکزی حکومت اور فرقہ پرست طاقتوں کو نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ بی جے پی اب این پی آر (قومی آبادی رجسٹر) اور این آر سی (قومی شہریت قانون) کے بجائے ایس آئی آر (اسپیشل انٹینسیو رویژن) کے ذریعہ لوگوں کی شہریت چھیننے کی کوشش کر رہی ہے۔ اے آئی ایم آئی ایم کے 68ویں یوم تاسیس کے موقع پر ہفتے کی رات دارالسلام، حیدرآباد میں پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقد ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی نے مرکزی حکومت اور فرقہ پرست طاقتوں پر شدید حملہ کیا۔ بہار کے ممبران اسمبلی اور مہاراشٹر کے نومنتخب میونسپل کونسل ممبران کی موجودگی میں اویسی نے ایس آئی آر سروے کے حوالے سے دعویٰ کیا کہ بی جے پی اب این پی آر اور این آر سی کے بجائے ایس آئی آر کے ذریعے شہریوں کی شہریت چھیننے کی کوشش کر رہی ہے۔ اویسی نے اپنے خطاب کے آغاز میں عوام سے اپنے سیل فون کی لائٹ جلانے کی اپیل کی اور 14 فروری 2019 کو پلوامہ میں شہید ہوئے 40 سی آر پی ایف جوانوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان بہادر سپاہیوں کی شہادت کو یاد کرتے ہیں اور وزیر اعظم سے امید کرتے ہیں کہ وہ پڑوسی ممالک سے پھیلائی جا رہی دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے۔ اویسی نے انتہائی سخت لہجے میں کہا کہ آج ملک میں اپنے حقوق مانگنے والوں کو دشمن قرار دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ امبیڈکر کے آئین میں یقین رکھنے والے دلت کو فرقہ پرست طاقتیں دشمن تصور کرتی ہیں۔ ایک قبائلی جو اپنی زمین کی حفاظت کی بات کرتا ہے یا روزگار کی تلاش میں بے روزگار نوجوان کو انتظامیہ کا دشمن قرار دیا جاتا ہے۔ ہماری ٹوپی، داڑھی اور بیٹیوں کے حجاب سے کچھ لوگوں کو پریشانی ہوتی ہے۔ اویسی نے زور دے کر کہا کہ اس ملک کی خوبصورتی اس کے متنوع مذاہب اور ان کی عبادت گاہوں میں پنہاں ہے۔ انہوں نے اپنے بزرگوں کے اس خواب کا ذکر کیا جہاں مندر کے گھنٹوں کی آواز کے ساتھ مساجد سے 'حی علی الفلاح' کی صدائیں گونجنی چاہئے۔ شہریت سے متعلق دستاویزات کے حوالے سے اویسی نے کہا کہ بہار کے بعد اب تلنگانہ اور مہاراشٹر میں ایس آئی آر کو نافذ کیا جائے گا۔

بنگلہ دیش کی گرتی معیشت، امن وامان اور سرمایہ کاری اولین ترجیح ہوگی: طارق رحمان

حلف کے بعد معاشی اصلاحات، قومی اتحاد، قانون کی حکمرانی اور متوازن خارجہ پالیسی کا اعلان □ چین، ہندوستان اور پاکستان کے ساتھ تعلقات میں مفادات کا تحفظ، معیشت اور امن و امان اولین ترجیح قرار

ڈھاکہ، 14 فروری (یو این آئی) بنگلہ دیش کے ہونے والے وزیر اعظم طارق رحمان نے ہفتہ کو کہا کہ وہ اپنے عہدے کا حلف اٹھانے کے بعد اپنے ملک کی گرتی ہوئی معیشت کو ٹھیک کرنے، امن عامہ کو بحال کرنے اور نئی سرمایہ کاری لانے کی کوشش کریں گے انہوں نے اس ہفتے کے شروع میں انتخابات میں اپنی پارٹی کی بھاری اکثریت سے کامیابی کے بعد اپنی پہلی عوامی تقریر میں ایک وسیع ایجنڈے کا خاکہ پیش کیا یہاں ایک ہوٹل میں ایک نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کے چیئرمین مسٹر طارق رحمان نے آنے والے چیلنجوں کو انتہائی سنگین قرار دیا، افراط زر کی طرف اشارہ کیا جو کئی مہینوں سے 8 فیصد سے اوپر ہے، جی ڈی پی کے ساتھ کمزور نمو 4 فیصد تک بڑھنے کی توقع ہے، جو ریاستی اداروں پر عوامی اعتماد کو ختم کر رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ" ہمارے پاس بہت سنگین چیلنجز کا سامنا ہے۔ ملک کی معیشت سے نمٹنے اور اچھی حکمرانی کو یقینی بنانے کے لیے ان کی حکومت کاروبار کی حوصلہ افزائی اور روزگار کے مواقع کو بڑھانے کی کوشش کرے گی۔عوامی لیگ کی طرف سے بائیکاٹ کی کال کے بعد ان کی پارٹی نے ایک انتخابات میں 300 نشستوں کے ساتھ پارلیمنٹ میں تقریباً 213 نشستیں حاصل کیں۔رحمان نے کہا کہ ان کی انتظامیہ ایک خارجہ پالیسی پر عمل کرے گی جس کی جڑیں قومی مفاد میں ہوں، خاص طور پر چین، ہندوستان اور پاکستان کے ساتھ معاملات کے سلسلے میں۔ بنگلہ دیش کی گھریلو پالیسیوں میں اکثر ہندوستان اور پاکستان کے ساتھ تعلقات پر تنازع ہوتا رہا ہے، جبکہ چین کا بڑھتا ہوا قرض ملک کے لیے ایک نئی پریشانی بن گیا ہے۔ بیجنگ کے ساتھ بنگلہ دیش کے تعلقات حالیہ برسوں میں چین کے بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو کے تحت انفراسٹرکچر فنانسنگ کے ذریعے گہرے ہوئے ہیں، یہ ایک ایسا پروگرام ہے جس نے پورے جنوبی ایشیا میں بحث چھیڑ دی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم بنگلہ دیش کے عوام کے مفادات کے تحفظ کی کوشش کریں گے۔"اگر کوئی چیز بنگلہ دیش کے مفاد میں نہیں ہے تو قدرتی طور پر ہم اس پر عمل نہیں کر سکتے۔ مجھے یقین ہے کہ باہمی مفادات ہماری اولین ترجیح ہوں گے۔"بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو پر، انہوں نے مزید کہا کہ"اگر اس سے بنگلہ دیش کو فائدہ ہوتا ہے اور معیشت کو سہارا ملتا ہے تو ہم فیصلہ کریں گے۔"تاہم، رحمان نے چین کو بنگلہ دیش کا "ترقیاتی دوست" بھی کہا اور کہا کہ انہیں امید ہے کہ دونوں ممالک مل کر کام کرتے رہیں گے۔انہوں نے جنوبی ایشیائی علاقائی تعاون کی تنظیم، جسے سارک کے نام سے جانا جاتا ہے، کو بحال کرنے کی حمایت کا اظہار بھی کیا، جس کی بنیاد بنگلہ دیش کی پہل پر رکھی گئی تھی لیکن علاقائی کشیدگی کے درمیان یہ بڑی حد تک غیر فعال ہے۔انہوں نے کہا کہ"آپ جانتے ہیں، سارک کا قیام بنگلہ دیش کے اقدام سے ہوا تھا۔"ہم چاہتے ہیں کہ یہ کام کرے۔ہم اپنے دوست ممالک کے ساتھ بات چیت کریں گے اور سارک کو بحال کرنے کی کوشش کریں گے۔" یہ پوچھے جانے پر کہ کیا ان کی حکومت سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کی ہندوستان سے حوالگی کی کوشش کرے گی، رحمان نے کہا کہ یہ مسئلہ قانونی طریقہ کار پر منحصر ہوگا۔مائیکرو فنانس بزنس مین سے سیاست دان بنے محمد یونس کی سربراہی میں عبوری انتظامیہ نے، جو عوامی لیگ کی برطرفی کے بعد سے ملک کی نگرانی کر رہے ہیں، نے ہفتے کے روز رحمان کو مبارکباد دی، اور انتخابی نتائج کو بنگلہ دیش کی جمہوری منتقلی کے لیے ایک سنگ میل قرار دیا۔اپنے ریمارکس میں، رحمان نے ڈیڑھ دہائی سے زائد عرصے کے بعد انتخاب کو ایک اہم موڑ کے طور پر پیش کیا جسے انہوں نے آمرانہ حکمرانی قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ یہ جیت بنگلہ دیش کی ہے۔ یہ جیت جمہوریت کی ہے۔"آج سے، ہم سب آزاد ہیں، آزادی اور حقوق کے حقیقی جوہر کے ساتھ۔"انہوں نے اپنی پارٹی کے 31 نکاتی اصلاحاتی ایجنڈے کا حوالہ دیا اور کہا کہ انتخابی وعدوں پر بتدریج عمل کیا جائے گا۔ایک مفاہمت آمیز لہجے میں رحمان نے حریف جماعتوں پر زور دیا کہ وہ قومی مفاد میں متحد رہیں۔انہوں نے کہا کہ ہمارے راستے اور رائے مختلف ہو سکتی ہے لیکن ملک کے مفاد میں ہمیں متحد رہنا چاہیے۔ قومی اتحاد ہماری اجتماعی طاقت ہے، جبکہ تقسیم ہماری کمزوری ہے۔"انہوں نے اپنے حامیوں سے انتخابات کے بعد تشدد سے باز رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے پارٹی لیڈروں کو ہدایت دی ہے کہ جیت کے پیمانے کے باوجود فتح کے جلوس نہ نکالیں۔انہوں نے کہا کہ امن وامان کو ہر قیمت پر برقرار رکھا جانا چاہیے۔کوئی غلط کام یا غیر قانونی سرگرمی برداشت نہیں کی جائے گی۔"انہوں نے مزید کہا کہ انصاف اور قانون کی حکمرانی ان کی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ اگر قانون کی حکمرانی قائم نہیں ہوئی تو ہماری تمام کوششیں رائیگاں جائیں گی۔"انہوں نے شہریوں سے بدعنوانی سے نمٹنے اور احتساب کو برقرار رکھنے میں مدد کرنے کی اپیل کی۔ رحمان نے کہا کہ ہماری پوزیشن واضح ہے۔"انصاف ہمارا رہنما اصول ہوگا۔"

□ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کے چیئرمین اور ملک کے مستقبل کے وزیر اعظم طارق رحمان نے ہفتہ کو کہا کہ ان کی پارٹی ایک ایسی خارجہ پالیسی پر عمل کرے گی جو چین، ہندوستان اور پاکستان کے ساتھ معاملات میں بنگلہ دیش کے قومی مفادات کا تحفظ کرے گی۔ڈھاکہ ٹریبیون کے مطابق، یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ بنگلہ دیش کی خارجہ پالیسی مکمل طور پر"ملک اور اس کے عوام کے وسیع تر مفادات" پر مبنی ہوگی۔حکومت کو درپیش بڑے چیلنجوں کے بارے میں پوچھے جانے پر، مسٹر رحمان نے معیشت اور امن وامان کو ترجیحات کے طور پر بتایا۔انہوں نے کہا کہ"ہمیں بہت سے چیلنجز درپیش ہیں۔ ہماری معیشت بحران کا شکار ہے اور امن وامان کی صورتحال تشویشناک ہے۔"ہمیں لوگوں کے تحفظ کو یقینی بنانا ہوگا۔"عوامی لیگ کی سابقہ حکومت پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تقریباً تمام اداروں کو سیاست زدہ کر دیا گیا ہے اس لیے گڈ گورننس کو یقینی بنانا ان کی اولین ترجیح ہوگی۔چین کے ساتھ مستقبل کے تعلقات اور بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو پر بات کرتے ہوئے، بی این پی کے چیئرمین نے کہا کہ وہ صرف ان منصوبوں پر عمل کریں گے جو بنگلہ دیش کے مفاد میں ہوں۔انہوں نے کہا کہ باہمی مفاد ہماری اولین ترجیح ہوگی۔"اگر کوئی چیز بنگلہ دیش کے مفاد میں نہیں ہے، تو قدرتی طور پر ہم اس کا پیچھا نہیں کر سکتے۔ اگربی آر آئی بنگلہ دیش کو فائدہ پہنچاتا ہے اور ہماری معیشت کو سہارا دیتا ہے، تب ہی ہم فیصلہ کریں گے۔"ساؤتھ ایشین ایسوسی ایشن فار ریجنل کوآپریشن (سارک) کو بحال کرنے کے معاملے پر، مسٹر رحمان نے کہا کہ سارک کی بنیاد بنگلہ دیش کی پہل پر رکھی گئی تھی اور وہ اسے دوبارہ فعال دیکھنا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وہ دوست ممالک سے اس پر بات کریں گے۔سابق وزیر اعظم اور عوامی لیگ پارٹی کی سربراہ شیخ حسینہ کی ہندوستان سے حوالگی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے مختصر جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہ مکمل طور پر قانونی عمل پر منحصر ہے۔ غور طلب ہے کہ عوامی لیگ نے ان انتخابات میں حصہ نہیں لیا۔نوجوانوں کی شرکت اور معاشی اصلاحات پر بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت نوجوانوں سمیت معاشرے کے ہر طبقے کی آواز سنے گی۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ ملک کی کمزور معیشت، کم سرمایہ کاری اور بڑھتی ہوئی مہنگائی سے نمٹنے کے لیے نئی حکومت نئی سرمایہ کاری لائے گی اور بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا کرے گی۔ مسٹر رحمان نے چین کو بنگلہ دیش کا طویل مدتی ترقیاتی شراکت دار قرار دیا اور مستقبل میں مل کر کام کرنے کے نئے شعبوں کی تلاش کی امید ظاہر کی۔

بنگلہ دیش کی نئی کابینہ 18 فروری تک حلف اٹھائے گی: کابینہ سیکرٹری

ڈھاکہ، 14 فروری (یو این آئی) بنگلہ دیش کے کابینہ سکریٹری ڈاکٹر شیخ عبدالرشید نے ہفتہ کو اعلان کیا کہ ملک کی نئی کابینہ 18 فروری تک حلف اٹھائے گی۔ڈاکٹر رشید نے یہ اطلاع آج سیکرٹریٹ میں اپنے دفتر میں صحافیوں کو دی۔ آئینی اور قانونی تقاضے واضح کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قانون کے مطابق نومنتخب ارکان اسمبلی کی حلف برداری کی تقریب 17 فروری تک مکمل ہونی چاہیے۔ ارکان پارلیمنٹ کے حلف اٹھانے کے فوراً بعد نئی حکومت کی تشکیل کا عمل شروع ہو جائے گا۔انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ نئی کابینہ کی حلف برداری 18 فروری تک مکمل ہو جائے گی۔انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ نے نئی حکومت کے قیام کے لیے تمام ضروری تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ ارکان اسمبلی کی حلف برداری کے بعد حکومت بنانے میں کوئی تاخیر نہیں ہوگی اور اسے جلد از جلد مکمل کرنے کا ہدف ہے۔قابل ذکر ہے کہ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) نے حال ہی میں ختم ہونے والے انتخابات میں بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی ہے۔اب کیبنٹ سیکرٹری کے اس بیان کے بعد یہ واضح ہے کہ بنگلہ دیش میں اگلے چار دنوں میں نئی حکومت کا باقاعدہ آغاز ہو جائے گا اور بی این پی کے سربراہ طارق رحمان حکومت کا چارج سنبھالنے کا امکان ہے۔

جنوبی لبنان میں اسرائیل کے 14 فضائی حملے

پناہ گزین ٹھکانوں پر اسرائیلی حملوں میں نو فلسطینی جاں بحق

بیروت، 15 فروری (یو این آئی) اسرائیلی فضائیہ نے اتوار کی علی الصبح جنوبی لبنان کے متعدد علاقوں میں سلسلہ وار فضائی حملے کیے۔لبنان کے فوجی ذرائع نے یہ اطلاع دی ہے۔ذرائع نے بتایا کہ"گزشتہ رات اسرائیلی جنگی طیاروں نے جنوبی لبنان کے کئی علاقوں پر بھاری گائیڈڈ میزائلوں سے شدید حملے کیے۔" ذرائع کے مطابق یہ حملے کئی مراحل میں کیے گئے، جن میں پہاڑی سلسلے اور رہائشی علاقوں کے قریبی مقامات بھی شامل تھے۔ مجموعی طور پر 14 فضائی حملے ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ لبنان کی نیشنل نیوز ایجنسی (این این اے) نے بھی مزید کئی حملوں کی اطلاع دی ہے۔اسرائیلی فوج نے اپنے عربی زبان کے ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر جاری بیان میں کہا ہے کہ جنوبی لبنان میں حزب اللہ تحریک کے فوجی ڈھانچے سے متعلق تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا ہے۔قابل ذکر ہے کہ اگست 2025 کے آخر میں لبنانی حکومت نے فوج کو 2025 کے اختتام تک ہتھیاروں پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کا حکم دیا تھا۔اس فیصلے کے تحت فوج نے جنوبی لبنان میں اپنی تعیناتی بڑھاتے ہوئے 27 نومبر 2024 کو اسرائیل کے ساتھ ہونے والے جنگ بندی کے معاہدے کے مطابق حزب اللہ کے ہتھیاروں کے ذخائر اور سرنگوں کو ختم کرنے کا عمل شروع کیا تھا۔ان معاہدوں کے باوجود اسرائیل لبنانی علاقوں پر حملے جاری رکھے ہوئے ہے اور دھمکی دے رہا ہے کہ اگر لبنان نے اپنی ذمہ داریاں پوری نہ کیں تو وہ بڑے پیمانے پر کارروائی کرے گا۔

□ شمالی اور جنوبی غزہ میں بے گھر لوگوں کے خیموں پر اتوار کی صبح اسرائیلی فضائی حملوں میں کم از کم نو افراد جاں بحق ہو گئے، جبکہ کئی دیگر زخمی ہوئے۔غزہ میں شہری دفاع کے ترجمان محمود باسل نے بتایا کہ اسرائیلی لڑاکا طیاروں نے جنوبی غزہ کے خان یونس اور شمالی علاقے جبالیا کیمپ میں اتوار کی صبح کئی حملے کیے، جن میں نو افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ باسل نے کہا کہ خان یونس کے مغربی حصے میں ہوئے حملے میں 20 سے 30 سال کی عمر کے پانچ افراد مارے گئے۔اس کے علاوہ جبالیا پناہ گزین کیمپ کے مغربی حصے میں اسرائیلی فضائی حملے میں چار افراد جاں بحق اور تین زخمی ہوئے۔شنہوا نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق مقامی ذرائع اور عینی شاہدین نے بتایا کہ اسرائیلی فوج نے جبالیا کیمپ کے شمالی حصے میں بڑے پیمانے پر رہائشی عمارتوں کو بلڈوزر سے مسمار کیا۔اس دوران فوجی گاڑیوں سے شدید فائرنگ بھی کی گئی۔رپورٹ میں کہا گیا کہ فوج نے مشرقی جبالیا میں بھی کئی عمارتوں کو ڈھایا۔ ذرائع کے مطابق الطفاح علاقے میں "السنفور" چوک کے قریب بھی فائرنگ ہوئی، جس سے فلسطینی گھروں کے قریب گولیاں اور چھرے بکھر گئے۔حالیہ حملوں پر اسرائیل کی جانب سے فوری کوئی تبصرہ نہیں آیا۔ اسرائیلی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) نے ہفتے کو ایک بیان جاری کیا، جس میں کہا گیا کہ انہوں نے شمالی غزہ پٹی میں "کئی مسلح دہشت گردوں" کی نشاندہی کی ہے، جو شاید زیرِ زمین ڈھانچوں سے نکل رہے تھے۔آئی ڈی ایف نے دعویٰ کیا کہ مسلح افراد ملبے کے نیچے چھپے ہوئے تھے، جو اسرائیلی کنٹرول لائن کے قریب تھا، اور یہ ان کی سلامتی کے لیے خطرہ تھا۔آئی ڈی ایف نے اسے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ بعد کے حملوں میں انہوں نے دو جنگجوؤں کو ہلاک کیا اور ممکن ہے کہ دیگر کو بھی ختم کر دیا ہو۔قابل ذکر ہے کہ غزہ میں موجود صحت حکام کی جانب سے ہفتے کو جاری اعداد وشمار کے مطابق، جب سے 10 اکتوبر 2025 کو حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی نافذ ہوئی ہے، تب سے اسرائیلی فوج نے 591 فلسطینیوں کو قتل کیا ہے اور 598,1 دیگر کو زخمی کیا ہے۔

امریکی فوج نے بحر ہند میں جہاز روکا اور اس پر چڑھائی کی: محکمۂ جنگ

واشنگٹن، 15 فروری (یو این آئی/شنہوا) امریکہ کی مسلح افواج نے راتوں رات بحر ہند میں رائٹ-آف-وزٹ" آپریشن کے تحت ایک جہاز کو روک کر اس کی تلاشی لی اور اس پر سوار ہو گئے۔یہ اطلاع امریکہ کے محکمۂ جنگ نے اتوار کو دی۔محکمۂ جنگ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم"ایکس" پر بتایا کہ "اکویلا-2 صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے کیریبین علاقے میں پابندی شدہ جہازوں کے خلاف اعلان کردہ کورنٹائن کی خلاف ورزی کرتے ہوئے آپریشن کر رہا تھا۔محکمہ نے بتایا کہ وہ اگلے محاذ پر وطن کی حفاظت کرتے ہیں۔امریکی افواج نے ہند- بحرالکاہل کمان علاقے میں" ویرہ 3 جہاز کی سمندری ناکہ بندی کی اور اس کی تلاشی لی۔پوسٹ میں کہا گیا کہ یہ جہاز صدر ٹرمپ کے کورنٹائن کو چیلنج کرنے کی کوشش کر رہا تھا اور بچ نکلنے کی امید میں کیریبین علاقے سے بحر ہند تک پہنچا۔ہم نے اسے ٹریک کیا، فاصلے کو کم کیا اور اسے غیر فعال کر دیا۔محکمہ نے کہا کہ بین الاقوامی آبی علاقے کوئی پناہ گاہ نہیں ہیں۔امریکی فوج زمین، ہوا یا سمندر، ہر جگہ قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو تلاش کرے گی اور انصاف کے کٹہرے میں لائے گی۔بیان میں کہا گیا کہ محکمۂ جنگ سمندری علاقے میں غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث عناصر اور ان کے ساتھیوں کی آزادانہ نقل وحرکت کو ختم کرے گا۔

سوڈان کے دارفور میں قیامت خیز قتلِ عام

تین دن میں 6000 سے زائد افراد ہلاک

اقوام متحدہ کی رپورٹ: RSF کے حملے میں اجتماعی قتل، جنسی تشدد اور بچوں کے قتل کے سنگین الزامات

دارفور۔ (ایجنسی)۔سوڈان کے دارفور کے علاقے الفشر میں تین دنوں کے اندر 6000 سے زائد افراد ہلاک ہو گئے۔ اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق نیم فوجی دستے RSF نے فوج کے آخری گڑھ پر حملہ کیا اور اجتماعی قتل، جنسی تشدد اور یہاں تک کہ بچوں کا قتل بھی کیا۔صورتحال انتہائی سنگین ہے اور اصل ہلاکتوں کی تعداد اس سے بھی زیادہ ہو سکتی ہے۔اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر کی ایک نئی رپورٹ کے مطابق، افریقی ملک سوڈان میں تین دنوں کے اندر 6000 سے زائد افراد ہلاک ہو گئے۔ رپورٹ کے مطابق اکتوبر کے آخری ہفتے میں دارفور کے علاقے الفشر کے قصبے پر ہونے والے شدید حملوں میں بڑے پیمانے پر خونریزی ہوئی۔ یہ معلومات گواہوں کے بیانات پر مبنی ہے۔سوڈان میں اپریل 2023 سے فوج اور نیم فوجی ریپڈ سپورٹ فورسز (RSF) کے درمیان لڑائی جاری ہے۔ دارفور میں الفشر فوج کا آخری بڑا اڈہ تھا۔ 18 ماہ کے محاصرے کے بعد، RSF نے 26 اکتوبر کو شہر پر ایک بڑا حملہ کیا۔ اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 25 سے 27 اکتوبر کے درمیان شہر کے اندر کم از کم 4,400 افراد مارے گئے۔ مزید برآں، فرار ہونے کی کوشش کرتے ہوئے 1,600 سے زیادہ مارے گئے۔ اس سے صرف تین دنوں میں مرنے والوں کی تعداد 6000 سے تجاوز کر گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ان حملوں میں بڑے پیمانے پر فائرنگ، گھروں پر حملے، قتل، خواتین کے خلاف جنسی تشدد، بچوں سمیت اغوا، تشدد اور بغیر مقدمہ چلائے پھانسی دینا شامل ہیں۔ بہت سے معاملات میں، حملے نسلی شناخت کی بنیاد پر کیے گئے۔ ایک واقعے میں، تقریباً 1,000 لوگوں نے یونیورسٹی کے ہاسٹل میں پناہ لینے کی اطلاع دی تھی۔ وہاں بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں تقریباً 500 لوگ مارے گئے۔ ایک اور واقعے میں تقریباً 600 افراد کو پکڑ کر ہلاک کیا گیا جن میں 50 بچے بھی شامل تھے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق 28 اکتوبر کو ایک ہسپتال پر ہونے والے حملے میں بھی سینکڑوں افراد مارے گئے تھے۔

روس کا برکس کے فوجی اتحاد میں تبدیل ہونے کا دعوی مسترد

ماسکو، 14 فروری (یو این آئی) روسی نائب وزیر خارجہ سرگئی ریابکوف نے ان تاثر کو مسترد کیا ہے کہ برکس معاشی بلاک کو فوجی اتحاد میں تبدیل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ریابکوف نے ہفتے کو سرکاری خبر رساں ایجنسی تاس سے ایک انٹرویو میں کہا کہ برکس نہ تو کوئی فوجی اتحاد ہے اور نہ ہی ایسا اجتماعی سلامتی کا ادارہ ہے جس پر باہمی فوجی امداد کے تقاضے عائد ہوں۔ریابکوف نے کہا" یہ کبھی اسی شکل میں تصور نہیں کیا گیا تھا اور برکس کو اسی سمت میں تبدیل کرنے کے کوئی منصوبے نہیں اور دلیل دی کہ اس 10 رکنی بلاک کے دائرہ کار میں فوجی مشقیں یا ہتھیاروں پر کنٹرول شامل نہیں ہے۔ریابکوف نے یہ بھی انکار کیا کہ حال ہی میں جنوبی افریقہ میں ہونے والی بحری مشقیں "برکس ایونٹ" تھیں اور کہا کہ جن ممبران نے حصہ لیا وہ اپنے قومی کردار میں شریک ہوئے۔وہ 9 تا 16 جنوری کو ہونے والی "Will for Peace 2026" مشقوں کا حوالہ دے رہے تھے جن میں چین، ایران اور روس شامل تھے۔جب پوچھا گیا کہ کیا برکس ارکان کے ٹینکروں کو حملوں سے بچا سکتا ہے اور ان کی حفاظت کو یقینی بنا سکتا ہے تو ریابکوف نے کہا کہ اس بلاک کے پاس لاجسٹکس بہتر کرنے اور پابندیوں سے بچاؤ کو مضبوط کرنے کے علاوہ کوئی ایسا اختیار نہیں ہے اور سیکیورٹی کو دوسرے ذرائع سے یقینی بنایا جانا چاہیے۔برکس 2009 میں برازیل، روس، ہندوستان اور چین کی طرف سے قائم کیا گیا تھا اور جنوبی افریقہ 2010 میں اس میں شامل ہوا۔بعد ازاں مصر، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، ایتھوپیا، انڈونیشیا اور ایران بھی شامل ہوئے، جس سے گروپ 11 ارکان تک پھیل گیا، اور اس کے ساتھ 10 شراکت دار ممالک بھی ہیں۔روسی نائب وزیر خارجہ نے کہا کہ برکس ممالک کے درمیان تجارت کی ترقی عالمی اوسط سے نمایاں طور پر زیادہ ہے، یہ اشارہ ہے کہ برکس، کسی قسم کے 'جادوئی چھڑی' کے بغیر بھی، دراصل مسائل کے حل میں معاون بن سکتا ہے۔ریابکوف نے کہا کہ برکس ایران کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کر سکتا ہے اور اسے کرنا چاہیے، اور ماسکو اور بیجنگ اس ملک کے ساتھ رابطے میں ہیں اور تہران اور واشنگٹن کے مابین مذاکرات کے لیے"مناسب سیاسی ماحول" فراہم کرنے پر کام کر رہے ہیں۔

پاکستان میں آبادی میں اضافے سے ترقی کو خطرہ لاحق: اورنگزیب

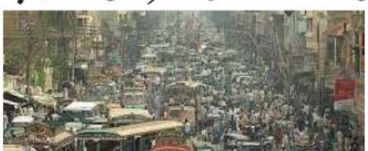

لاہور۔ 15 رفروری۔ ایم این این۔ پاکستان کے وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے ہفتے کے روز خبردار کیا کہ پاکستان کو تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کے ساتھ نہیں چلایا جا سکتا اور اس بات پر زور دیا کہ نجی شعبے کو آگے بڑھنا ہوگا اور روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہوں گے۔انہوں نے لاہور میں فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایف پی سی سی آئی) کے علاقائی دفتر میں پاکستان اکنامک گروتھ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر ترقی کی یہ شرح (5.2 فیصد) جاری رہی تو آنے والے سالوں میں ہماری آبادی 400 ملین تک پہنچ سکتی ہے۔لہٰذا، آپ ہمیں بتائیں کہ ایسی صورتحال میں اس ملک کو کون چلائے گا۔انہوں نے مزید کہا، لہٰذا برائے مہربانی آبادی کو کنٹرول کرنے کے بارے میں ہماری مدد کریں۔"روزگار کے بارے میں وزیر نے کہا کہ حکومت اکیلے 250 ملین کی پوری آبادی کو ملازمتیں فراہم نہیں کر سکتی۔انہوں نے کہا کہ نجی شعبے کو ملک کی معیشت کی قیادت کرنی چاہیے اور ملازمتیں فراہم کرنی چاہئیں۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کا کردار نجی شعبے کو مضبوط اور فعال بنانا ہے۔وزیر نے اس حکمت عملی کو اپنانے کی ضرورت پر زور دیا جو بنگلہ دیش نے اپنی آبادی کو کنٹرول کرنے کے لیے استعمال کیا تھا۔"جب آپ پاکستان کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے ٹیکسیشن، مسابقت، ترقی وغیرہ کے حوالے سے بنگلہ دیش کے بارے میں بات کرتے ہیں، تو آپ آبادی کو کنٹرول کرنے کے اس کے سفر کی بات کیوں نہیں کرتے۔" انہوں نے تاجروں سے درخواست کی کہ وہ آگے آئیں اور آبادی میں اضافے کو کم کرنے میں حکومت کی مدد کریں۔مسٹر اورنگزیب نے کہا کہ حکومت ٹیکس کی بنیاد کو وسیع کرنے کی کوششیں کر رہی ہے، یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ ٹیکس چوری کے الزام میں ایک موجودہ سینیٹر کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ تمباکو اور سگریٹ کمپنیاں، وہ کو چھوڑ کر ٹیکس ادا نہیں کر رہی ہیں، وہ بھی اسمگلنگ میں ملوث ہیں، لیکن ہم انہیں نہیں بخش رہے، ہم نے ایک سینیٹر کے خلاف بھی ایف آئی آر درج کرائی ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے شوگر انڈسٹری سے شروع ہونے والی اشیا پر سیلز ٹیکس کی نگرانی شروع کر دی ہے اور مرحلہ وار دوسرے شعبوں میں منتقل ہو جائے گی۔"وزیر اعظم نے ہمیں شوگر انڈسٹری سے شروع کرنے کی ہدایت کی ہے کیونکہ ان کا خاندان اس [شوگر] کے کاروبار میں مصروف ہے۔وزیر خزانہ نے کہا کہ معاشی استحکام کے بعد صنعت کاری پائیدار ترقی کے لیے ضروری ہے اور اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت برآمدات پر مبنی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔انہوں نے کہا کہ تعمیراتی شعبے کے لیے ریلیف کے اقدامات پائپ لائن میں ہیں اور جلد ہی اس کا اعلان وزیر اعظم کریں گے، جبکہ ٹیکسٹائل سیکٹر کے لیے سپورٹ اور پراپرٹی سیکٹر سے منسلک ٹیکسوں میں ممکنہ کمی بھی زیر غور ہے۔انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹائزیشن سے شفافیت اور محصولات کی وصولی میں بہتری آئے گی اور انہوں نے تسلیم کیا کہ تنخواہ دار طبقہ ٹیکس کے بوجھ میں غیر متناسب حصہ ڈالتا ہے۔انہوں نے تنخواہ دار افراد کو ریلیف فراہم کرنے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔تعمیراتی شعبے میں ہونے والی پیش رفت پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ کام فعال طور پر جاری ہے اور ٹیکس نیٹ کو وسیع کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

امریکہ افغانستان میں پاکستان کو روس اور چین کے خلاف استعمال کر رہا ہے: فضل الرحمان

کراچی۔ 15 رفروری۔ ایم این این۔ پاکستان کی دو بڑی مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے افغانستان کے حوالے سے ملک کی پالیسیوں پر نظر ثانی اور کابل اور اسلام آباد کے درمیان تعلقات کو بہتر بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ جمعیت علمائے اسلام پاکستان (جے یو آئی-ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے جماعت اسلامی پاکستان کے رہنما حافظ نعیم الرحمان کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کہا ہے کہ افغانستان میں روس اور چین کی سرمایہ کاری امریکا کے لیے ناقابل قبول ہے۔ ان کے بقول واشنگٹن اس رجحان کا مقابلہ کرنے کے لیے پاکستان کو استعمال کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کو اپنی پالیسیوں کا از سر نو جائزہ لینا چاہیے اور ساتھ ہی امارت اسلامیہ پر زور دیا کہ وہ اسلام آباد کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات کرے۔ فضل الرحمان نے کہا کہ افغانستان میں روس اور چین کی سرمایہ کاری امریکہ کو ایک لمحے کے لیے بھی قابل قبول نہیں اور وہ اسے روکنے کے لیے پاکستان کو استعمال کرتا ہے۔ اس لیے ہمیں اپنے تعلقات پر نظر ثانی کرنے اور اپنی پالیسیوں پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم افغان حکومت سے بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ پاکستان کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کرے۔ دریں اثناء حافظ نعیم الرحمن نے زور دے کر کہا کہ پاکستان کو کسی ایسے تنازعہ میں نہیں پڑنا چاہیے جس سے افغانستان اور پاکستان کے عوام کو فائدہ نہ ہو بلکہ اس سے علاقائی اور ماورائے علاقائی طاقتوں کی خدمت ہو۔ انہوں نے کہا کہ "افغانستان کے ساتھ اپنے تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے جو بھی اقدامات ضروری ہوں، اٹھائے جائیں۔ پاکستان کو کسی بھی حالت میں ایسی جنگ میں نہیں پڑنا چاہیے جس کا فائدہ افغانستان اور پاکستان کے عوام کے بجائے علاقائی طاقتوں کو ہو۔"ہم نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ ہم مشورہ دیتے رہیں گے اور کارروائی بھی کریں گے۔ اگر حکومت نے اپنے طرز عمل پر نظر ثانی نہیں کی تو ہم عوامی سطح کے اقدامات بھی شروع کریں گے۔ اسلام آباد انسٹی ٹیوٹ آف سٹریٹجک سٹڈیز نے بھی طویل مدتی علاقائی استحکام کے کلیدی عناصر کے طور پر دونوں ممالک کے درمیان بات چیت، تعمیری مشغولیت اور باہمی افہام وتفہیم کے تسلسل پر زور دیا ہے۔

چین ہی اصل خطرہ ہے: تائیوان

میونخ۔ 15 رفروری۔ ایم این این۔ چین سلامتی کے لیے حقیقی خطرہ ہے اور منافقانہ طور پر اقوام متحدہ کے امن کے اصولوں کو برقرار رکھنے کا دعویٰ کر رہا ہے، تائیوان کے وزیر خارجہ لن چیا لونگ نے اتوار کو میونخ سیکیورٹی کانفرنس میں چین کے اعلیٰ سفارت کار کے تبصروں کی تردید کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ چین جمہوری طور پر حکومت کرنے والے تائیوان کو اپنا علاقہ سمجھتا ہے، اس نظریے کو تائی پے کی حکومت مسترد کرتی ہے، یہ کہتے ہوئے کہ صرف تائیوان کے عوام ہی اپنے مستقبل کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ چینی وزیر خارجہ وانگ ای نے ہفتے کے روز سالانہ سیکیورٹی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے خبردار کیا کہ کچھ ممالک تائیوان کو چین سے الگ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جاپان کو جزیرے پر کشیدگی کا ذمہ دار ٹھہرایا اور اقوام متحدہ کے چارٹر کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ تائیوان کے لن نے ایک بیان میں کہا کہ چاہے تاریخی حقائق، معروضی حقیقت یا بین الاقوامی قانون کے تحت دیکھا جائے، تائیوان کی خودمختاری کبھی بھی عوامی جمہوریہ چین کی نہیں رہی۔ لن نے کہا کہ وانگ نے اقوام متحدہ کے چارٹر کے مقاصد کو برقرار رکھنے کا "تذکرہ" کیا تھا اور علاقائی کشیدگی کے لیے دوسرے ممالک کو مورد الزام ٹھہرایا تھا۔

ایران اور امریکہ کے درمیان ایٹمی مذاکرات کا دوسرا دور جنیوا میں ہوگا: ایرانی اہلکار

تہران، 15 فروری (یو این آئی) ایران اور امریکہ منگل کے روز جنیوا میں بالواسطہ ایٹمی مذاکرات کے دوسرے دور کا آغاز کریں گے۔ایک سینئر ایرانی سفارت کار نے میڈیا کو یہ اطلاع دی ہے۔ ایران کے نائب وزیر خارجہ مجید تخت روانچی نے تہران میں بی بی سی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں اس کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ کسی معاہدے تک پہنچنے کے لیے امریکہ کو اپنی سنجیدگی ثابت کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اگر امریکہ ایمانداری دکھاتا ہے تو دونوں فریقین کے درمیان دوبارہ شروع ہونے والے بالواسطہ مذاکرات کسی نتیجے تک پہنچ سکتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات کا پہلا دور 6 فروری کو عمان کے دارالحکومت مسقط میں ہوا تھا۔ مسٹر روانچی نے کہا کہ ایران کی جانب سے 60 فیصد تک افزودہ یورینیم کو کافی حد تک کم کرنے کی پیشکش اس بات کا ثبوت ہے کہ ملک معاہدہ کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ"اگر وہ پابندیوں پر بات کرنے کو تیار ہیں، تو ہم اس مسئلے اور اپنے ایٹمی پروگرام سے متعلق دیگر موضوعات پر بات چیت کے لیے تیار ہیں۔" مسٹر مجید تخت روانچی نے واضح کیا کہ ایران کے میزائل پروگرام کے حوالے سے کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا اور ملک اپنی دفاعی صلاحیتوں پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں کرے گا۔ انہوں نے ایران کی سرزمین پر یورینیم کی افزودگی کو صفر کرنے کے سوال کو بھی مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ موضوع اب ایجنڈے میں شامل نہیں ہے۔ انہوں نے مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی موجودگی پر تنقید کرتے ہوئے خبردار کیا کہ ایک اور جنگ "سب کے لیے تباہ کن ہوگی" اور خاص طور پر حملہ شروع کرنے والوں کو اس کے سنگین نتائج بھگتنے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایران کے وجود کو کوئی خطرہ لاحق ہوا تو ملک اسی کے مطابق جواب دے گا اور ایران کے خلاف جنگ کے نتائج پورے خطے پر اثر انداز ہوں گے۔ مسٹر روانچی نے گزشتہ دور کے مذاکرات کو مجموعی طور پر مثبت قرار دیا اور کہا کہ ایران جنیوا مذاکرات میں اس امید کے ساتھ شرکت کرے گا کہ معاہدہ ممکن ہو سکے۔ مسٹر روانچی نے کہا کہ "ہم اپنی جانب سے پوری کوشش کریں گے، لیکن دوسرے فریق کو بھی ثابت کرنا ہوگا کہ وہ بھی مخلص ہے۔"

بارہ بنکی میں بجلی کی تار چوری کرنے والے گروہ کا پردہ فاش

گوگل میپس پر پاور ہاؤس تلاش کرکے چوری کرتے تھے

بارہ بنکی: 15 فروری (پی این ایس) پولیس نے جاسوسی کے ذریعے بجلی کی لائنیں چوری کرنے میں ملوث ایک بین ضلع گروہ کا پردہ فاش کیا ہے۔ پولیس نے گینگ کے پانچ بدنام زمانہ چوروں کو گرفتار کرلیا ہے۔ انہوں نے ایک ٹن سے زیادہ بجلی کی لائنیں اور چوری میں استعمال ہونے والا سامان برآمد کیا۔ یہ گروہ دن میں پھیری لگا کر پلاسٹک کی کرسیاں بیچتا تھا اور رات کو پاور ہاوسز سے بجلی کی لائنیں چوری کرتا تھا۔ گینگ کے ارکان گوگل پر الیکٹرک پاور ہاوسز کی جگہیں تلاش کرتے تھے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ارپت وجے ورگیہ نے کہا کہ اتوار کو سوات، سرویلانس اور صفدر گنج پولیس اسٹیشن نے رسولی انڈر پاس سے گینگ کے پانچ ارکان کو مشترکہ طور پر گرفتار کیا۔ ملزمان کی شناخت عرفان علی عرف مظفر کے طور پر ہوئی ہے، جو رام پور ضلع کے شاہجہان نگر تھانہ علاقے کے تحت افضل پور پٹی کا رہنے والا ہے۔ رام پور ضلع کے کھجوریہا تھانہ علاقے کے تحت مہتوش گاؤں کا رہنے والا عارف بریلی ضلع کے باہری تھانہ علاقے کے تحت گلریہا کا رہنے والا پرویز؛ روڑکی کے رہائشی وسیم، اور آصف، جو پیلی بھیت ضلع کے سنگوھی تھانہ علاقے کے تحت محلہ نوگاوان کا رہائشی ہے۔ چار ارکان نور حسن، جاوید، واحد اور سنیل کی تلاش جاری ہے۔ ایلومینیم کی تار کے 16 بنڈل (تقریباً پانچ کوئنٹل)، تانبے کے تار کے چار بنڈل (تقریباً 09.1 کوئنٹل)، کیبل اسکریپ کے نو بنڈل (تقریباً 17.3 کوئنٹل)، اور چار بوریاں (تقریباً 17.3 کوئنٹل)۔ ملزمان سے برآمد کرلیا گیا۔ تین تار کٹر، ایک چمٹا، ایک چھوٹی ویلڈنگ مشین، ایک ارٹیگا کار، ایک مہندرا پک اپ، پانچ موٹر سائیکلیں، پلاسٹک کی 20 کرسیاں، اور 3,200 روپے نقد بھی ضبط کیے گئے۔ گرفتار مجرموں میں عرفان علی عرف مظفر، رام پور کا رہنے والا، گینگ کا سرغنہ ہے۔ اس کے خلاف امروہہ، بریلی اور بارہ بنکی اضلاع میں چھ مقدمات درج ہیں۔ رام پور کے رہنے والے عارف کے خلاف دو مقدمات درج ہیں اور پیلی بھیت کے رہنے والے آصف کے خلاف پانچ مقدمات درج ہیں۔ اس گروہ نے صفدر گنج پولیس اسٹیشن میں چوری کی واردات کی تھی، جس کے لیے ان کی تلاش کی جارہی تھی۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزمان نے انکشاف کیا کہ انہوں نے لکھنؤ میں ایک مکان کرائے پر لیا تھا اور وہاں ایک گودام بھی بنا رکھا تھا۔ وہ پہلے اس علاقے میں پاور ہاؤس کے مقام کی تلاش کریں گے جہاں وہ چوری کرنا چاہتے تھے۔ پھر وہ اپنی بائک پر کرسیاں لادتے اور انہیں بیچنے کے بہانے علاقے میں جاسوسی کرتے۔ فرار ہونے کے راستوں اور پولیس گشت کی نشاندہی کرنے کے بعد، وہ رات کے وقت پاور ہاؤس سے بجلی کی کیبل کاٹتے، اسے پک اپ یا کار پر لوڈ کرتے، اور اسے گودام میں لے جاتے۔ اس کے بعد وہ تار کو اتار دیتے، اسے گاڑی پر لادتے، اور اسے بیچنے کے لیے دہلی کے ایک سکریپ مارکیٹ میں لے جاتے۔

اے ٹی ایم کارڈ بدلنے والے گروہ کا پردہ فاش

181 کارڈز کے ساتھ 2 چالاک دھوکہ باز گرفتار

لکھنؤ: 15 فروری (پی این ایس) اے ٹی ایم سے پیسے نکالتے وقت اگر آپ کسی اجنبی سے مدد لیتے ہیں تو ہوشیار رہیں۔ لکھنؤ پولیس نے دھوکہ دہی کرنے والوں کے ایک بین ریاستی گروہ کو گرفتار کیا ہے جو مدد کی آڑ میں آپ کا اے ٹی ایم کارڈ ایک فلیش میں بدل دیتا تھا۔ پولیس نے مختلف بینکوں سے بڑی مقدار میں کارڈز اور لوٹی گئی رقم سے خریدی گئی ایک موٹر سائیکل برآمد کی۔ گرفتار ملزمان، شہبان اور دلشاد (دونوں ساکن پرتاپ گڑھ) نے پوچھ گچھ کے دوران چونکا دینے والے انکشافات کیے ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ وہ پچھلے تین سالوں سے اتر پردیش، مہاراشٹر اور دہلی جیسی ریاستوں میں سرگرم تھے۔ اب تک، انہوں نے تقریباً 110 لوگوں کو نشانہ بنایا ہے اور ان کے کھاتوں سے 30 لاکھ سے زیادہ نکالے ہیں۔ صرف لکھنؤ میں، انہوں نے مڑیاؤں، جانکی پورم، چنہٹ، اور عالم باغ جیسے 20 علاقوں میں درجنوں جرائم کیے ہیں۔ جعلسازوں نے بتایا کہ ان کا بنیادی ہدف بزرگ افراد اور خواتین تھے۔ وہ اے ٹی ایم کے قریب کھڑے ہوتے اور جیسے ہی کوئی شخص پیسے نکالنے میں ناکام نظر آتا، مدد کے لیے آگے بڑھتا۔ اس دوران، وہ احتیاط سے شکار کا کارڈ بدلیں گے اور اس کا پن حاصل کریں گے۔ بعد میں، وہ اس کارڈ کا استعمال کرتے ہوئے دوسرے اے ٹی ایم سے رقم نکالتے تھے۔ حال ہی میں مڑیاؤں اور پارا کے علاقوں میں اے ٹی ایم فراڈ کے کئی معاملے سامنے آئے ہیں۔ 14 فروری 2026 کو، ایک مخبر نے GSI پاور ہاؤس چوراہے کے قریب SBI ATM کے پاس کھڑے ہوئے بغیر نمبر پلیٹ کے Splendor بائیک پر دو مشکوک نوجوانوں کی اطلاع دی۔ پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر دونوں کو گرفتار کرلیا۔ 181 اے ٹی ایم کارڈز: پی این بی، ایس بی آئی، آئی سی آئی سی آئی، اور ایچ ڈی ایف سی سمیت تقریباً تمام بڑے بینکوں کے کارڈ۔ موٹر سائیکل: واردات میں استعمال ہونے والی اسپلنڈر پلس موٹر سائیکل اور فراڈ کی رقم سے خریدی گئی۔ چار جعلی آدھار کارڈ، دو موبائل فون، اور نقدی: ملزمان کے کارنامے: شہریان (28 سال): پرتاپ گڑھ کا رہنے والا۔

سماج کو جوڑنے سے ہی ملک مضبوط ہوگا: موہن بھاگوت

گورکھپور 15 فروری (یو این آئی) راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے سرسنگھ چالک ڈاکٹر موہن بھاگوت نے کہا ہے کہ ہندوستان اپنا مفاد نہیں دیکھتا بلکہ بحران کے وقت پوری دنیا کی مدد کرتا ہے، اسی لیے ہندوستان خیر سگالی کا مرکز ہے۔ وہ گورکھپور میں منعقد آر ایس ایس کی سماجی ہم آہنگی نشست سے خطاب کر رہے تھے۔ سنگھ کے صد سالہ موقع پر گورکھپور کے تارامنڈل واقع بابا گمبھیر ناتھ پریکشا گھر میں منعقد اس پروگرام میں مختلف ذاتوں، طبقات اور مذاہب کے نمائندوں نے شرکت کی۔ ڈاکٹر بھاگوت نے کہا کہ سماج وہی ہوتا ہے جس میں باہمی ربط اور ہم آہنگی ہو۔ اگر سماج میں خیر سگالی نہ ہو تو صرف قانون اور پولیس کے سہارے معاشرہ نہیں چل سکتا۔ انہوں نے کہا کہ سنگھ کے سو سال مکمل ہونا جشن کا نہیں بلکہ خود احتسابی کا موقع ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ بلاک سطح پر سال میں باقاعدہ سماجی نشستیں منعقد کی جائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اپنی ذات اور برادری کی فکر کرنا اچھی بات ہے، لیکن یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ ہم ایک بڑے ہندو سماج کا حصہ ہیں اور اس کے لیے کیا کردار ادا کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر بھاگوت نے ہندوستانی ثقافت کی خصوصیات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں انسانوں کے درمیان تعلق لین دین پر نہیں بلکہ اپنائیت پر مبنی ہے۔ مختلف لباس، رنگ و روپ اور روایات یہاں تقسیم کا سبب نہیں بلکہ اتحاد کی بنیاد ہیں۔ اجلاس میں مختلف ذاتوں اور مذاہب کے نمائندوں نے اپنے خیالات اور سماجی کاموں کے تجربات بھی پیش کیے۔ پروگرام کے اختتام پر سرسنگھ چالک نے مختلف طبقات کے نمائندوں کے ساتھ قطار میں بیٹھ کر کھانا کھایا۔

میر انیس کی مزار پر مومنین کی حاضری، فاتحہ خوانی اور یادگار پروگرام

شاہکار زیدی نے مزار کی حالت پر تشویش ظاہر کی، انتظامیہ سے اقدام کا اعلان

لکھنؤ! ۱۵ فروری ذاکر اہلبیت ربانی پروگرام شاہکار زیدی کے اعلان کردہ پروگرام "میر کی مزار پر مومنین کی حاضری" میں بڑی تعداد میں شاہی جامع مسجد کے مومنین وہ علامائے کرام نے نماز صبح کے بعد ۷ بجے خدائے سخن میر ببر علی انیس کی قبر مبارک پر حاضر ہوکر فاتحہ پڑھا اور انکو یاد کیا، پروگرام کی شروعات اطہر امام نے تلاوت کلام پاک سے کی، اسکے بعد مولانا جاوید مصطفوی، مولانا ذکی رضا عابدی، مولانا عالم حسین، مولانا واثق رضا صاحب قبلہ اور عباس نگار صاحب نے اپنے الفاظوں میں میر انیس کو یاد کیا اور میر انیس کے کہے ہوئے مرثیہ پڑھے، پروگرام کے آخر میں مولانا اعجاز مہدی صاحب قبلہ نے مجلس کو خطاب کرتے ہوئے میر انیس کی شخصیت پر روشنی ڈالی، پروگرام میں بڑی تعداد میں حاضر ہوئے عاشقان میر انیس جو پہلی بار میر کی قبر پر آیے تھے انکی خوشی دیکھنے لائق تھی مگر آنکھوں میں شکوہ اور شکائت بھری ہوی صاف نظر آرہی تھی، اور وہ یہ کہ آج جس کی مزار پر ہم حاضر ہوئے ہیں اسے میر انیس کے نام سے ساری دنیا جانتی ہے جنہوں نے لوگوں کو اردو ادب اور مقصد امام حسینؑ کو لوگوں کے بیچ اپنی شاعری اور مرثیہ کے ذریعے پہوچانے میں اہم کردار ادا کیا، آج دنیا بھر کے شاعر میر انیس کی شاعری کا سہارا لیکر اپنی شاعری اور خطیب اپنی خطابت کو مکمل کرتے ہیں، لیکن آج انکی قبر کے چاروں طرف فیلی گندگی نکلے ہوئے جنگلی پیڑ پودھے اور انکی قبر پر ڈلی چھت جو کہ کافی بوسیدہ حال میں پہنچ چکی ہے لوگوں کو پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ کیا یہی انیس کی محبت کا سلہ ہے افسوکا مقام تو یہ ہے کہ میر انیس کے نام سے بسا پورا محلہ مگر ایک گیٹ سے محروم ہے کہ لوگوں کو معلوم ہو سکے کہ اس پتلی سی گلی میں شاعری کی دنیا کا بادشاہ آرام کر رہا ہے۔ اپنے آپ میں سوالیہ نشان ہے، شاہکار زیدی نے کہا کہ بہت جلد ہم لوگ ضلع انتظامیہ سے مل کر (میر انیس در) بنوانے اور انکی قبر کے اطراف میں فیلی گندگیوں کو دور کروانے کے لیے ضروری قدم اُٹھائیں گے جس کے تمام علامائے کرام اور زمیداران سے اس سلسلے میں ساتھ دینے کی گزارش کریں گے۔ پروگرام میں شامل لوگوں میں عباس نگار (مشہور صحافی)، سابق ڈپٹی ایسپی وقار حیدر، انجینئر احمد رضا، رفیق حسین، شکیل رضوی، تقی زیدی آشو، عرشی زیدی، محمد رضا رضوی، نظر رضوی، آفتاب حسین، رئیس مرزا، حفاظت حسین، ریحان مہدی، عظمی رضوی، محمد شراز، ضیا نواب، اکبر حسین، انصار حسین، جاوید رضوی، مہدی آغا، حیدر حسین، غلام عباس، کلب پنجتن سمیت درجنوں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی، آخر میں شاہکار زیدی نے آئے ہوئے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کا صبح ۷ بجے آنا اپنے آپ میں ایک مثال ہے، پروگرام کو حسینی چینل اور وائس آف امام حسین یوٹیوب چینل نے لائیو نشر کیا۔

ڈیجیٹل میڈیا کی اہمیت پر پینل ڈسکشن اور ایوارڈ تقریب

ماہرین نے نئی نسل کو ٹیکنالوجی اور میڈیا سے جڑنے کا مشورہ دیا

لکھنؤ: کسی بھی معاشرے اور سماج میں اپنی بات عوام اور سماج کے دوسرے لوگوں تک پہنچانے کے لیے کسی نہ کسی ذریعے اور پلیٹ فارم کی ضرورت ہوتی ہے، میڈیا بھی اسی کا ایک اہم حصہ ہے، دور حاضر میں سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل میڈیا یا موبائل جرنلزم بہت زیادہ اہمیت حاصل کر چکا ہے۔ اپنی بات رکھنا اور مسائل کو اٹھانا، لوگوں کی رہنمائی کرنا، انہیں سچائی بتانا اور غلط باتوں کی توثیق اور تصدیق کر کے صحیح باتیں پیش کرنا سماج کے ہر فرد کی ذمہ داری ہے، اس کے لیے ضروری ہے کہ آج کے دور میں جو ذرائع رائج ہیں ان کا استعمال کیا جائے، چونکہ یہ ذرائع ٹیکنالوجی پر مبنی ہیں، اس لیے اس ٹیکنالوجی اور اس نظام کو سیکھ کر قدم آگے بڑھانا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار مقررین نے صفا انسٹیٹیوٹ فار میڈیا لٹریسی اینڈ جرنلزم کے تحت عیش باغ میں واقع رشید بارہ دری میں ہوئے ایک پینل ڈسکشن میں کیا، اس میں ہندوستان ٹائمز گروپ کے سینئر رپورٹر جناب طارق خان، اتر پردیش کے سابق انفارمیشن کمشنر حافظ عثمان، آل انڈیا ریڈیو کی نیوز سروس کے یوپی اور نارتھیسٹ کے سابق ہیڈ سبکدوش انڈین انفارمیشن سروس افسر معراج الدین خان اور انٹیگرل یونیورسٹی کے شعبہ صحافت سے وابستہ پروفیسر شافع انوار الحق شریک ہوئے، ان تمام ماہرین نے میڈیا کی اہمیت اور اپنے عملی تجربات پر روشنی ڈالتے ہوئے نئی نسل کو ٹیکنالوجی اور میڈیا کی اہمیت کو سمجھ کر آگے بڑھنے کا مشورہ دیا، ساتھ ہی اس بات پر بھی زور دیا کہ اپنی جگہ بنانے کے لیے انہیں دوسرے سے زیادہ محنت اور دوسرے سے زیادہ کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈسکشن اور ایوارڈ تقریب کا آغاز محمد یمان مصطفی اور معراج ندوی کی تلاوت سے ہوا، صالحہ خاتون نے حمد باری اور جمشید قادری نے نعت پیش کی، مفتی منور سلطان ندوی نے افتتاحی خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل میڈیا آنے کے بعد مواقع بڑھ گئے ہیں، اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے، انہوں نے ہندوستان میں سوشل میڈیا کے استعمال سے متعلق متعدد رپورٹ کے حوالے سے بتایا کہ ملک کے ہر باشندہ دو ڈھائی گھنٹہ سوشل میڈیا پر ضرور گزارتا ہے، انہوں نے شوشل میڈیا کے استعمال کی کثرت کے نتیجہ موبائل ایڈیکشن کے خطرہ کا بھی ذکر کیا، پروگرام کے اس پہلے مرحلے کی نظامت مولانا محمد سلمان صدیقی ندوی نے کی، جبکہ دوسرے مرحلہ جو پینل ڈسکشن اور ایوارڈ کی تقسیم پر مشتمل تھا، اس حصہ کی نظامت محمد غفران نسیم نے کی، مولانا خالد رشید فرنگی محلی چیئرمین و بانی اسلامک سینٹر آف انڈیا لکھنؤ کی صدارت میں ڈیجیٹل کنٹینٹ ایکسیلنس ایوارڈ 2025 کے ایوارڈ یافتگان اور شرکا کو انعامات تقسیم کیے گئے ایوارڈ کے لئے، ایوارڈ کی جیوری میں ڈاکٹر نصیب احمد اسسٹنٹ پروفیسر خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی، ڈاکٹر شافع انوار الحق اسسٹنٹ پروفیسر انٹیگرل یونیورسٹی، ڈاکٹر اشفاق احمد اور محمد شاب کے علاوہ ٹیکنیکل ماہر کے طور پر شہزی خان ندوی نے خدمات انجام دیں، اس موقع پر ڈاکٹر عالمین محمد خالد، مولانا جہانگیر عالم قاسمی، قمرالزمان ندوی، مولانا سید محمد حسین ہاشمی، عبدالنصیر ناصر، نجم الحسن، قاری شمس الہدی رحمانی، ایڈوکیٹ اسامہ، ایڈوکیٹ عبدالحفیظ، پروفیسر ثمامہ فیصل، شاہین اسلام، عذرا جیلانی، ایاز خان، خالد حلیم، سعود الحسن، ڈاکٹر اسد مونس، ڈاکٹر تبسم خان وغیرہ خاص طور پر شریک ہوئے، مولانا مصطفی مدنی کے شکریہ پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

رمضان المبارک قریب، تیاریاں زوروں پر

لکھنؤ: عبادتوں، رحمتوں اور برکتوں کا مقدس مہینہ رمضان نزدیک آتے ہی مسلمانوں نے زور دار تیاریاں شروع کردی ہیں۔ اس خاص موقع پر جہاں مساجد کی مرمت کے ساتھ رنگائی پوتائی شروع ہوگئی ہے، وہیں بازار میں لچھے، کھجور وغیرہ کی دکانیں بھی لگنا شروع ہوگئی ہیں۔ معلوم ہو کہ رمضان کا پہلا روزہ 18-19 فروری سے شروع ہوگا۔ اس موقع پر مساجد میں ہونے والی تراویح اور نماز جماعت کے لیے شہر اور آس پاس کے مختلف مولویوں کو مدعو کیا جارہا ہے۔ شہر کی تمام مساجد میں روزہ داروں کی سہولت کے لیے ضرورت کی چیزیں بھی خریدی جارہی ہیں۔ رمضان عبادت اور برکتوں کا مہینہ ہے، اس مہینے میں مسلمان روزے رکھتے ہیں اور نماز کے ساتھ ساتھ تلاوت قرآن پاک کر کے اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ رمضان وہ مقدس مہینہ ہے جس میں اللہ کی کتاب "قرآن" پاک نازل ہوئی۔ رمضان میں جہاں مردوں اور بچوں کی عبادت سے مساجد میں رونق رہتی ہے وہیں خواتین اللہ کی عبادت کر کے اپنے گھروں کو روشن کرتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ روزانہ مختلف گھروں سے طرح طرح کے پکوان بنا کر مساجد میں بھیجے جاتے ہیں جس سے لوگ روزہ کھولتے ہیں۔ رمضان کے موقع پر پرانے شہر کے اکبری گیٹ، وکٹوریا اسٹریٹ، حسن پوریا، کشمیری محلہ، نکھاس، پل غلام حسین، مولوی گنج، خدرا، وزیر گنج، گولا گنج، کاظمین، نور باڑی، میدان ایل ایچ خان، حسین آباد، مفتی گنج، نیپیئر کالونی، ٹاپے والی گلی، مصاحب گنج، شیش محل، شاہ گنج، توپ دروازہ، ٹوریہ گنج، درگاہ روڈ، نجف، حیدر گنج، جناب والی گلی، پاٹا نالہ اور بازار خالا وغیرہ علاقوں میں کافی چہل پہل رہتی ہے۔ ان علاقوں میں رمضان میں استعمال ہونے والے طرح طرح کے پکوانوں کی بھرمار رہتی ہے، خاص طور پر اکبری گیٹ پر لوگ کافی دور دور سے رات میں آکر کلچے نہاری، بریانی، کشمیری چائے وغیرہ کا بھرپور مزہ لیتے ہیں۔

سجی کھجوروں کی دکانیں

رمضان میں کھجور کی بڑی اہمیت ہوتی ہے۔ ہر روزہ دار چاہتا ہے کہ وہ بہتر کھجور سے اپنا افطار کرے اور دوسروں کو بھی کرائے۔ ایسے کھجور کی مانگ ہوتی ہے جو ذائقہ دار اور غذائیت بخش ہو۔ روزہ داروں کی پسند کو دیکھتے ہوئے بڑے بڑے چھچھاتے کالے قلمی کھجور بازار میں آگئے ہیں۔ اس کے کئی قسم ہیں۔ 100 سے لے کر 2000 روپے فی کلو فروخت ہو رہے ہیں۔ ایرانی 120، کیمیا 280، ربی 300، فرد 400، امبر 500، کوبا 1100، اجوہ 2000 سے 3000 روپے اور چٹائی کھجور 100 روپے کلو ہے۔

لچھے ہو رہے ہیں تیار

رمضان کو دیکھتے ہوئے لچھے بھی تیار کیے جا رہے ہیں۔ روزہ دار سحری میں دودھ- لچھے کھاتے ہیں۔ پرانے شہر کے خدرا، حسین آباد، اکبری گیٹ، نکھاس، مولوی گنج، درگاہ، پل غلام حسین، نور باڑی، کاظمین، حیدر گنج، بجاجہ ٹوریہ گنج اور کشمیری محلہ علاقے کے بازاروں میں لچھے کی دکانیں سج گئی ہیں۔ یہ دکاندار 180 سے 200 روپے کلو لچھے فروخت کر رہے ہیں۔

بدھ کو دیکھا جائے گا رمضان کا چاند

رمضان المبارک کا چاند بدھ کو دیکھا جائے گا۔ شیعہ و سنی چاند کمیٹیوں نے چاند دیکھنے کی تیاریاں شروع کردی ہیں۔ مرکزی چاند کمیٹی فرنگی محل کے صدر اور عیدگاہ کے امام مولانا خالد رشید فرنگی محلی اور مرکزی شیعہ چاند کمیٹی کے صدر مولانا سیف عباس نقوی چاند کی تصدیق کریں گے۔

انڈین مسلمز پروگریس اینڈ ریفارمز (IMPAR) کی سالانہ اسٹریٹجی میٹنگ منعقد

لکھنؤ: 15 فروری (پی این ایس) انڈین مسلمز پروگریس اینڈ ریفارمز (IMPAR) کی سالانہ اسٹریٹجی میٹنگ ہوئی جس کی صدارت ڈاکٹر ایم جے خان نے اور میزبانی این اے فاروقی نے کی۔ اعزازی سکریٹری صبیحہ احمد نے کارروائی کا آغاز کیا۔ میٹنگ میں بنیادی ارکان شیبا مشاہد، حنا نشاط، روبینہ وسیم، عریف، ڈاکٹر جنید، حنا فاروقی اور پروفیسر محمد اسامہ نے خاص طور سے شرکت کی۔ میٹنگ میں ہونے والی گفتگو سماج کی ترقی، تعلیم تک رسائی اور پالیسی سازی پر مرکوز رہی۔ مسٹر خان نے واقعات کے مثبت پہلو کو سامنے لانے، معروضی تجزیہ کرنے کی صلاحیت پیدا کرنے، حکومتی پالیسی کے بارے میں بیداری بڑھانے، قانونی آگاہی اور سماج میں مسائل حل کرنے کا اہل بننے پر زور دیا۔ صبیحہ احمد نے کہا کہ آئی ایم پی اے آر کا مقصد ہے کہ مسلم کمیونٹی وکست بھارت وژن 2047 کے مشن میں شراکت کرے گی اور آنے والے وقتوں میں تمام شعبوں میں ایک عظیم قومی کامیابی کا ہدف رکھے گی۔

آدم خور کتے نے معصوم بچی کو کاٹا، موت

گونڈہ: 15 فروری (پی این ایس) بیت الخلا جانے والی کمسن لڑکی کو کتوں نے نوچ ڈالا جس کے نتیجے میں اس کی المناک موت ہوگئی۔ اطلاعات کے مطابق ضلع کے دھنے پور نگر پنچایت کے تحت وارڈ 5 کے ٹھلوان پوروا کے رہنے والے وشن لال کی پانچ سالہ بیٹی مسکان ہفتہ کی صبح تقریباً 7 بجے اپنی چھ سالہ بہن مہک اور اس کی عمر کے دو دیگر بچوں کے ساتھ اپنے گھر سے چند قدم کے فاصلے پر پرائمری اسکول مادھو پور کے قریب بیت الخلاء گئی تھی۔ آوارہ کتوں نے بچوں کا پیچھا کیا اور ان میں سے ایک نے مسکان کو پکڑ کر نوچ ڈالا۔ لوگوں نے کتے کا پیچھا کیا اس کے منہ بچی کو چھڑا کر لڑکی کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر لے گئے، جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسی۔

شاہجہاں پور: دو کروڑ روپے کے جی ایس ٹی گھپلے کا انکشاف، 4 گرفتار

شاہجہاں پور 15 فروری (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع شاہجہاں پور میں پولیس نے تقریباً دو کروڑ روپے کے جی ایس ٹی گھپلے میں ملوث چار افراد کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) راجیش دویدی نے اتوار کو بتایا کہ ملزمان جعلی دستاویزات کی مدد سے فرضی جی ایس ٹی فرمیں چلا رہے تھے اور تقریباً 200 سے 250 کباڑ سے لدے ٹرکوں کو کلیئر کر چکے تھے۔ پولیس کے مطابق ملزمان کے قبضے سے ایک کار، جعلی دستاویزات، سات موبائل فون، دس کنسائنمنٹ نوٹس اور گاڑیوں کے رکارڈ رجسٹر برآمد کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جی ایس ٹی چوری کے سلسلے میں نومبر میں روضہ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا تھا، جس کے بعد ایک جوائنٹ پولیس ٹیم تشکیل دی گئی۔ مخبر کی اطلاع پر پولیس نے آسلیاپل کے نزدیک ایک کار کو روک کر چاروں ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار افراد کی شناخت اکھلیش کے طور پر کوئی جو اصل میں بدایوں کا رہنے والا ہے اور اس وقت غازی آباد میں مقیم ہے، شیوم شرما عرف سمیت ساکن مظفر نگر اور راہل رانا ساکن شاملی کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق گینگ سوشل میڈیا کے ذریعے بے روزگار نوجوانوں کو ملازمت کا لالچ دے کر ان کے آدھار کارڈ، پین کارڈ، تصاویر اور دیگر دستاویزات حاصل کرتا تھا، اور بعد میں جعلی دستخطوں کی مدد سے ان کے نام پر فرضی جی ایس ٹی فرمیں رجسٹر کراتا تھا۔ تحقیقات میں سامنے آیا ہے کہ ملزمان مہاراج گنج، گورکھپور اور کشی نگر سمیت مختلف اضلاع سے کباڑ خریدنے کے لیے جعلی ای وے بل اور کنسائنمنٹ دستاویزات تیار کرتے تھے۔ بعد میں اس کباڑ کو مظفر نگر میں فروخت کر کے فرضی لین دین ظاہر کیا جاتا تھا تاکہ جی ایس ٹی کی ادائیگی سے بچا جاسکے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

دہلی کے زیورات کے شوروم میں نقب زنی کرنے والے 6 ملزمان آگرہ سے گرفتار

آگرہ: 15 فروری (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع آگرہ میں پولیس نے دہلی کے زیورات کے ایک شوروم میں نقب زنی کرنے والے چھ ملزمان کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ گرفتار شدگان کے قبضے سے تقریباً 22 کلوگرام چاندی کے زیورات برآمد کیے گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق تھانہ چوکی علاقے میں چیکنگ کے دوران دھرم ویر، منوج، ستیہ ویر، میگھ راج، انل اور رام ویر کو حراست میں لیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزمان نے دہلی کے آر کے پورم علاقے میں واقع چوہان جیولرس میں چوری کی واردات کا اعتراف کیا۔ ان کی نشاندہی پر 22 کلو سے زائد چاندی کے مسروقہ زیورات برآمد کیے گئے۔ ملزمان نے بتایا کہ انہوں نے 14 فروری کی رات چوہان جیولرس کی ریکی کے بعد چوری کی واردات انجام دی اور اس کے بعد آگرہ کی جانب فرار ہوگئے۔

تقریر کے مقابلے میں تحریر کی افادیت زیادہ مسلّم ہے: ضیاء الرحمٰن انصاری

جامعہ عربیہ نور العلوم زید پور میں تعارفی رسالہ "روداد چمن" کا رسم اجرا

بارہ بنکی (محمد مدثر): تقریر کے مقابلہ میں تحریر کی افادیت زیادہ مسلّم ہے، تحریر سے عرصہ دراز تک نسل نو با آسانی استفادہ کر سکتی ہے اور شخصیت بھی زندہ جاوید ہو جاتی ہے ان خیالات کا اظہار قصبہ زید پور کی قدیمی درسگاہ مدرسہ جامعہ عربیہ نور العلوم میں جامعہ کا تعارفی رسالہ "روداد چمن، تعارف اور چند تصویری جھلکیاں" کے رسم اجرا کے موقع پر منیجر جامعہ حاجی ضیاء الرحمٰن انصاری نے کیا۔ انہوں نے رسالہ کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ یہ رسالہ کچھ فکری، علمی اور تربیتی مضامین کا مجموعہ مختلف پروگراموں نیز طلباء اور طالبات کے اداروں کی تصویری جھلکیاں اور ان دو سو پچاس طلباء کی روداد ہے جن کی گذشتہ سال دستار بندی ہوئی تھی۔ اس موقع پر مولانا محمد اسجد ندوی، قاری محمد عثمان ندوی، مولانا محمد جمال قاسمی، قاری امتیاز الحق قاسمی، قاری عبد الرحیم دریابادی، قاری حسرت علی ندوی، مولانا محمد ابصار ندوی، مولانا رفیق احمد قاسمی، ماسٹر عبدالمعید، ماسٹر جاوید اختر، ماسٹر محمد آصف، ماسٹر زبیر احمد، ماسٹر فیضان الرحمٰن، قاری محمد نسیم فرقانی، ماسٹر فیض الرحمٰن، قاری عبد المالک فرقانی سمیت دیگر اساتذہ موجود رہے۔ پرنسپل جامعہ مفتی حفیظ الرحمٰن قاسمی کی دعا پر نشست کا اختتام ہوا۔

متعدی امراض پر کنٹرول میں یوپی نے تاریخ رقم کی

لکھنؤ 15 فروری (یو این آئی) اتر پردیش حکومت نے گزشتہ نو برسوں میں متعدی امراض پر قابو پانے کے لیے جامع اور مؤثر اقدامات کرتے ہوئے اموات کی شرح میں نمایاں کمی درج کی ہے۔ ریاستی حکومت نے ڈینگو، ملیریا اور اے ای ایس/جے ای جیسی سنگین بیماریوں سے نمٹنے کے لیے جانچ، علاج اور نگرانی کے نظام کو مضبوط کیا ہے۔ ڈیجیٹل نگرانی، لیبارٹریوں کے دائرہ کار میں توسیع اور بروقت علاج کے باعث شرح اموات میں تاریخی کمی آئی ہے۔ ریاستی صحت سکریٹری ریتو مہیشوری نے اتوار کو یہاں بتایا کہ ریاست میں انٹیگریٹڈ ڈیجیٹل سرویلنس پورٹل (آئی ڈی ایس پی) تیار کر کے بیماریوں کی نگرانی کو مستحکم بنایا گیا ہے۔ اس پورٹل پر 34 ہزار 334 لیبارٹریاں رجسٹرڈ ہیں جن میں 31 ہزار 885 سرکاری اور 2 ہزار 439 غیر سرکاری لیبارٹریاں شامل ہیں۔ یہ لیبارٹریاں 16 متعدی اور چھ ویکسین سے بچاؤ والی بیماریوں کی باقاعدہ جانچ کرتی ہیں۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے بروقت معلومات دستیاب ہونے سے بیماریوں کی نشاندہی اور کنٹرول کی رفتار میں اضافہ ہوا ہے۔ ڈینگو جانچ کی سہولیات میں بھی نمایاں توسیع کی گئی ہے۔ سال 2017 میں صرف 29 اضلاع میں 36 لیبارٹریاں فعال تھیں، جبکہ 2025 تک ریاست کے تمام اضلاع میں 89 لیبارٹریاں کام کرنے لگیں۔ فی الحال 86 سینٹینل اور تین اپیکس لیبارٹریاں فعال ہیں۔ بہتر جانچ اور علاج کے نتیجے میں ڈینگو سے اموات کی شرح 2017 میں 0.91 سے کم ہوکر 2025 میں 0.06 رہ گئی ہے، جو 94 فیصد کمی کو ظاہر کرتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ملیریا کنٹرول میں بھی نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ 2017 میں ملیریا کے 32 ہزار 342 کیس رپورٹ ہوئے تھے جو 2025 میں کم ہوکر 14 ہزار 688 رہ گئے، یعنی 55 فیصد کمی۔ جانچ کی تعداد میں بھی غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ 2017 میں 46.69 لاکھ ٹیسٹ کیے گئے تھے جبکہ 2025 میں یہ تعداد بڑھ کر 1.54 کروڑ تک پہنچنے کا اندازہ ہے، جو 229 فیصد اضافہ ہے۔ اسی طرح اے ای ایس/جے ای کنٹرول پروگرام کے تحت بھی قابل ذکر نتائج حاصل ہوئے ہیں۔ 2017 سے 2025 کے درمیان اے ای ایس مریضوں کی تعداد میں 85 فیصد کمی، اموات میں 99 فیصد کمی اور کیس فیٹیلیٹی ریٹ میں 94 فیصد کمی درج کی گئی ہے۔ جے ای کے مریضوں میں 96 فیصد، اموات میں 98 فیصد اور کیس فیٹیلیٹی ریٹ میں 76 فیصد کمی آئی ہے۔ یہ کامیابی خاص طور پر پوروانچل خطے کے لیے اہم سمجھی جارہی ہے جہاں کبھی اے ای ایس/جے ای سنگین چیلنج تھا۔ 2017 میں اقتدار سنبھالنے کے بعد وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے انسیفلائٹس کے مکمل خاتمے کو ترجیح دی اور متاثرہ اضلاع میں وسیع اقدامات یقینی بنائے۔ گورکھپور اور بستی ڈویژن کے تمام آئی سی یو میں وینٹی لیٹر سہولیات دستیاب کرائی گئیں۔ پی آئی سی یو بلاک سطح کے علاج مراکز، سینٹینل اور اپیکس لیبارٹریوں کے قیام سے علاج کی صلاحیت میں اضافہ کیا گیا۔

بہرائچ میں رشوت خوری کے الزام پر سی ایچ سی سپرنٹنڈنٹ عہدے سے ہٹائے گئے

بہرائچ: 15 فروری (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بہرائچ کے مہسی پوروا بلاک میں واقع موتی پور کمیونٹی ہیلتھ سینٹر کے سپرنٹنڈنٹ کو اے این ایم اور آشا کارکنوں کے ساتھ مبینہ بدسلوکی اور غیر قانونی رقم وصولی کے الزامات کے بعد عہدے سے ہٹا دیا گیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے معاملے کی جانچ کے لیے تین رکنی کمیٹی تشکیل دے کر سات دن میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اطلاعات کے مطابق ہفتہ کو سیکڑوں اے این ایم اور آشا بہوؤں نے سی ایچ سی احاطے میں دھرنا اور احتجاج کیا۔ مظاہرین نے سی ایچ سی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر تھانی دار پر توہین اور نامناسب رویے کا الزام عائد کرتے ہوئے ان کی گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ اے این ایم رشوت نعرے بازی کے دوران شکایتی عرضداشت پیش کرتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ پر سنگین الزامات لگائے۔ دیگر خواتین ملازمین نے وقت پر تنخواہ نہ ملنے، مبینہ کٹوتی اور رقم وصولی جیسے الزامات عائد کیے۔ دھرنے کے بعد مظاہرین مہسی پوروا چوراہے پر پہنچ گئے اور مہسی پوروا- کترنیا گھاٹ شاہراہ کو جام کردیا۔ تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہنے والے جام کے دوران سڑک کے دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں جس سے راہگیروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ موتی پور پولیس نے موقع پر پہنچ کر جام کھلوانے کی کوشش کی۔ چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سنجے شرما نے موقع پر پہنچ کر جانچ کے بعد کارروائی کی یقین دہانی کرائی جس کے بعد احتجاج ختم ہوا۔

ووٹنگ کے حق کی سرعام اور منظم لوٹ

مسلم ووٹرس کو ووٹر لسٹ سے ہٹانے کے لیے بڑی تعداد میں پہلے سے بھرے ہوئے فارم 7 جمع کیے جارہے ہیں

نندلال شرما

کانگریس جنرل سکریٹری (تنظیم) کے سی وینوگوپال نے 29 جنوری کو الیکشن کمیشن کی توجہ بی جے پی کی جانب سے 'فارم 7 کے بڑے پیمانے پر غلط استعمال' کی طرف مبذول کرائی، جس کا مقصد اپوزیشن کی حمایت کرنے والے 'مشکوک' ووٹرس کو ووٹر فہرست سے ہٹانا تھا۔ اپنے خط میں وینوگوپال نے اسے وسیع پیمانے پر اور منظم غلط استعمال قرار دیا اور کہا کہ بی جے پی نے خاص طور پر انتخابی ریاستوں میں اپنے کارکنوں کو بڑی تعداد میں اس کام پر لگا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مرکزی دھوکہ دہی کا ایک اہم عنصر یہ یقینی بنانا ہے کہ جائز ووٹرس کو اعتراضات کے بارے میں مطلع کرنے والے نوٹس ان تک کبھی پہنچیں ہی نہیں۔

اتر پردیش، گجرات، راجستھان، آسام، کیرالہ، مغربی بنگال اور چھتیس گڑھ سے موصولہ رپورٹس میں بھی ایسا ہی دیکھنے کو ملا۔ فارم 7 تھوک میں چھپے ہوئے دکھائی دیے ہیں اور کچھ قابل ذکر مماثلتیں بھی۔ مثلاً 1۔ حذف کیے جانے والے نام پہلے سے چھپے ہوئے ہیں (جو ووٹر ڈاٹا بیس تک رسائی کے ساتھ بڑے پیمانے پر کی گئی کارروائی کا اشارہ دیتے ہیں) اور 2۔ اعتراض کرنے والے درخواست گزاروں کے نام غائب ہیں، لیکن فارم کے نچلے حصے میں دستخط موجود ہیں۔

الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے 2023 میں جب فارم 7 سے متعلق قواعد میں خاموشی سے تبدیلی کی، کسی کا اس پر دھیان نہیں گیا۔ فارم 7 کے ذریعے کوئی ووٹر، ووٹر فہرست میں کسی دوسرے شخص کے نام کو چیلنج کرسکتا ہے اور نام حذف کروانے کی درخواست کرسکتا ہے۔ پہلے، فارم 7 جمع کرنے کا یہ حق صرف پڑوسی یا ایک ہی پولنگ مرکز پر رجسٹرڈ ووٹر کو تھا۔ لیکن نئے قاعدے کے مطابق، اب ایک ہی اسمبلی حلقے کا کوئی بھی ووٹر ایسا کرسکتا ہے۔ ایک اور بڑی تبدیلی یہ کہ اب درخواست گزار لامحدود تعداد میں درخواستیں جمع کرسکتا ہے۔

اتر پردیش کے چیف الیکشن افسر کے سرکاری ایکس ہینڈل (ceoup) پر 11 فروری کو پوسٹ کیے گئے ایک اپڈیٹ کے مطابق اتر پردیش میں فارم 7 کی 1.1 لاکھ درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ خود الیکشن کمیشن نے اتر پردیش یا دیگر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں میں جہاں اس مرحلے میں ایس آئی آر کرائے جارہے ہیں، ان کے بارے میں ایسا کوئی اعداد و شمار نہ تو ایکس پر جاری کیا ہے اور نہ ہی اپنی ویب سائٹ پر شائع کیا ہے۔

جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے، پیش کیے گئے فارم 7 کے حوالے سے تمام ریاستوں میں ایک تشویشناک مماثلت ہے۔ حذف کیے جانے والے ووٹرس کے نام، پتے اور ای پی آئی سی نمبر فارم پر پہلے سے مطبوعہ ہیں۔ اس نمائندے نے جن بھی بوتھ سطحی افسران (بی ایل او) سے رابطہ کیا، تمام معاملات میں اعتراض کرنے والے یعنی درخواست گزار کا نام، جو فارم میں سب سے اوپر دکھائی دیتا ہے، خالی ملا۔ لازمی نہ ہونے کے باوجود ای پی آئی سی نمبر بھی ہاتھ سے لکھا ہوا نہیں بلکہ فارموں پر مطبوعہ ہے، جو ای سی آئی کے ڈاٹا بیس تک رسائی سے متعلق کسی عمل کا اشارہ دیتا ہے۔ امیٹھی کے جگدیش پور میں تعمیراتی سامان کے سپلائر شرافت حسین بتاتے ہیں کہ ان کے پورے خاندان کے 19 ارکان کے نام ایس آئی آر کی مسودہ لسٹ میں تھے۔ بی ایل او امر بہادر نے جب انہیں بتایا کہ 16 نام حذف کرنے کے لیے فارم 7 کی درخواستیں موصول ہوئی ہیں، تو وہ حیران رہ گئے۔ سماجوادی پارٹی نے فتح پور ضلع میں بی جے پی منڈل صدر ساوتری دیوی پر 72 اعتراضات درج کرانے کا الزام لگایا۔ نمائندہ نے ساوتری دیوی سے رابطے کی کوشش کی لیکن کوشش ناکام رہی۔

> الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے 2023 میں جب فارم 7 سے متعلق قواعد میں خاموشی سے تبدیلی کی، کسی کا اس پر دھیان نہیں گیا۔ فارم 7 کے ذریعے کوئی ووٹر، ووٹر فہرست میں کسی دوسرے شخص کے نام کو چیلنج کرسکتا ہے اور نام حذف کروانے کی درخواست کرسکتا ہے۔ پہلے، فارم 7 جمع کرنے کا یہ حق صرف پڑوسی یا ایک ہی پولنگ مرکز پر رجسٹرڈ ووٹر کو تھا۔ لیکن نئے قاعدے کے مطابق، اب ایک ہی اسمبلی حلقے کا کوئی بھی ووٹر ایسا کرسکتا ہے۔ ایک اور بڑی تبدیلی یہ کہ اب درخواست گزار لامحدود تعداد میں درخواستیں جمع کرسکتا ہے۔

الیکشن کمیشن کے 2023 کا ضابطہ نامہ بھی، جس میں فارم 7 کے ترمیم شدہ قواعد شامل ہیں، تھوک کے حساب سے فارم 7 درخواستیں جمع کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ بوتھ سطحی ایجنٹ (بی ایل اے) بھی ایک دن میں زیادہ سے زیادہ 10 فارم ہی جمع کرسکتا ہے۔ یہاں تک انتظام ہے کہ اگر کوئی بی ایل اے رول کی ترمیم کے دوران 30 سے زیادہ درخواستیں جمع کرتا ہے، تو ای آر او اور اے ای آر او کو تمام درخواستوں کی انفرادی طور پر تصدیق کرنی ہوگی۔

گجرات کے سومناتھ اسمبلی حلقہ میں 'نیوز لانڈری' کی ایک جانچ میں سامنے آیا کہ جنوری 2026 میں 269 اعتراض کنندگان نے 15,663 ووٹرس کے نام حذف کرنے کے لیے پہلے سے بھرے ہوئے فارم تھوک میں جمع کیے تھے۔ ووٹرس کی تفصیل انگریزی میں تھی، جبکہ اعتراض کنندگان کی تفصیل گجراتی میں ہاتھ سے لکھی گئی تھی۔ اعتراض کرنے والے 269 افراد میں سے ہر ایک نے فارم 7 کے 50 یا اس سے زیادہ درخواستیں جمع کی تھیں۔ ان میں سومناتھ بی جے پی مہیلا ونگ کی صدر منجولا بین سُیانی اور ویراول و پاٹن قصبوں کے 29 بی جے پی کونسلر شامل تھے۔ کم از کم 6 افراد نے انکار کیا کہ فارم پر دستخط انہوں نے کیے تھے۔

فروری 2026 میں 'کوئنٹ' کی ایک جانچ میں انکشاف ہوا کہ راجستھان کے الور ضلع میں مسلم ووٹرس کے نام حذف کرنے کے لیے ہزاروں فارم 7 جمع کیے جانے کے ایک ماہ بعد بھی ایسی کوئی جانچ نہیں ہوئی کہ یہ فارم کہاں سے چھپے، کس نے انہیں بھرا و دستخط کیے اور کیا دستخط مستند تھے؟ الیکشن کمیشن کو غلط معلومات دینا عوامی نمائندگی ایکٹ کے تحت قید اور جرمانے کا سبب بن سکتا ہے۔ کمیشن نے اگر اس خصوصی مہم کے دوران ایسا کرنے پر کسی کے خلاف مقدمہ چلایا ہے، تو یہ ایک 'سب کو معلوم راز' ہے۔ فارم 7 کے غلط استعمال کی خبریں سامنے آنے کے باوجود، اتر پردیش میں ووٹر فہرست کے مسودے پر اعتراض درج کرانے کی آخری تاریخ 6 مارچ تک بڑھادی گئی ہے۔ امیٹھی کے جگدیش پور اسمبلی حلقہ میں مبینہ طور پر مصر رام کمار کی جانب سے بی ایل او کے درمیان سینکڑوں فارم تقسیم کیے جانے کی خبر ہے۔ پولنگ افسر امر بہادر کو بوتھ نمبر 126 پر 167 ووٹرس (تمام مسلم) کے نام حذف کرنے کے لیے 126 فارم موصول ہوئے۔ حلقہ میں 8 پولنگ مراکز (122 سے 129) کی نگرانی کی ذمہ داری سنبھالنے والے رام کمار کا دعویٰ ہے کہ انہیں یہ فارم تحصیل کے الیکشن دفتر انچارج تیج بہادر نے دیے تھے۔

درجنوں ایسے بھرے ہوئے فارموں کی تصاویر موجود ہیں، جو جمع کیے جانے سے پہلے لی گئی تھیں۔ ان تمام فارموں پر اعتراض کنندگان کے دستخط تو ہیں، لیکن ان کے نام یا دیگر لازمی تفصیل (پتہ، رشتہ دار کا نام، موبائل نمبر) نہیں ہیں۔ تاہم ووٹر کی تفصیل بڑے حروف میں ٹائپ یا مطبوعہ ہے۔ یہ تمام مسلم نام ہیں اور مسافر خانہ تحصیل کے برسنڈا پوسٹ آفس کے رہائشی ہیں۔ برسنڈا گاؤں کی پردھان سنجیدہ بانو نے ان 4 دیہی عوام سے پوچھ گچھ کی جن کے نام ووٹرس کو حذف کرنے کی کوشش معاملہ میں سامنے آئے تھے۔ ان میں سے ایک پون کمار نے کئی فارموں پر دستخط کرنے کی بات قبول کی، لیکن دیگر 3 نے اپنی شمولیت سے انکار کیا۔ بی جے پی کارکن پون نے یہ بھی مانا کہ چونکہ فارم زیادہ تھے، اس لیے کچھ پر اس نے اپنی بیٹی سے دستخط کروائے تھے۔ سوشل میڈیا پر بھی ایسی کئی معاملات سامنے آئے ہیں۔ سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے ایک ویڈیو کلپ شیئر کی ہے جس میں سنت کبیر نگر ضلع کے ایک پارٹی لیڈر فون پر کسی سے بات کررہے ہیں، جو کہتا ہے کہ اسے لکشمی شنکر شکلا نے 126 فارم دیے تھے، اور جو انہیں ایم ایل اے انل تیواری سے ملے تھے۔ سدھارتھ نگر ضلع میں ایک بی ایل او پجاری پرساد یادو نے مانا کہ دھرمیندر موریہ ان کے پاس نام حذف کرنے کے 86 فارم لے کر آئے تھے اور انہیں یہ فارم جمع کرانے کے لیے تحصیل دفتر سے ملے تھے۔ یادو نے تمام ووٹرس کو حقیقی اور موجود پایا، جس کا ذکر وہ اپنی رپورٹ میں کرنے والے تھے۔

اٹاوہ کے ایک پرائمری اسکول میں اسسٹنٹ ٹیچر اور بی ایل او کے طور پر کام کرنے والے اشونی کمار نے بتایا کہ جب انھوں نے اپنے فون سے ان فارموں کی تصاویر لینی چاہیں، جنہیں دھرو کٹھیریا اور ادے پرتاپ ان سے قبول کروانا چاہتے تھے، تو دونوں نے ان پر حملہ کردیا۔ امیٹھی کی بی ایل او سبھدرا موریہ نے بتایا کہ ان کے ذریعہ مسلم ووٹرس کے نام حذف کرنے سے انکار کرنے پر ان کے شوہر کے ساتھ بدسلوکی اور مار پیٹ کی گئی۔

'نیوز لانڈری' نے سابق الیکشن کمشنرز سے اس بارے میں ان کا ردعمل جاننے کے لیے رابطہ کیا۔ اس پر اشوک لواسا کا سوال تھا کہ "فارم 7 بھلا پہلے سے کیسے بھرا جاسکتا ہے؟" سابق چیف الیکشن کمشنر ایس وائی قریشی نے ناراضگی بھرے لہجے میں کہا کہ "پورے ملک میں یہی ہورہا ہے... ہم جمہوریت کے زوال کے دہانے پر ہیں۔"

☆☆☆

ٹرمپ، اڈانی اور مودی: صاحب، بی بی اور غلام

ڈاکٹر سلیم خان

ایوان کا بجٹ اجلاس شروع ہوا تو راہل گاندھی کو جنرل نروَنے کی کتاب کا اقتباس سنانے سے روکنے کی خاطر بولنے سے روک دیا گیا۔ اس تنازع میں بی جے پی کی بہت بے عزتی ہوئی کیونکہ اس کا دعویٰ تھا کہ کتاب چھپی ہی نہیں لیکن جب راہل گاندھی نے اسے پیش کردیا تو ان کے لیے منہ چھپانا مشکل ہوگیا۔ اپنے آپ کو خوب رسوا کروا لینے کے بعد جب بی جے پی کو احساس ہوا کہ راہل کو روکنا بولنے دینے سے زیادہ نقصاندہ ہے تو اظہار خیال کا موقع دیا گیا اور حزب اختلاف کے رہنما نے اس کا خوب استعمال کیا۔ قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے حکومت پر حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ ہندوستان کو امریکہ کے ہاتھوں بیچ دیا گیا ہے اور ملک استحکام کی حالت سے نکل کر خطرناک عدم استحکام کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے ایپسٹن فائل، بڑے صنعت کاروں کو ہندوستان-امریکہ تجارتی معاہدے کی دھجیاں اڑا کر ایوان میں ہنگامہ مچادیا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں مارشل آرٹ کی مثال دے کر عوام کا دل جیت لیا۔ وہ بولے مارشل آرٹ میں پہلے گرفت بنتی ہے اور پھر گلا گھونٹ کے حریف کو بے بس کیا جاتا ہے۔ سیاست میں بھی یہی ہوتا ہے، فرق صرف یہ ہے کہ یہاں گرفت دکھائی نہیں دیتی۔ راہل گاندھی نے کہا کہ ہندوستان-امریکہ معاہدہ اسی 'چوک' کی مثال ہے۔ ان کے بقول، "ہم نے اپنی عوام کو امریکہ کے ہاتھوں بیچ دیا ہے۔" اسی کے ساتھ سرکار کو چیلنج کرتے ہوئے وہ بولے کہ کسانوں کی خاطر ان کی لڑائی جاری رہے گی چاہے انہیں جیل بھیج دیا جائے۔

راہل گاندھی نے اقتصادی سروے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دنیا جیو پولیٹیکل ٹکراؤ کے دور میں داخل ہوچکی ہے۔ چین، روس اور دیگر طاقتیں امریکہ کی بالادستی کو چیلنج کررہی ہیں۔ توانائی اور مالیاتی نظام کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے۔ وزیر اعظم اور قومی سلامتی کے مشیر کے بیان پر بھی انہوں نے سوال اٹھایا کہ جنگ کا دور ختم ہوگیا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ حقیقت اس کے برعکس ہے اور دنیا غیر یقینی مرحلے میں داخل ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور چین کی کشمکش میں سب سے قیمتی اثاثہ ہندوستانی ڈیٹا ہے۔ "اگر امریکہ کو سپر پاور بنے رہنا ہے اور ڈالر کا غلبہ برقرار رکھنا ہے تو اسے ہندوستانی ڈیٹا کی ضرورت ہے۔" ان کے مطابق آبادی بوجھ نہیں بلکہ سب سے بڑی طاقت ہے، بشرطیکہ اس کے ڈیٹا کو محفوظ رکھا جائے۔ ہندوستان کی خارجہ پالیسی کو اب انہیں خطوط پر آگے بڑھانے کی ضرورت ہے مگر وہاں تو یہ حال ہے کہ وزیر خارجہ امریکہ نوازی میں ٹریڈ ڈیل پر تبصرہ کرنے کے بجائے سوالات کو پیوش گوئل کی جانب ڈھکیل دیتے ہیں۔ پیوش گوئل سے جب پوچھا جاتا ہے کہ روس سے ہندوستان تیل خریدے گا یا نہیں تو وہ اسے جے شنکر کی جانب بڑھا دیتے ہیں۔ اس پنگ پانگ کھیل میں داخل ہوکر اجیت ڈوبھال فرماتے ہیں کہ انہوں نے دباؤ ڈال کر امریکہ سے معاشی معاہدہ کروایا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر دباؤ ڈال کر ایسا معاہدہ کیا گیا تو دباؤ میں آکر معاہدہ کرنا کسے کہتے ہیں؟ راہل گاندھی نے سوال اٹھایا کہ کیا اب امریکہ طے کرے گا کہ ہندوستان کہاں سے تیل خریدے؟ اگر امریکہ یہ کہتا ہے کہ آپ فلاں ملک سے تیل نہیں خرید سکتے تو یہ توانائی شعبے کا ہتھیار بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیرف تین فیصد سے بڑھ کر اٹھارہ فیصد ہوگیا، جو مالیاتی شعبے کے ویپنائزیشن کی مثال ہے۔ بنگلہ دیش کو زیرو ٹیرف ملنے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے دعویٰ کیا کہ امریکی برآمدات میں اضافہ کے باوجود ہندوستانی ٹیکسٹائل صنعت کو نقصان ہوا۔ ان اقتصادی معاملات میں مودی حکومت ایپسٹن فائل کی وجہ سے چاروں خانے چت ہوگئی۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک مخصوص کاروباری شخصیت کا نام اس میں ہے، مگر کارروائی نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ "یہ ہول سیل سرینڈر ہے، صرف وزیر اعظم کا نہیں بلکہ 140 کروڑ عوام کا سرینڈر ہے۔" یہ ایک ایسی نازک رگ تھی کہ پارلیمانی امور کے وزیر کیرن رجیجو کو اس نے بے چین کردیا اور وہ سخت اعتراض کرکے بولے کہ بے بنیاد الزامات لگائے جارہے ہیں۔ روی شنکر پرساد نے بھی مخالفت کی۔ صدر اجلاس جگدمبیکا پال نے راہل گاندھی کو بجٹ پر محدود رہنے کی ہدایت دی اور بعض بیانات کو ریکارڈ سے خارج کرنے کا عندیہ دیا۔ ایک اڈانی کے سب نمک خوار!

راہل گاندھی نے اپنے خطاب میں دفاعی بجٹ، اڈانی اور انیل امبانی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کچھ کمپنیوں پر امریکہ میں مقدمات ہیں۔ اس پر حکومت وضاحت دے۔ اس الزام کو اگستا ویسٹ لینڈ ہیلی کاپٹر سودے کی مثال سے سمجھا جاسکتا ہے۔ یو پی اے حکومت کے دوران بی جے پی نے اس پر بدعنوانی کے سنگین الزامات لگائے تھے مگر موجودہ حکومت نے اسی کمپنی کے نئے نام لیونارڈو کی آڑ میں اس کی اڈانی ڈیفنس سے شراکت داری پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔ اڈانی ڈیفنس نے اس کمپنی کے ساتھ ملک میں ہیلی کاپٹر مینوفیکچرنگ کا ایکو سسٹم قائم کرنے کے لیے، مودی حکومت کے نمائندوں کی موجودگی میں ایم او یو پر دستخط کیے یعنی جو ادارہ کانگریس کے دور میں بدعنوان تھا وہ ان کے ساتھ آکر نیک نام ہوگیا۔ یہ تو اجیت پوار والی بات ہوگئی۔ ہندوستان میں وی وی آئی پی ہیلی کاپٹر ڈیل گھوٹالے کی وجہ سے اطالوی دفاعی کمپنی لیونارڈو (سابقہ اگستا ویسٹ لینڈ) کو طویل عرصے تک پابندی کا سامنے کرنا پڑا تھا مگر اڈانی ڈیفنس اینڈ ایرو اسپیس سے ہاتھ ملاتے ہی اس کے سارے پاپ دھل گئے۔ ایم او یو کے دستخط کی تقریب میں بڑی بے حیائی سے سکریٹری دفاع نے اسے 'دو باوقار صنعتی یونٹس کے انضمام' سے تعبیر کرتے ہوئے کہا کہ دفاعی شعبے میں 100 فیصد خود انحصاری ممکن نہیں ہے اور اس کا مقصد درآمدات پر انحصار کم کرنا ہونا چاہیے حالانکہ حکومت کئی سالوں سے دفاعی شعبے میں 'خود کفیل' ہونے کے سیاسی دعوے کرتی رہی ہے۔ 27 جنوری 2026 کو اڈانی ڈیفنس اینڈ ایرو اسپیس نے برازیل کے ایمبریئر کے ساتھ ایم او یو پر دستخط کیے تاکہ ہندوستان کی پہلی فکسڈ ونگ کمرشل ایئر کرافٹ فائنل اسمبلی لائن قائم کی جائے۔ اس کے بعد لیونارڈو کے معاہدے میں ہیلی کاپٹر مسلح افواج اور سویلین سیکٹر کے لیے ہیلی کاپٹر بنانے کے ساتھ مرحلہ وار خود کفالت، مرمت، دیکھ بھال اور پائلٹ کی تربیت کا ذکر تو ہے مگر ابھی تک یہ واضح نہیں کیا گیا کہ ٹکنالوجی کی منتقلی کس حد تک ہوگی اور کن کلیدی نظاموں پر ہندوستان کی حقیقی گرفت بنے گی۔ اگستا ویسٹ لینڈ وی وی آئی پی ہیلی کاپٹر سودا 2010 میں یو پی اے حکومت کے دوران ہوا اور صرف 3,600 کروڑ روپے خرچ ہوئے تو آسمان سر پر اٹھا لیا گیا اور رشوت کے الزامات لگے تو منموہن حکومت نے اس معاہدے کو رد کرکے اگستا ویسٹ لینڈ اور اس کی پیرنٹ کمپنی فن میکانیکا کو بلیک لسٹ کردیا نیز سی بی آئی اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ سے تحقیقات کرائی گئی۔ اس کے نتیجے میں سالکے اندر کمپنی پر مستقبل کے ہندوستانی ٹینڈرز میں حصہ لینے پر پابندی لگا دی گئی۔ 2016 میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا تھا کہ ان کی حکومت بدعنوانی کے معاملات میں 'زیرو ٹالرینس' کی پالیسی اپنا رہی ہے اور اگستا ویسٹ لینڈ جیسے معاملات میں مجرموں کو بخشا نہیں جائے گا۔ بی جے پی کے سینئر لیڈروں نے بار بار یہ سوال اٹھایا تھا کہ جب ہندوستانی کمپنیاں ہیلی کاپٹر بنا سکتی ہیں تو پھر غیر ملکی کمپنیوں کو فائدہ کیوں پہنچایا گیا؟ لیکن 2016 میں ہی سابق وزیر دفاع اے کے انٹونی نے مودی حکومت پر الزام لگایا تھا کہ وہ بلیک لسٹ کمپنی کو پچھلے دروازے سے دوبارہ داخلہ دینے کی کوشش کررہی ہے۔ حالیہ معاہدے میں کئی چیزیں صیغۂ راز میں ہیں اس لیے کہ متنازع لیونارڈو (جو پہلے اگستا ویسٹ لینڈ تھی) کے ساتھ یہ نئی شراکت داری فطری طور پر شفافیت، احتساب اور پارلیمانی نگرانی کے بارے میں سوالات اٹھاتی ہے۔ دفاعی سودوں کی تاریخ پر نظر ڈالتے ہوئے ماہرین کا کہنا ہے کہ 'میک ان انڈیا' اور 'خود کفالت' کے دعووں سے آگے بڑھ کر یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ ملک کس قیمت پر حقیقت میں کتنی تکنیکی خود مختاری حاصل کرے گا۔

ہندوستان ایرونا ٹکس لمیٹیڈ جیسی پبلک سیکٹر کی کمپنی کے پاس ہیلی کاپٹر کی تیاری کا تجربہ ہے اس تناظر میں خود انحصاری کے علاوہ شفافیت اور عوامی احتساب کا سوال بھی اہم ہے۔ بڑے دفاعی سودوں میں نجی کمپنیوں کو ترجیح دینا پالیسی اور ارادے دونوں پر سوال اٹھاتا ہے۔ امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدہ اور اٹلی کی نجی کمپنی سے فوجی ہیلی کاپٹر کا لین دین مودی سرکار کے ذریعہ جوان اور کسان دونوں سے دھوکہ دینے کے مترادف ہے۔ اس لیے راہل گاندھی کا ملک کو بیچ دینے والا الزام درست معلوم ہوتا ہے۔ پچھلے دنوں بھارت بند کی حمایت کرتے ہوئے انہوں نے کہا تھا کہ لاکھوں مزدور اور کسان اپنے حقوق کے لیے آواز اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جب ان کے مستقبل سے متعلق فیصلے لیے گئے تو ان کی آواز کو نظر انداز کیا گیا۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی سے سوال کیا کہ کیا وہ عوام کی بات سنیں گے کیونکہ بی جے پی نے تو یہ کہہ کر اقتدار سنبھالا تھا۔

وفا کے خوگر وفا کریں گے یہ طے ہوا تھا
وطن کی خاطر جیے مریں گے یہ طے ہوا تھا

مہاراشٹر میں زرعی بحران، ذہنی دباؤ کی گہری ہوتی لہر

مہاراشٹر میں زرعی بحران اور موسمیاتی تباہی نے کسانوں کو شدید ذہنی دباؤ میں مبتلا کردیا۔ سیلاب اور فصلوں کی بربادی کے بعد غلط فیصلوں میں اضافہ ہوا، جبکہ ایک ہیلپ لائن ذہنی مدد فراہم کررہی ہے

جے دیپ ہاردیکر

مہاراشٹر میں کھیتی کی دشواریوں سے نبرد آزما لوگوں میں بڑھتا ہوا دباؤ اب ذہنی بیماری کی شکل اختیار کرتا جارہا ہے، اور اسی کے ساتھ جان لے لینے والے فیصلوں کا رجحان بھی بڑھ رہا ہے۔ جیسے ہی موبائل کی گھنٹی بجتی ہے، 20 سالہ کیریت فورا ڈیسک ٹاپ کے سامنے بیٹھ جاتا ہے۔ ہیڈ فون لگاتا ہے، قلم اٹھاتا ہے اور ڈائری کھول لیتا ہے۔ نرم آواز میں کہتا ہے۔ 'نمسکار، شیوار ہیلپ لائن!' دوسری جانب مہاراشٹر کے ضلع ناندیڑ کے ایک گاؤں کی کسان خاتون پاروتی ہیں۔ کیریت پوچھتا ہے، "میں آپ کی کیا مدد کرسکتا ہوں؟" پونے میں بی اے سائیکالوجی کے تیسرے سال کا طالب علم کیریت، پربھنی کے ایک گاؤں سے تعلق رکھتا ہے۔ پاروتی کی آواز لرزتی ہے، "بارش نے فصلیں تباہ کردیں...... سویابین، تور سب ختم۔ بکریاں بھی نہیں رہیں۔ اب کوئی سہارا نہیں۔" وہ آہستہ سے کہتی ہیں، "اگر بیج مل جائیں تو گرمی کا موسم گزار لیں گے۔" کیریت ان کی بات غور سے سنتا ہے، تفصیل نوٹ کرتا ہے اور یقین دلاتا ہے کہ معاملہ آگے پہنچایا جائے گا۔ تسلی دیتا ہے، "کچھ نہ کچھ ہوجائے گا، فکر نہ کریں۔" گفتگو ختم ہوتی ہے تو دونوں طرف خاموش دکھ نمایاں ہوتا ہے۔

23 ستمبر سے 23 اکتوبر 2025 کے درمیان شیوار ہیلپ لائن کو تقریباً دس ہزار فون کالز موصول ہوئیں۔ رضا کاروں کی تعداد بڑھانی پڑی۔ ایک دن میں 894 کالز آئیں، جن میں سے تقریباً 180 افراد خود کو شدید نقصان پہنچانے کے بارے میں سوچ رہے تھے۔ شیوار کے 31 سالہ بانی ونایک ہیگنا کہتے ہیں کہ اتنی بڑی تعداد نے نظام کو ہلا کر رکھ دیا۔ تربیت یافتہ ماہر نفسیات ہونے کے باعث وہ دیہی بحران کو صرف معاشی مسئلہ نہیں سمجھتے۔ ان کے مطابق، "یہ گہرا سماجی اور ذہنی بحران ہے۔" تقریباً تین دہائیوں سے مہاراشٹر، خاص طور پر ودربھ اور مراٹھواڑہ، زرعی مشکلات کا شکار ہیں۔ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ہزاروں کسان گزشتہ برسوں میں اپنی زندگی کا خاتمہ کرچکے ہیں۔ 2025 کی غیر معمولی بارش اور سیلاب اس المیے کی تازہ کڑی ہے۔ ہیگنا کہتے ہیں، "موسمیاتی تباہی صرف کھیت نہیں بہاتی، امید بھی بہالے جاتی ہے۔"

42 سالہ لکشمن گوسنے کی کہانی اسی المیے کی مثال ہے۔ وہ چھوٹے کسان تھے اور مزدوری بھی کرتے تھے۔ ان کا خواب تھا کہ بیٹی ویشنوی اور بیٹا شیوشنکر تعلیم مکمل کریں۔ ستمبر کے آخری ہفتے میں مسلسل بارش نے سب کچھ بدل دیا۔ 25 ستمبر کو وہ اپنے گنے کے کھیت میں مردہ پائے گئے۔ انہوں نے مقامی رہنماؤں کے نام خط چھوڑا تھا جس میں بچوں کی تعلیم جاری رکھنے کی اپیل تھی۔ 20 سے 25 ستمبر کے درمیان ضلع سولہ پور میں 365.8 ملی میٹر بارش ہوئی، جو اوسط سے کئی گنا زیادہ تھی۔ ریاستی اندازوں کے مطابق مراٹھواڑہ کے آٹھ اضلاع میں 44 لاکھ ہیکٹر سے زائد پر کھریف کی فصلیں برباد ہوگئیں۔ تقریباً 3600 گھر تباہ ہوئے، 224 افراد اور سینکڑوں مویشی ہلاک ہوئے۔ سیلاب زمین کی زرخیزی کو متاثر کرتا ہے، پینے کا پانی آلودہ کردیتا ہے اور لوگوں کو قرض اور نقل مکانی پر مجبور کردیتا ہے۔ جب اناج، جانور اور دستاویزات سب ضائع ہوجائیں تو ذہنی دباؤ کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ اینڈ نیوروسائنسز کے ماہر ڈاکٹر سبھاشیش بھدرا کے مطابق، آفات کے دوران ذہنی صحت کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ امدادی نظام کتنی تیزی سے حرکت میں آتا ہے اور لوگوں تک کس حد تک پہنچتا ہے۔ اکتوبر 2025 میں جاری ایک سفید کاغذ میں کہا گیا کہ مراٹھواڑہ کا بحران صرف بارش کی زیادتی نہیں بلکہ انتظامی کمزوریوں کا نتیجہ بھی ہے۔ جون اور جولائی کی کم بارش نے زمین کو سخت کردیا، پھر اگست اور ستمبر کی شدید بارش نے پانی کو جذب ہونے کا موقع نہیں دیا۔ نتیجہ: ایک ہی موسم میں خشک سالی اور سیلاب دونوں۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ اینڈ نیوروسائنسز (نم ہینس) میں آفات کے انتظام سے متعلق نفسیاتی و سماجی معاونت کے شعبے کے سربراہ ڈاکٹر سبھاشیش بھدرا کہتے ہیں، "سماجی، ثقافتی، سیاسی اور معاشی حالات آفات کے دوران لوگوں کی ذہنی صحت کا تعین کرتے ہیں۔ لوگ اچانک لگنے والے صدمے سے کتنی جلدی سنبھل پاتے ہیں، یہ اس بات پر منحصر ہے کہ امدادی نظام نے آفت کے دوران اور اس کے بعد کس طرح کام کیا اور کتنے لوگوں کو کتنی جلدی اس کا فائدہ پہنچا۔"

اکتوبر 2025 میں موسمیاتی سائنس دانوں، زرعی موسمیات کے ماہرین اور سول سوسائٹی کے گروہوں کی جانب سے تیار کردہ ایک سفید کاغذ میں کہا گیا کہ مراٹھواڑہ کا سیلاب اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والا ذہنی صحت کا بحران محض بارش کا نتیجہ نہیں بلکہ انتظامی ناکامی بھی اس کی بڑی وجہ ہے۔ ستمبر میں 305 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جو معمول سے 204 فیصد زیادہ تھی، اور بیڈ، پربھنی، لاتور، ہنگولی اور ناندیڑ جیسے اضلاع کے پچھلے تمام ریکارڈ ٹوٹ گئے۔ جون اور جولائی میں کم بارش کے باعث مٹی سخت اور دباؤ کا شکار ہوچکی تھی، اس کے بعد اگست میں اچانک شدید بارش سے تالاب لبریز ہوگئے، مگر زمین پانی جذب نہ کرسکی۔ رپورٹ کے مطابق مراٹھواڑہ اب محض خشک سالی سے متاثر خطہ نہیں رہا بلکہ یہاں دو انتہائیں بیک وقت موجود رہتی ہیں یعنی طویل خشک سالی اور وقفے وقفے سے ہونے والی موسلا دھار بارش۔ نیشنل الائنز آف پیپلز موومنٹ (این اے پی ایم) کی زمینی تحقیق 'مہاپوراہول' (نومبر 2025) نے بھی ان نتائج کی توثیق کی۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ جب تک اصلاحی اقدامات نہیں کیے جائیں گے، مراٹھواڑہ ایک ہی موسم میں خشک سالی اور سیلاب جیسی دو شدید صورت حال کے درمیان جھولتا رہے گا۔

ادھر شیوار ہیلپ لائن پر فون کالز کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔ 31 دن تک ہیگنا گھر نہیں جاسکے۔ ان کے بقول یہ "جنگ جیسی صورتحال" تھی۔ ہر کال کرنے والا خود کو نقصان پہنچانے کے دہانے پر کھڑا محسوس ہوتا تھا۔ وہ کہتے ہیں، "ہم کسی کال کو رد نہیں کرسکتے تھے، اس سے کسی کی جان جاسکتی تھی۔ میں نے دس برس سے دیوالی نہیں منائی۔ اکتوبر کی ایک رات دس بجے سے صبح چھ بجے تک ہمیں 47 کالز موصول ہوئیں، اور ہر کال کرنے والا شدید مایوسی میں مبتلا تھا۔" جب بھی فون بجتا، وہ خود کو یاد دلاتے: "بس سنو، نصیحت مت کرو، ان کا ہاتھ تھامو۔" ایک ہولناک موسمی حادثے کے بعد لوگوں کی ذہنی اور جذباتی بحالی شاید سب سے بڑا کام ہوتا ہے۔ ہیگنا نے کال کرنے والوں کو کم، درمیانی اور زیادہ خطرے کے درجوں میں تقسیم کرنے کے لیے "فارمرز ڈسٹریس کوشنٹ انڈیکس" (ایف ڈی کیو آئی) تیار کیا۔ زیادہ خطرے والے افراد سے وہ خود بات کرتے اور باقاعدہ فالو اپ رکھتے ہیں۔

ہیلپ لائن کے آغاز سے اب تک ان کی ٹیم نے دیہی مہاراشٹر میں کم از کم 27 ایسے اسباب کی نشاندہی کی ہے جن سے ذہنی دباؤ میں اضافہ ہوتا ہے، مگر پالیسی ساز اکثر ان سے ناواقف رہتے ہیں۔ مثال کے طور پر کھیت تک رسائی کے راستے پر پڑوسیوں کے ساتھ تنازع، جسے ضلعی محصولات کے افسر آسانی سے حل کرسکتے ہیں۔ ہیگنا دو بنیادی پہلوؤں پر توجہ دیتے ہیں: ذہنی صحت کی مشاورت اور گاؤں کی سطح پر عملی مداخلت۔ ان کے مطابق، "ہمیں ان دباؤ کے اسباب پر کام کرنا ہوگا جو ذہنی بحران کو بڑھاتے ہیں۔"

اس تناظر میں ہیلپ لائن ذہنی صحت کے بڑھتے ہوئے بحران سے نمٹنے کی پہلی کوشش ہے۔ تاہم وہ عوامل جو لوگوں کو ذہنی مسائل کے گرداب میں دھکیلتے ہیں، ان کا حل طویل المدتی حکمتِ عملی سے ہی ممکن ہے، خواہ وہ زمینی سطح کی مداخلت ہو یا پالیسی میں اصلاحات۔ اسی مقصد کے تحت ہیگنا نے کسانوں اور نوجوانوں کو یکجا کرکے مثبت اقدامات کے لیے شیوار فاؤنڈیشن قائم کی۔ وہ مثال دیتے ہیں، "ہم نے دھاراشیو، جو مہاراشٹر کے کم بارش والے علاقوں میں سے ایک ہے، وہاں بیواؤں کو یکجا کیا۔ سرکاری اور نجی شعبے کے تعاون سے ان کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کیے تاکہ مالی دباؤ کم کیا جاسکے۔"

ہیگنا کا مقصد ایک زرعی-نفسیاتی-سماجی ماڈل تشکیل دینا ہے۔ فاؤنڈیشن کسانوں کے لیے ایسا ذہنی صحت معاونتی نظام وضع کرنا چاہتی ہے جو آسانی سے قابل رسائی اور قابل تکرار ہو۔ وہ ضلعی کلکٹر اور دیگر حکام سے رابطہ کرکے کسانوں کو سرکاری امداد دلانے میں مدد دیتے ہیں۔ بعض افسران تعاون بھی کرتے ہیں، مگر ان کے بقول یہ کافی نہیں۔ 2023 سے موسمیاتی تبدیلیوں کی شدت میں اضافے کے ساتھ ہیگنا کو اندازہ ہو گیا تھا کہ آنے والا بحران صرف خشک سالی تک محدود نہیں رہے گا بلکہ اس سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہوگا۔ 2025 میں ایک مخیر عطیہ دہندہ کی مدد سے پونے میں ایک مرکزی نظام قائم کیا گیا جسے پورے مہاراشٹر تک توسیع دی جائے گی۔ اس کے باوجود موسمیاتی پالیسیوں میں ذہنی صحت کی دیکھ بھال کو ابھی تک مرکزی اہمیت حاصل نہیں۔ ہیگنا کے الفاظ میں، "زمین شاید جلد بحال نہ ہو، مگر انسانوں کی زندگیاں بچائی جاسکتی ہیں اور انہیں دوبارہ سنبھلنے کا موقع دیا جاسکتا ہے۔" ☆

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی- وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

بیماریوں سے بچانے والی 7 طبی سرگرمیاں!

ہمیں محسوس نہیں ہوتا، لیکن عام زندگی میں بعض کام ہمارے جسم اور صحت پر براہ راست اثرانداز ہوتے ہیں۔ ذیل میں ایسی ہی سات سرگرمیاں پیش ہیں جنھیں انجام دینے یا نہ دینے سے ہم کئی خوفناک بیماریوں مثلاً ذیابیطس، امراض قلب، موٹاپے وغیرہ سے بچ سکتے ہیں: 1۔ جب ہم ناشتہ نہ کریں، تو کیا ہوتا ہے؟ انسان جب طویل آرام کے بعد صبح بیدار ہو، تو اُسے کھانا کھائے دس بارہ گھنٹے بیت چکے ہوتے ہیں۔ گویا تب بدن کو ایندھن کی ضرورت ہوتی ہے۔ خاص بات یہ کہ اس وقت خون میں گلوکوز کی مقدار بھی کم ہو چکی ہوتی ہے۔ چناں چہ انسان ناشتہ کیے بغیر کام پہ لگ جائے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنی پوری توانائی سے محروم ہوگا۔ وجہ یہ ہے کہ ہمارے دماغ کو موثر طور پر کام کرنے کے لیے شکر خون (بلڈ شوگر) کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ناشتہ نہ کرنے والے مرد وزن دوران کار سر درد، اعصابی تناؤ، متلی، شکم درد محسوس کرتے ہیں۔ بعض اوقات ذہنی قوت بھی کم ہو جاتی ہے۔ ماہرین تحقیق سے دریافت کر چکے کہ اسکول جانے والے جو بچے ناشتہ کریں ان کی یادداشت تیز ہوتی ہے۔ نیز وہ ناشتہ نہ کرنے والے بچوں سے بہتر کارکردگی دکھاتے ہیں۔ ممتاز امریکی معالج، ڈاکٹر سوما ڈریلی کہتی ہے "ناشتہ اس لیے بھی ضروری ہے کہ یہ سارا دن انسان کی بھوک کنٹرول میں رکھتا ہے"۔ ایک اور بات یہ ہے کہ جو مرد وزن ناشتہ نہ کریں، وہ پھر دوپہر یا رات کو زائد کھانا کھا کر حراروں کی کمی پوری کرتے ہیں۔ نیز اس دوران عموماً وہ سیچوریٹڈ چکنائی والی اشیا کھاتے ہیں...... وہ چکنائی جو ہمارے قلب کی شریانوں میں جم جاتی ہے۔ ناشتہ نہ کرنے والے اس عادتِ بد میں بھی مبتلا رہتے ہیں کہ کھانوں کے درمیان الم غلم (Junk) غذائیں کھاتے پھریں۔ امریکا میں بذریعہ تحقیق معالجوں نے یہ دلچسپ انکشاف کیا ہے کہ جو فربہ خواتین زیادہ کاربوہائیڈریٹ اور پروٹین سے بھرپور بھاری ناشتہ کریں، ڈائٹنگ کے دوران ان کا وزن کم ہو جاتا ہے۔ جبکہ ناشتہ نہ کرنے والی موٹی خواتین اس کامیابی سے محروم رہتی ہیں۔ لہٰذا مناسب ناشتہ کر کے وزن کم کیجیے، یوں آپ کے خون میں شکر کی سطح بھی معمول پر رہے گی۔ نکتے کی بات: 75 فیصد سے زیادہ جو مرد وزن ناشتہ کریں، وہ اپنا وزن کم کر لیتے ہیں۔ سونے پہ سہاگا اگر صبح آپ ناشتے سے لطف اندوز ہوں، تو آپ انسولین مزاحمت (Resistance) سے بھی بچ سکیں گے۔ اسی خلل کے باعث انسان ذیابیطس قسم دو کا نشانہ بنتا ہے۔ 2۔ جب ہم چاکلیٹ کھائیں، تو کیا ہوتا ہے؟ بازار میں دستیاب تمام میٹھی اشیا میں چینی موجود ہوتی ہے۔ اسی لیے جب ہم ٹافی، گولی، آئس کریم، کیک وغیرہ کھائیں، جن میں کہ چینی بہت ہوتی ہے، تو ہمارے خون میں شکر کی سطح (کبھی کبھی خطرناک حد تک) بڑھ جاتی ہے۔ تاہم چاکلیٹ کے ذریعے یہ اثر جنم نہیں لیتا۔ وجہ یہ ہے کہ چاکلیٹ میں چکنائی (Fat) بھی خاصی ہوتی ہے۔ لہٰذا وہ چاکلیٹ کے ہضم ہونے کا عمل سست کر ڈالتی ہے۔ چناں چہ چاکلیٹ کھانے سے ہمارے خون میں شکر بڑھتی تو ہے، لیکن اتنی زیادہ مقدار میں نہیں جو سادہ کاربوہائیڈریٹ مثلاً ٹافی، گولی، سفید ڈبل روٹی، پاستا یا آلو کھانے سے جنم لیتی ہے۔ چاکلیٹ دیگر منفی عوامل بھی رکھتا ہے۔ مثلاً دودھ والے (ملک چاکلیٹ) میں قلبی شریانیں بند کرنے والی اچھی خاصی سیچوریٹڈ چکنائی موجود ہوتی ہے۔ اور یہی ملک چاکلیٹ بازار میں دستیاب ہے۔ یہ بھی درست کہ چاکلیٹ سٹیرک (Searic) تیزاب نامی چکنائی بھی رکھتا ہے جو ہمارے کولیسٹرول میں اضافہ نہیں کرتا۔ لیکن بہت زیادہ چکنائی کھانے کا مطلب ہے، بہت زیادہ حرارے کھانا۔ لہٰذا اگر آپ نے باقاعدگی سے ملک چاکلیٹ کھایا تو فربہ رہنے کے لیے تیار رہیے۔ البتہ گہری رنگت والا (Dark) چاکلیٹ اس لحاظ سے بہتر ہے کہ وہ بلند فشار خون (بلڈ پریشر) اور کرنے والے ضد تکسیدی مادے رکھتا ہے۔ نکتے کی بات: چاکلیٹ یقیناً بچوں بڑوں کی من پسند غذائی شے ہے، لیکن اسے کھانا عادت نہ بنائیے۔ بس ہفتے میں ایک دو بار کھائیے۔ دوسری صورت میں وزن بڑھنا آپ کا مقدر بن جائے گا۔ 3۔ جب ہم سیب کھالیں، تو کیا ہوتا ہے؟ رس بھرے سیب کی ہر قاش اہم غذائیت (Nutrient) اور دیگر غذائی مرکبات رکھتی ہے۔ یہ رسیلا پھل ہمارے نظام استحالہ (Metabolism) کو تقویت پہنچاتا، بھوک دباتا اور قلب کی نشوونما کرتا ہے۔ سیب کے غذائی اجزا میں ریشہ (فائبر) سب سے اہم ہے، خصوصاً حل پذیر ریشہ۔ یاد رہے، ہر قسم کا خلوی مادہ ہماری صحت کے لیے مفید ہے، لیکن حل پذیر ریشہ ایک منفرد خاصیت رکھتا ہے، یہ کہ وہ خون میں شکر کی سطح کنٹرول کرتا ہے۔ جیسے ہی حل پذیر ریشہ ہماری آنتوں میں پہنچے، وہ ہر قسم کے تیزاب و جراثیم متحرک کر دیتا ہے۔ اسی سرگرمی کے باعث نظام انہضام سست پڑ جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سیب میں موجود شکر ہمارے بدن میں آہستہ آہستہ جذب ہوتی ہے۔ لہٰذا آپ بے شک دو سیب کھا جائیں، ہمارے خون میں شکر کی سطح معمول پر رہتی ہے۔ سیب ایک ضد تکسیدی (Antioxidant) مادہ، کورسٹین (Quercetin) بھی رکھتا ہے۔ یہ بڑا صحت بخش مادہ ہے (جو سبز چائے اور پیاز میں بھی ملتا ہے۔) یہ ہمیں دمے، امراض قلب اور شاید بعض اقسام کے سرطان سے محفوظ رکھتا ہے۔

نکتے کی بات: تحقیق و تجربات کے ماہرین کو علم ہوا ہے کہ سیب کھانے والے ذیابیطس اور دل کی بیماریوں سے بچے رہتے ہیں۔ نیز یہ پھل انسان کو فربہ ہونے سے بھی بچاتا ہے۔ ۴۔ اگر میں بیٹھے ہوئے دن گزار دوں، تو کیا ہوتا ہے؟ کئی لوگ دن کا بیشتر حصہ بیٹھے ہوئے گزارتے ہیں۔ انہیں یقین ہوتا ہے کہ اس میں کوئی برائی نہیں، لیکن مسئلہ یہ ہے کہ ایسی حالت میں جب گلوکوز بھی ہمارے خون میں آرام کرنے لگے، تو ہمارا جسم کئی خرابیوں کا نشانہ بن جاتا ہے۔ جب ہم چلیں پھریں یا کوئی کام کریں، تو ہمارے عضلات گلوکوز جذب کر کے توانائی پیدا کرتے ہیں۔ لیکن جس دن ہم زیادہ بیٹھے رہیں اور حرکت نہ کریں، تو گلوکوز زیر استعمال نہیں آتی۔ اور جب انسان بیٹھے رہنے کو معمول بنالے تو دو اہم جسمانی مسئلے جنم لیتے ہیں۔ اول یہ کہ ہمارا جسم بعض غیر استعمال شدہ گلوکوز کو چربی (یا چکنائی) میں بدل دیتا ہے۔ دوم گلوکوز خون میں طویل عرصہ آرام دہ حالت میں رہے، تو ہمارے بدن میں خاص قسم کے مرکب مادے "اے جی ایز" (AGEs) کی مقدار خطرناک حد تک بڑھ جاتی ہے۔ یہ مادہ ہمارے اعصاب اور خون کے خلیوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے خون میں شکر کی سطح مسلسل بلند رہے، تو گردوں کی بیماری جنم لیتی ہے۔ نسیں خراب ہوتی اور اندھا پن چمٹ جاتا ہے۔ ذیابیطس تو اس کی خاص مصنوعہ گنی جاتی ہے۔ چناں چہ طویل عرصہ بیٹھ کر نہ گزاریے، حرکت میں رہیے اور کام کیجیے۔ ورنہ آپ درج بالا جسمانی خرابیوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔ یاد رہے، ورزش چربی گھلانے والی سکہ بند سرگرمی ہے۔ اور تحقیق بتاتی ہے کہ جسمانی سرگرمی سے اے جی ایز کی سطح بھی معمول پر آتی ہے۔ لہٰذا معمولات زندگی میں ورزش کو ضرور داخل رکھیے۔ نکتے کی بات: دن کا بیشتر عرصہ بیٹھے رہنے سے خون میں شکر بھی بے حرکت ہو جاتی ہے۔ لہٰذا یہ حالت پھر کئی جسمانی خرابیاں پیدا کرتی ہے۔ 5۔ جب میں غصے میں سارا دن بسر کروں، تو کیا ہوتا ہے؟ انسان گاہے بہ گاہے غصے میں آئے تو اس میں کوئی ہرج نہیں...... یہ ایک قدرتی جذبہ ہے جو کبھی نہ کبھی ہر کسی کو آ دبوچتا ہے، لیکن مسلسل غصے میں رہنا دوسری بات ہے، یوں انسانی صحت متاثر ہوتی ہے۔ غصہ دو دھاری تلوار ہے۔ کیونکہ جذباتی طور پر یہ انسان کا موڈ تباہ کرتا اور دوسروں کو اس سے دور کرتا ہے۔ جبکہ جسمانی لحاظ سے غصہ ور انسان موٹاپے اور ذیابیطس کا نشانہ بن سکتا ہے۔ غصہ دراصل ایک قسم کا "جذباتی دباؤ" (Emotional Stress) ہے۔ اس کے جنم لینے سے ہمارے بدن میں ایڈرنیلین اور دباؤ سے وابستہ دیگر ہارمون پیدا ہوتے ہیں۔ ان دباؤ والے ہارمونوں کا ایک اثر یہ ہے کہ وہ ہمارے خون میں شکر کی سطح بڑھاتے ہیں۔ نیز جذباتی دباؤ ہم میں بری عادات مثلاً الم غلم چیزیں کھانا بھی جنم دیتا ہے۔ انسان دن بھر جلتا کڑھتا اور پیچ و تاب کھاتا رہے، تو یہ کیفیت اس کے دل پر بھی منفی اثر ڈالتی ہے۔ امریکی ٹیل یونیورسٹی کی تازہ تحقیق سے انکشاف ہوا ہے کہ جو لوگ غصہ پالنے کے شوقین ہیں، ان میں ایک کیمیائی مادہ، اینڈوتھیلین (Endothelin) بکثرت ملتا ہے۔ اینڈوتھیلین کی زیادتی ہی سے دل کی شریانوں میں چربی، کولیسٹرول اور دیگر غذائی مواد جمع ہو کر تھکے بناتا ہے۔ چناں چہ اس کیمیائی مادے کے باعث حملہ قلب ہونے کا امکان بہت بڑھ جاتا ہے۔ جدید تحقیق نے ایک اور خطرناک انکشاف بھی کیا ہے۔ یہ کہ کوئی انسان مسلسل شدید غصے میں رہے، تو اس میں دھڑکن قلب کی بے قاعدگی (Arrhythmia) کا خلل جنم لیتا ہے۔ یہ خلل بے قابو ہو جائے تو پھر آپ کا دل دھک دھک کرنا چھوڑ سکتا ہے...... ہمیشہ کے لیے! نکتے کی بات: یاد رکھیے، دن بھر غصے میں رہنا زہر ہے۔ لہٰذا اگر آپ اپنا خون ابلتا پائیں، تو جلد اُسے سرد کرنے کی راہ ڈھونڈیے۔ مثلاً اپنا غم و غصہ ڈائری میں لکھ ڈالیے۔ کسی دوست یا ہم راز کو قصۂ درد سنائیے۔ یا پھر باہر جائیے اور بلند آواز میں چیخیے۔۔۔ غرض ایسا ہر قدم اٹھائیے جو آپ کا غصہ دور کر سکے۔ 6۔ میں سارا دن خوش رہوں، تو کیا ہوتا ہے؟ جب انسان خوش ہو، اطمینان و سکون محسوس کرے تو اس میں قوت ارتکاز بڑھ جاتی ہے۔ وہ پھر اپنے آپ پہ زیادہ توجہ دیتا ہے چونکہ انسان اپنی دنیا میں امن و امان سے ہوتا ہے، لہٰذا اس کے بدن میں ذہنی دباؤ سے وابستہ ہارمون جنم نہیں لیتے۔ یوں ان کی عدم موجودگی میں خون کی شکر قابو میں رہتی ہے، بلند فشار خون پیدا نہیں ہوتا اور دل کی دھڑکن معمول پر رہتی ہے۔ جدید تحقیق بتاتی ہے کہ خوش باش رہنے والے مرد وزن چھوت کی بیماریوں اور دیگر امراض سے محفوظ رہتے ہیں۔ امریکی کارنیج میلن یونیورسٹی میں محققوں نے دس مرد اور خواتین کو دانستہ مختلف جراثیم اور وائرس کا شکار بنایا۔ بعد ازاں اُن مرد وزن کے جسمانی معائینے سے انکشاف ہوا کہ جو خوش باش اور اچھے موڈ میں تھے، ان کے جسم میں بیماریوں کا مقابلہ کرنے والے خاص پروٹین "سائٹوکائنز" زیادہ مقدار میں پیدا ہوئے۔ یہ پروٹین ہمارا نظام مامون پیدا کرتا ہے۔ دیگر تجربات سے بھی واضح ہوا کہ جذبات ہمارے رویے پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ مثلاً ان سے معلوم ہوا کہ جو لوگ مثبت طرز فکر رکھیں اور امید پرست رہیں، وہ صحت بخش کھانے کھاتے اور ورزش کرتے ہیں۔ ان کے خون میں شکر کی سطح بھی کم ہوتی ہے۔ غرض وہ ناامیدی اور منفی طرز فکر کا شکار لوگوں کی نسبت بہتر زندگی گزارتے ہیں۔ 7۔ اگر میں رات کو پانچ گھنٹے نیند لوں، تو کیا ہوتا ہے؟ انسان جب بھی معمول سے کم نیند لے تو اس کا جسمانی نظام تلپٹ ہو جاتا ہے۔ تحقیق سے پتا چلا ہے کہ نیند کی کمی سے ہمارے بدن میں بھوک کنٹرول کرنے والا ہارمون، لیپٹن کم جنم لیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو مرد وزن کم سوئیں، وہ عموماً زیادہ کھانا کھانے لگتے اور فربہ ہو جاتے ہیں۔ نیند کی عدم موجودگی سے بدن میں دباؤ Stress پیدا کرنے والے ہارمونوں کی افزائش بھی بڑھتی ہے۔ اسی باعث ہمارا بدن خون میں زاید گلوکوز پھینکنے لگتا ہے (تاکہ دباؤ کم ہو سکے)۔ لہٰذا بہت کم نیند سے جسم میں انسولین کا نظام بھی گڑبڑا جاتا ہے۔ دل تھام کے رکھیے، ابھی تو آغاز ہے۔ محققوں نے انکشاف کیا ہے کہ انسان کم سونا معمول بنا لے، تو ہمارا مدافعتی (Immune) نظام ایسے مخصوص کیمیائی مادے بنانا چھوڑ دیتا ہے جو جراثیم مارتے ہیں۔ یہی وجہ ہے، پچھلے سال ایک تحقیق سے دریافت ہوا، جو خواتین و حضرات سات گھنٹے سے کم نیند لیں، وہ دوسروں کی نسبت عام بیماریوں مثلاً بخار، کھانسی، نزلہ وغیرہ میں زیادہ گرفتار ہوتے ہیں۔ نیند کی کمی کے دیگر نقصانات بھی ہیں۔ مثلاً جب الارم انسان کو جگائے، تو بے دلی سے دن کا آغاز کرتا ہے۔ پھر جوں جوں وقت گزرے، انسان پہ سستی اور غنودگی طاری ہو جاتی ہے۔ وہ پھر کوئی کام دھیان سے نہیں کرتا۔ دوسری طرف جو مرد وزن پوری نیند لیں، رات کو بھرپور آرام کریں وہ نئی معلومات تیزی سے اخذ کرتے اور بہترین طور پر کام انجام دیتے ہیں۔ نکتے کی بات: یہ درست ہے کہ کچھ لوگ تھوڑی سی نیند لے کر بھی چوق چوبند ہو جاتے ہیں، مگر بیشتر لوگوں کو سات آٹھ گھنٹے نیند کی ضرورت ہوتی ہے۔ ☆......☆......☆

سبزیوں اور پھلوں کا استعمال عام امراض سے بچا سکتا ہے

پھول گوبھی ہمارے جسم کے لیے اینٹی آکسیڈنٹ اور کلوروفل کے علاوہ وٹامن ای حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ جگر ہمارے جسم کا اہم ترین عضو ہے، جس کے بنیادی کاموں میں خون بنانا، خوراک سے غذائیت الگ کر کے اسے جسم کا جزو بننے میں مدد دینا اور نظامِ ہاضمہ کے علاوہ ہارمونز کے حوالے سے افعال شامل ہیں۔

جگر کسی عام خرابی کا شکار ہو جائے تو اس کا جسم کے دوسرے اعضا کی کارکردگی پر بھی منفی اثر پڑتا ہے۔ گھر یا دفتر میں بہت زیادہ کام اور بھاگ دوڑ کی وجہ سے بھی ہم تھکن اور بعض صورتوں میں جسمانی کمزوری بھی محسوس کرتے ہیں، جو آرام کرنے اور عام دواؤں کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے، مگر کسی وجہ سے جگر اپنا کام درست طریقے سے انجام نہ دے پائے تو شدید تھکن اور نقاہت محسوس ہوتی ہے اور اس کے نتیجے میں معمولاتِ زندگی متاثر ہونے لگتے ہیں۔ جگر کی بیماری یا کسی عام خرابی میں مبتلا فرد متلی، معدے میں درد، بھوک کی کمی کی شکایت کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ہیضہ، خون کی کمی، جسم کے مختلف حصوں خصوصاً ٹانگوں پر ورم اور جلد پر خراشیں یا مختلف نشانات نمودار ہو سکتے ہیں۔ طبی ماہرین جگر کی صحت اور کارکردگی بہتر بنانے کے لیے سبزیوں اور پھلوں اور مختلف دالوں کو اپنی خوراک کا حصہ بنانے پر زور دیتے ہیں۔ طبی تحقیق بتاتی ہے کہ سبز پتوں والی تمام سبزیاں خون سے فاسد مادوں کو الگ کر دیتی ہیں اور جگر کو تقویت بخشتی ہیں۔ ان میں پھول گوبھی، چقندر، لیموں، پیاز، سیب ودیگر قدرتی اجناس شامل ہیں۔ چقندر کو طبی سائنس ایک بہترین اینٹی آکسیڈنٹ بتاتے ہیں۔ یہ سبزی خون کو صاف کرتی ہے۔

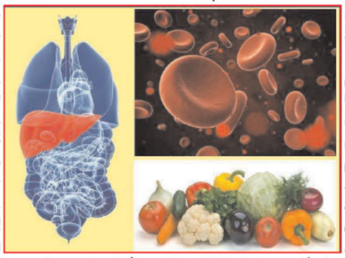

اس میں فائبر، آئرن، بیٹاسینن اور بیٹانین جیسے اجزا موجود ہوتے ہیں جو جگر کے لیے بے حد مفید ہیں۔ چقندر میں موجود فائبر جگر میں شامل ہو جانے والے زہریلے مادے کو خون میں جذب ہونے سے روکتا ہے۔ اسی طرح ہاضمے میں مدد دینے کے ساتھ لیموں جگر کی صفائی کا کام بھی انجام دیتا ہے۔ اس سے جسم کو وٹامن سی حاصل ہوتا ہے، جو جگر کو ضروری انزائمز پیدا کرنے میں مدد دیتا ہے۔ یہ انزائمز جسم کو توانائی بخشتے ہیں۔

پھول گوبھی ہمارے جسم کے لیے اینٹی آکسیڈنٹ اور کلوروفل کے علاوہ وٹامن ای حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ اس سبزی میں بڑی مقدار میں فائبر شامل ہوتا ہے جو جسم سے فاضل مادوں کی صفائی کرتا ہے۔

یہ جگر میں فضلہ خارج کرنے کے لیے ضروری انزائمز پیدا کرنے میں مدد دیتی ہے۔ شکرقندی میں قدرتی طور پر پایا جانے والا بیٹا کیروٹین جسم میں جا کر وٹامن اے بناتا ہے جو جگر کے لیے بے حد مفید ہے۔ اس کے علاوہ مختلف دالیں ہمارے جسم کے اہم ترین عضو یعنی جگر کی صحت اور اس کی کارکردگی بہتر بناتی ہیں۔ دالیں جسم کو اس کی ضرورت کے مطابق پروٹین پہنچاتی ہیں۔ پیاز کا استعمال جگر اور غذا کی نالی کو صاف رکھتا ہے۔ سیب ایسا پھل ہے جس سے ہمارا کولیسٹرول لیول درست رہتا ہے اور یہ جگر کے لیے ضروری ہے۔ اس کے علاوہ سیب میں بھی اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات ہوتی ہیں جو جگر کی صحت کے لیے ضروری ہیں۔ جگر کے عام مسائل کے علاوہ مہلک امراض میں ہیپاٹائٹس سی اور اس کی دوسری اقسام شامل ہیں۔ جگر کا بڑھ جانا اور کینسر جیسے خطرناک امراض کے علاوہ جسم میں خون کی کمی، زخم کی صورت میں خون کا زیادہ اخراج اور پیٹ کا شدید درد محسوس ہو تو فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے جو خون اور جگر سے متعلق طبی ٹیسٹ کی رپورٹ کے بعد ہی مرض کی درست تشخیص کر سکتا ہے۔ ☆......☆......☆

یوں تو موسم کا سرد و گرم معمول کا حصہ ہے۔ ہمارے ہاں گرما کا دورانیہ زیادہ طویل ہوتا ہے۔ اس موسم میں لُو لگنا، پسینا، پیٹ کے مسائل، جلد اور بالوں کی رنگت کی خرابی وغیرہ کے مسائل تو ہوتے ہی ہیں، لیکن گزشتہ برس کی جان لیوا گرمی کے بعد اب لوگوں کی تشویش کافی بڑھ گئی ہے۔ بالخصوص خواتین خانہ باہر جانے والے افراد کے حوالے سے خاصی فکرمند رہتی ہیں۔

ذیل میں چند ایسے ہی گھریلو ٹوٹکے پیش خدمت ہیں، جو یقیناً خاتون خانہ کے لیے بہت مفید ثابت ہوں گے اور ان پر عمل کر کے وہ اہل خانہ کو بھی گرمی کی شدت سے محفوظ رکھ سکیں گی۔

☆ گرمی دانے: اس مسئلے کے حل کے لیے ملتانی مٹی اور پانی کا آمیزہ بنا کر گرمی دانوں پر لگائیں اور خشک ہونے دیں اور کچھ دیر بعد پانی سے دھو لیں۔ عموماً چھوٹے بچوں کے پورے بدن پر گرمی دانے پھیل جاتے ہیں، ایسے میں ملتانی مٹی کا لیپ سوکھنے کے بعد تھوڑی دیر کے بعد نہلا دیں۔ اس کے علاوہ نہانے کے پانی میں تازہ نیم کے پتے ڈال کر نہانے سے بھی چند دن میں گرمی دانوں کا خاتمہ ممکن ہے۔

☆ گرمی لگنے سے بچاؤ: گرمی لگنے (ہیٹ اسٹروک) سے بچنے کے لیے خود بھی پانی زیادہ سے زیادہ پییں اور کام پر جانے والے افراد اور پڑھنے جانے والے بچوں کے لیے صاف اور اُبلے ہوئے پانی کا انتظام کریں۔ اس کے علاوہ پیر کے تلووں میں پیاز کا عرق نکال کر لگائیں تو گرمی لگنے کے خطرے سے تحفظ ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اپنے پاس پیاز ضرور رکھیں۔ مثلاً تیز دھوپ میں جب بچے باہر جا رہے ہوں، تو ان کی قمیص کی جیب میں بغیر چھلکا اتارے ایک چھوٹی پیاز رکھ دیں۔

☆ پسینے کی بو: گرمی کے موسم میں بہت سے افراد پسینے کی بو سے سخت پریشان رہتے ہیں۔ اس کے لیے پانی میں پھٹکری ملا کر اس سے نہالیں یا پانی میں پھٹکری ڈال کر اس کو اسپرے کی بوتل میں ڈال دیں۔ اور دن میں ایک دو مرتبہ اس سے اسپرے کرلیں اس کے علاوہ پانی میں چند قطرے پرفیوم یا عرق گلاب ملا کر نہانے سے بھی خوش بو اور فرحت کا احساس ملتا ہے۔

☆ جوئیں اور لیکھیں: بہت سی خواتین گرما میں جوؤں اور لیکھوں کے مسائل سے بھی دوچار ہو جاتی ہیں۔ یہی نہیں اسکول جانے والے بچے بھی اس مشکل کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس کے خاتمے کے لیے نہانے کے بعد گیلے بالوں کی جڑوں میں بورک پاؤڈر چھڑک دیں اور ایک گھنٹے بعد باریک کنگھی کریں تو جوؤں اور لیکھوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔

☆ چہرے کی رنگت کا مسئلہ: دھوپ کی تمازت سے جلد جھلس جائے تو لوکی کے دو ٹکڑے کر کے متاثرہ جلد پر مل لیں، افاقہ ہوگا۔ اس کے علاوہ بیسن کا آٹا، دودھ ہلدی، لیموں کا رس اور عرق گلاب کا آمیزہ بنا کر چہرے پر لگالیں۔ چند منٹ سوکھنے دیں۔ پھر ہاتھ سے مل کر صاف کریں اور چہرہ ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ فوری طور پر فرق محسوس کریں گی۔ یہ عمل دہرانے سے واضح طور پر رنگت بہتر ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ دودھ کی بالائی چہرے پر لگا کر کچھ دیر چھوڑ دیں، پھر اچھی طرح ہاتھوں سے چہرے کو ملیں اور صابن اور پانی سے دھولیں۔ اس سے بھی چند دن میں رنگت نکھر جائے گی۔

☆ نڈھال ہونا: گرمی میں پسینا آنے کی بنا پر بعض اوقات طبیعت نڈھال ہونے لگتی ہے۔ ایسے میں لیموں کا رس، شکر، نمک، پانی ملا کر نوش کریں۔ یہ گرمیوں کا بہترین مشروب ہے اور فوری توانائی بحال کرتا ہے۔ اس میں تازہ پودینہ ملا کر اسے مزید صحت بخش بنایا جا سکتا ہے۔ پانی کی کمی سے بھی تھکان محسوس ہونے لگتی ہے۔ اس کے لیے پانی زیادہ پییں، میٹھی یا نمکین لسی، چھاچھ، ستو، تازہ پھلوں کے رس کا استعمال زیادہ کریں۔

☆ کچی سبزیوں کا استعمال: گرمی لگنا یا لُو لگنے سے بچاؤ کے لیے کھانے کے ساتھ کچی پیاز ضرور کھائیں۔ بطور سلاد استعمال کریں۔ کیری کا شربت بھی گرمی سے بچاتا ہے۔ گرمی میں باہر سے آئیں، تو گرمی کی شدت سے آنکھیں جلنے لگتی ہیں، تو ٹھنڈے پانی سے دھوئیں۔ اس کے علاوہ ٹھنڈے کھیرے کے قتلے بھی آنکھوں پر رکھنے سے فرحت بخش احساس ہوگا۔ اکثر بچوں کو گرمی کی وجہ سے اسہال ہو جاتے ہیں، ایسے میں دہی میں اسپغول کی بھوسی ملا کر کھلا دیں آرام آجائے گا۔ ☆......☆......☆

کچن کی اہم اشیاء کی صفائی کی آسان ترکیبیں

صفائی نصف ایمان ہے اور یہ ہمارے ایمان کا ہی اہم حصہ ہے اس لیے صفائی کو اپنی روزمرہ کی زندگی کا حصہ ایسے بنالینا چاہیے جیسے کہ ہم سانس لیتے ہیں۔ ایک خاتون خانہ کے لیے اس کا گھر کسی جنت سے کم نہیں ہوتا، اس کی آرائش، سجاوٹ اور دیکھ بھال کے ساتھ ساتھ وہ اس کی صفائی ستھرائی کے حوالے سے بھی کافی فکرمند رہتی ہے۔ گھر کی صفائی ایک بہت بڑا مرحلہ ہے، خصوصاً گھر کے ہر پورشن کی صفائی ایک وقت اور وقت طلب کام ہے جس کے لیے ظاہر ہے ایک اوقات کار ترتیب دینا ہوتا ہے۔

بیڈ رومز، ڈرائنگ، ڈائننگ، لاؤنج، اسٹڈی، اسٹور، صحن، برآمدہ، چھت، باتھ رومز اور پھر سب سے بڑھ کر کچن کی صفائی۔ یقیناً ان تمام کی صفائی صرف ایک دن کے وقت کا تقاضا نہیں کرتی بلکہ ہر پورشن کی صفائی میں اچھا خاصا وقت صرف ہو جاتا ہے اس لیے ایک خاتون خانہ کو یہی کوشش کرنی چاہیے کہ وہ صفائی کے لیے ہفتہ وار یا ماہوار پلان ترتیب دے اور اس پر عمل پیرا ہو کر صفائی کرے۔ لیکن کچن میں موجود روزمرہ کے استعمال میں ہونے والی چند ضروری اشیاء ایسی بھی ہیں جن کا استعمال کرنے کے بعد فوراً ان کی صفائی کرنا بھی بے حد آسان ہوتا ہے لیکن اگر انہیں گندا چھوڑ دیا جائے تو پھر یہ استعمال کے قابل نہیں رہتے۔ کچن کی وہ اشیاء جن کی صفائی جلد اور فوراً کی جا سکتی ہے۔

بلینڈر کی صفائی: فیملی فزیشن اور آرتھر جل گرمز کے پاس بلینڈر کی صفائی کا ایک نہایت عمدہ اور حیرت انگیز طریقہ ہے۔ ان کے مطابق جب آپ بلینڈر استعمال کرلیں اور اپنی ضرورت کے حساب سے آپ نے اس سے جتنا کام لینا ہے لے چکیں تو اسے بلینڈر جگ کو اچھی طرح خالی کرنے کے بعد بلینڈر کے جگ میں پانی ڈال کر اس میں ایک قطرہ ڈش واشر ڈٹرجنٹ کا شامل کریں اور پھر اس بلینڈر کو دوبارہ گھمائیں۔ یہ عمل بیس سیکنڈ کے لیے کریں۔ اب سوئچ آف کر کے اس بلینڈر جگ کو صاف پانی سے دھولیں۔ اس کی صفائی دیکھ کر آپ خود حیران رہ جائیں گی۔

مائیکرو ویو کی صفائی: ہر گھر میں استعمال ہونے والے مائیکرو ویو کی صفائی بعض اوقات مشکل ثابت ہوتی ہے اکثر افراد جب اس کا استعمال دن رات کرتے ہیں تو کھانے کے چھوٹے چھوٹے اجزا اس کے اندرونی کونوں کے چاروں طرف جمع ہونا شروع ہو جاتے ہیں جسے بروقت صاف نہ کیا جائے تو یہ ذرات نہ صرف بدبو پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں بلکہ مائیکرو ویو کے کناروں پر پھپھوند کی ہلکی سی تہہ بھی جمنے لگتی ہے مائیکرو ویو کی صفائی کوئی زیادہ وقت طلب کام نہیں ہے، اس کی صفائی کے لیے اچھی خاصی تعداد میں گیلے پیپر ٹاول اس میں مکمل طور پر بھر دیں پھر اس مائیکرو ویو اوون کو تین سے پانچ منٹ تک ہائی ٹمپریچر پر چلا دیں ان ٹاول سے جو بھاپ نکلے گی وہ مائیکرو ویو کے چاروں اطراف جمع ہو جانے والی گندگی کو نرم کر دیتی ہے اور پھر جب وہ ایک بار نرم ہو جائے گی تو پیپر ٹاول کے ٹھنڈے ہونے کے بعد انہی ٹاول سے مائیکرو ویو کے اندر سے اچھی طرح سے صفائی کرلیں۔

کافی میکر کی صفائی: عام طور پر برتنوں پر سے چائے اور کافی کے داغ آسانی سے صاف نہیں ہوں گے اسی طرح چائے کی کیتلی اور کافی میکر کے گلاس کی صفائی بھی اکثر افراد مشکل تصور کرتے ہیں حالانکہ ایسا نہیں کافی میکر کے گلاس کے اندر بہت جلد کافی پاؤڈر کے مسلسل استعمال سے تہہ جم جاتی ہے یہ اس وقت ہوتا ہے جب ہم اس کی مسلسل صفائی نہ کریں اور ایک لمبے عرصہ کے لیے اسے ایسا ہی چھوڑ دیں اس کے لیے سب سے بہترین صفائی یہ ہے کہ آپ اسے برف، نمک اور لیموں سے صاف کریں۔ کافی میکر گلاس میں کوارٹر برف، ایک لیموں کا جوس اور کھانے کے چمچ نمک ڈال کر اس گلاس کو کافی میکر پر رکھ کر چند منٹ کے لیے گھمائیں۔ آپ خود دیکھیں گے کہ کافی میکر گلاس میں سے وہ پاؤڈر کی تہہ ختم ہو چکی ہے اب آپ اسے صاف پانی سے دھولیں۔

نان اسٹک پین کی صفائی: عام طور پر گھروں میں نان اسٹک برتنوں کے استعمال اور اس کی صفائی کا کوئی خاص خیال نہیں رکھا جاتا ہے۔ نان اسٹک برتنوں کے استعمال کے وقت یہ بات ہمیشہ مدنظر رکھنی چاہیے کہ چمچہ لکڑی کا ہو ایلومونیم، اسٹیل کے چمچہ سے نان اسٹک برتنوں میں کھانا پکانے سے اس پر خراشیں پڑ جاتی ہیں جو آہستہ آہستہ بڑھتے بڑھتے سیاہ پین کو سفید پین میں تبدیل کر دیتی ہیں۔ سفید خراشیں جب نان اسٹک پین میں پڑ جاتی ہیں تب ان میں کھانا پکنے کے دوران جلنے لگتا ہے اس لیئے ایسے برتنوں میں کوکنگ کے لیے لکڑی کے چمچوں کا استعمال ہی ناگزیر ہے دوسری طرف اس کی صفائی میں بھی کافی احتیاط سے کام لینا پڑتا ہے نان اسٹک پین کو کسی بھی چیز (اسٹیل وول) وغیرہ سے پکڑ کر نہیں دھونا چاہیئے کیونکہ اس سے یہ برتن تباہ ہو جاتے ہیں۔ ان کی نان اسٹک ہونے کی خصوصیت ختم ہو جاتی ہے اگر صرف پانی سے نان اسٹک برتن کی صفائی صحیح طریقہ سے نہیں ہو پا رہی ہے تو آپ ایک پیپر ٹاول پر تھوڑا سا نمک ڈال کر اس کی صفائی کریں پھر پانی سے دھولیں۔ نمک کی صفائی سے ان برتنوں میں ان کی نئی چمک دمک ہمیشہ برقرار رہتی ہے۔ اور ان کا نان اسٹک ہونے کی خوبی پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

کافی گرائنڈر: کافی گرائنڈر میں چونکہ کافی کے موٹے موٹے بیج پیسے جاتے ہیں اس لیے اس کی صفائی ہر اس وقت ضروری ہے جب آپ اسے استعمال کریں۔ جب آپ اس میں کافی کے بیج گرائنڈ کرتے ہیں تب گرائنڈر خالی ہو جائے کے باوجود کافی کے کچھ ذرات اس کی تہہ میں جمنا شروع ہو جاتے ہیں جن کی اگر مکمل صفائی نہ کی جائے تو گرائنڈر میں بدبو بھی پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اس کی صفائی کے لیے کچھ بغیر پکے ہوئے کچے سفید چاولوں کو اس میں گرائنڈ کر دیں جمے ہوئے کافی کے ذرات باہر نکل آئیں گے اور ان کی صفائی کرنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ ماہرین کی اکثریت مشورہ بھی دیتی ہے کہ کافی گرائنڈر میں دیگر کسی اور مصالحوں کو گرائنڈ نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس طرح ان مصالحوں کی خوشبو گرائنڈر میں رہ جائے گی اور جب آپ کافی کے بیج پیسنے لگیں گے تب مصالحوں کی یہ خوشبو ان میں بھی شامل ہو جائے گی جو کافی کے پیتے ہوئے آپ کو ناگوار بھی گذر سکتی ہے۔

پنیر گریٹر کی صفائی: یعنی پنیر کش کرنے والا کٹر آپ جب بھی اپنی کسی کوکنگ ڈش میں پنیر کش کرنے کے لیے اسے استعمال کریں تب اپنے ہمراہ ایک بیٹری برش بھی رکھیں جب بھی پنیر کش کریں اس برش کی مدد سے اس کے دونوں اطراف کی صفائی کرتی چلی جائیں اس فوری صفائی کے نتیجے میں پنیر یا چیز کے ذرات اس میں پھنسے نہیں رہیں گے۔

کپ ساسر کی صفائی: عام طور پر یہ دیکھا گیا ہے کہ چائے کپ ساسر میں مسلسل چائے یا کافی کا کپ رکھنے سے ان پر کافی یا چائے کے داغ بننا شروع ہو جاتے ہیں جو عام صفائی سے ختم نہیں ہو پاتے نتیجہ یہ داغ مستقل ان ساسرز پر اپنی جگہ بنا لیتے ہیں ساسرز پر سے چائے یا کافی کے داغ صاف کرنا انتہائی آسان ہے اس کے لیے آپ نمک اور سفید سرکہ کو ہم وزن ملا کر ایک نرم کپڑے سے ساسرز پر سے یہ داغ صاف کریں داغ فوراً غائب ہو جائیں گے۔ ☆......☆......☆

کانگریس قیادت ہمیشہ جھوٹ بول کر عوام کو گمراہ کرتی رہی ہے

غریبوں کو راشن کی فراہمی کا نظام کرپشن کا مکمل خاتمہ کر دے گا: امت شاہ

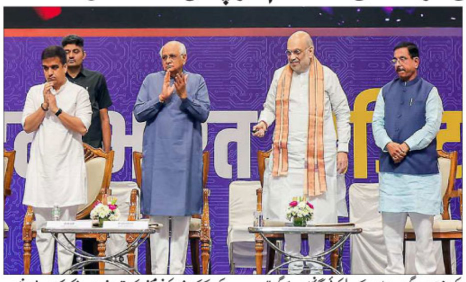

گاندھی نگر، (یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ و امداد باہمی امیت شاہ نے کہا ہے کہ کانگریس قیادت ہمیشہ جھوٹ بول کر عوام کو گمراہ کرتی رہی ہے اور مودی حکومت نے 27 کروڑ لوگوں کو غربت کی لکیر سے باہر نکالنے کا کام کیا ہے۔ شاہ نے اتوار کو یہاں کہا کہ "کانگریس قیادت ہمیشہ جھوٹ بول کر عوام کو گمراہ کرتی رہی ہے۔ مجھے تو ہنسی آتی ہے کہ اس ملک کی پارلیمنٹ میں کانگریس کے شہزادے راہل گاندھی کسانوں کی بات کرتے ہیں۔ میں آج ان سے کہنا چاہتا ہوں کہ آپ نے کسانوں کا کتنا اناج خریدا تھا۔ ہم نے آپ سے 15 گنا زیادہ اناج ایم ایس پی پر کسانوں سے خریدا ہے۔ آپ کے وقت میں کسانوں کا بجٹ صرف 26 ہزار کروڑ روپے تھا، جسے بڑھا کر ایک لاکھ 29 ہزار کروڑ روپے مودی جی نے کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "جب کانگریس کی حکومت تھی تب صرف 500 گاؤں میں کنیکٹیوٹی پہنچی تھی۔ آج ایک لاکھ سات ہزار گاؤں میں کنیکٹیوٹی پہنچ گئی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے ملک کے 80 کروڑ لوگوں کو فی کس فی ماہ پانچ کلو مفت اناج دینے کا کام کیا ہے۔ یہ غذائی تحفظ اب شفاف ہو گیا ہے۔ کانگریس روزگار کی بات کرتی تھی، لیکن ملک کے ایک کروڑ نو لاکھ ریہڑی-پٹری والوں کو سوتو ندھی اسکیم کا فائدہ مودی جی نے پہنچایا ہے۔ ٹھوس پالیسیوں سے 10 برس میں 60 کروڑ سے زیادہ لوگوں کے معیارِ زندگی کو بلند کرنے اور 27 کروڑ لوگوں کو غربت کی لکیر سے باہر نکالنے کا کام بھی مودی حکومت نے کیا ہے۔ آج اناج کی تقسیم اور تحفظ کے شعبے میں بدعنوانی اور غیر شفافیت کو ختم کر دیا گیا ہے۔ اس سے ہر غریب شہری کو اناج حاصل کرنے کے حق کی حفاظت ہوگی اور دلالوں کے لیے کوئی جگہ نہیں بچے گی۔"

شاہ نے کہا کہ کانگریس نے غربت ہٹانے کی بات تو ضرور کی تھی مگر اس کے لیے کوئی ٹھوس کام نہیں کیا۔ مودی نے گھر، بجلی، گیس، اناج، پانچ لاکھ کا انشورنس، پینے کا پانی دے کر غریبوں کے معیارِ زندگی کو بلند کیا۔ انہوں نے کہا کہ پچھلی حکومت نے 70 سال میں صرف ایک بار قرض معافی سے کسانوں کو گمراہ کیا، جبکہ مودی 10 سال سے ہر کسان کے بینک کھاتے میں ہر سال چھ ہزار روپے بھیج کر ایسی سہولت دے رہے ہیں کہ کسان کو قرض لینا ہی نہ پڑے۔ انہوں نے کہا کہ یورپی یونین اور انگلینڈ کے ساتھ ہوئے آزاد تجارتی معاہدے اور امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے پر اپوزیشن عوام کو گمراہ کر رہا ہے۔ پچھلی حکومت نے ڈنکل تجویز پر دستخط کر کے کسانوں کو غیر محفوظ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یورپی یونین، انگلینڈ اور امریکہ کے ساتھ ہوئے معاہدوں کے ذریعے مودی حکومت نے کسانوں کے مفادات کو پوری طرح محفوظ کیا ہے۔

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ ملک ڈیجیٹل نظام اپنا کر غریبوں کو سستا اناج فراہم کرنے کے شعبے میں قدم رکھ رہا ہے، جس سے غریبوں کو راشن دینے کے نظام سے بدعنوانی مکمل طور پر ختم ہو جائے گی۔ مسٹر شاہ نے اتوار کے روز یہاں سینٹرل بینک ڈیجیٹل کرنسی (سی بی ڈی سی) پر مبنی شفاف، جدید اور سادہ عوامی تقسیم نظام (پی ڈی ایس) کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ غریبوں کو راشن دینے کے نظام سے بدعنوانی مکمل طور پر ختم ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی ترغیب سے آج ڈیجیٹل انڈیا کی توسیع خوراک اور سپلائی کے نظام تک پہنچ رہی ہے۔ مسٹر مودی نے ملک کے وسائل پر پہلا حق غریبوں، دلتوں، پسماندہ طبقات اور آدیواسیوں کو دیا ہے۔ ہندوستان میں 60 کروڑ ایسے لوگ تھے، جن کے پورے خاندان میں ایک بھی بینک کھاتہ نہیں تھا، لیکن ان کی قیادت میں دنیا بھر میں ہونے والے کل ڈیجیٹل لین دین میں سے آدھا ڈیجیٹل لین دین ہندوستان میں ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں رابطہ سہولت کی توسیع سے اب ڈیجیٹل طریقے سے غریبوں کو براہِ راست اناج ملنے کا نظام قائم ہو جائے گا۔ جس طرح براہِ راست فائدہ منتقلی (ڈی بی ٹی) نے ملک سے گھپلے اور گھوٹالے ختم کر دیے، اسی طرح وزارتِ خوراک و رسد کا یہ قدم آنے والے دنوں میں شفاف تقسیم نظام کو یقینی بنائے گا۔ وزیر اعظم کے منتر کم از کم حکومت، بہتر حکمرانی کو آج ایک نئے شعبے میں عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ ٹیکنالوجی اور مسٹر مودی کی غریبوں کے تئیں حساسیت کا منفرد امتزاج یہ تقسیم نظام محفوظ اور شفاف طریقے سے غریبوں کے حقوق کے تحفظ کا ذریعہ بنے گا۔ آج اَنّ پورتی مشین کا بھی افتتاح ہوا ہے، جو 35 سیکنڈ میں 25 کلو اناج تقسیم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تین سے چار سال میں ہی یہ نظام پورے ملک میں نافذ ہو جائے گا۔ یہ اناج تقسیم نظام مکمل طور پر شفاف ہوگا اور اس کے نفاذ کے بعد ملک کے ہر غریب کو پانچ کلو مفت اناج مل سکے گا۔ بہتر معیار، درست مقدار اور شفاف تقسیم میں اَنّ پورتی مشین مددگار ثابت ہوگی۔ آہستہ آہستہ کشمیر سے کنیا کماری اور دوارکا سے کاماکھیا تک ہمارے وسیع ملک میں اس نظام کو نافذ کیا جانا چاہیے۔

بازاروں میں کھجوروں کی بہار لیکن معیار پر سوال

سری نگر (یواین آئی) رمضان المبارک کی آمد کے ساتھ ہی وادی کشمیر کے بازاروں میں غیر معمولی رش دیکھا جا رہا ہے، خصوصاً کھجور خریدنے والوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ تاہم عوامی حلقوں نے حکومت اور فوڈ سیفٹی محکمے سے مطالبہ کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ سے وادی کشمیر کو برآمد ہونے والی کھجوروں کے معیار کی سختی سے جانچ کی جائے تاکہ ناقص یا غیر معیاری اشیاء مارکیٹ میں داخل نہ ہو سکیں۔

عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ ہر سال رمضان سے قبل ہزاروں ٹن کھجور کشمیر پہنچتے ہیں، مگر اس بات کی کوئی واضح ضمانت نہیں ہوتی کہ ان کی کوالٹی عالمی معیار کے مطابق ہے یا نہیں۔ لوگوں نے زور دے کر کہا کہ کھانے پینے کی اشیاء، خصوصاً مذہبی اہمیت رکھنے والی مصنوعات میں کوئی بھی سمجھوتہ قابلِ قبول نہیں ہے۔ سری نگر کے معروف کھجور تاجر ظہور احمد ترمبو نے یواین آئی سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ کھجوروں کی خرید و فروخت میں غیر سنجیدہ عناصر کی مداخلت تشویشناک بنتی جا رہی ہے۔ ان کے مطابق گزشتہ چند برسوں سے سوشل میڈیا پر کئی ایسے افراد سامنے آئے ہیں جو مختلف پیشوں سے وابستہ ہونے کے باوجود رمضان کے دوران کھجور بیچنے لگتے ہیں۔

انہوں نے کہا، حیرت کی بات یہ ہے کہ جو لوگ سال بھر کسی اور پیشے سے جڑے ہوتے ہیں، رمضان آتے ہی کھجوروں کا کاروبار شروع کر دیتے ہیں۔ بے روزگاری اپنی جگہ لیکن ہر کوئی حساس فوڈ بزنس میں نہیں آ سکتا۔

بنگلورو کے پاس دردناک سڑک حادثہ، 5 کی موت

بنگلورو کے مضافاتی علاقے نیلمنگلا کے پاس ہفتہ کی نصف رات کو ایک دردناک حادثہ پیش آیا۔ یہاں ایک کار اور کرناٹک اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (کے ایس آر ٹی سی) کی بس کے درمیان زوردار ٹکر ہو گئی۔ اس حادثے میں 5 افراد کی جان چلی گئی۔ حادثہ کے متعلق پولیس نے بتایا کہ کار بنگلورو کی جانب جا رہی تھی۔ اس دوران اچانک کار ڈیوائیڈر سے ٹکرا کر دوسری لین میں پہنچ گئی، جس کے نتیجے میں سامنے سے آ رہی بس نے کار کو ٹکر مار دی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ کار میں سوار 4 لوگوں نے موقع پر ہی دم توڑ دیا، ایک اور زخمی نوجوان کی اسپتال میں علاج کے دوران موت ہو گئی۔ اس حادثے میں کار مکمل طور پر چکنا چور ہو گئی ہے۔ پولیس کو شک ہے کہ کار کی رفتار بہت زیادہ تھی اور ڈرائیور توازن کھو بیٹھا تھا۔ حادثے میں جان گنوانے والے تمام نوجوانوں کی عمریں 17 سے 22 سال کے درمیان تھیں۔ یہ تمام ڈوڈابلا پور کے رہنے والے تھے۔ راحت کی بات یہ رہی کہ بس میں سوار تمام 43 مسافر محفوظ ہیں، جنہیں دوسری بس کے ذریعے آگے کے سفر کے لیے روانہ کر دیا گیا۔ مدنا یکنا ہلی پولیس نے اس معاملے میں مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ جوائنٹ پولیس کمشنر کارتک ریڈی نے بتایا کہ حادثے کی وجوہات کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔ پولیس یہ بھی پتہ لگانے کی کوشش کر رہی ہے کہ کیا کار سوار نوجوان نشے میں تھے؟ اس کے لیے خون کے نمونے لیب بھیجے گئے ہیں۔ ساتھ ہی حادثہ میں جان گنوانے والے نوجوانوں کا پس منظر بھی چیک کیا جا رہا ہے۔ ایک متوفی کی ماں نے بتایا کہ اس کا بیٹا مندر جانے کی بات کہہ کر گھر سے نکلا تھا۔ وہ سی سی ٹی وی کیمرہ آپریٹر کا کام کرتا تھا۔ ماں کو اس بارے میں کوئی علم نہیں تھا کہ کار کس کی تھی۔

جموں و کشمیر میں 8000 بے نامی اکاؤنٹس منجمد

سری نگر۔ سیکورٹی ایجنسیوں نے جموں و کشمیر میں بے نامی اکاؤنٹ کا استعمال کر کے منی لانڈرنگ کرنے والے ایک گینگ کا پردہ فاش کیا ہے۔ یہ گمنام اکاؤنٹس انٹرنیشنل فراڈ کرنے والے گینگ کے 'ہتھیاروں' میں سے ایک ہے۔ ان اکاؤنٹس کا استعمال بنیادی طور پر سائبر فراڈ کے لیے کیا جاتا تھا۔ حالانکہ سیکورٹی ایجنسیوں کو ڈر ہے کہ مختلف عسکریت پسند گروپ اور علیحدگی پسند قوتیں بھی ان اکاؤنٹس کا استعمال ملک مخالف سرگرمیوں کے لیے مالی مدد فراہم کرنے کے لیے استعمال کر سکتی ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ 3 سالوں میں افسران کو جموں و کشمیر میں ایسے 8000 گمنام اکاؤنٹس ملے ہیں۔ ان اکاؤنٹس کو پہلے ہی منجمد کر دیا گیا ہے۔ ہندی نیوز پورٹل 'ٹی وی 9 بھارت ورش' پر شائع خبر کے مطابق گمنام اکاؤنٹس سائبر فراڈ کی دنیا میں 'سب سے کمزور، لیکن سب سے اہم کڑی' ہیں۔ کیونکہ ان اکاؤنٹس کی مدد کے بغیر مجرمانہ رقم کو کرپٹو کرنسی میں تبدیل کرنا تقریباً ناممکن ہے۔ ایسے گمنام اکاؤنٹ کو 'میول اکاؤنٹ' کہا جاتا ہے۔ سائبر فراڈ کرنے والے عام طور پر اپنے نام کے اکاؤنٹ کا استعمال نہیں کرتے، بلکہ مجرمانہ رقم کو مختلف جگہوں پر منتقل کرنے کے لیے کسی تیسرے شخص کے اکاؤنٹ کا سہارا لیتے ہیں۔ وہ پکڑے جانے کے خطرے سے بچنے کے لیے ان گمنام اکاؤنٹ کا استعمال کرتے ہیں۔

شری کانت شندے کا گنیش نائک کو براہِ راست انتخابی چیلنج، امبرناتھ مندر کا دورہ سیاسی محاذ آرائی میں بدل گیا

ممبئی، (یواین آئی) اتوار کو کلیان سے رکن پارلیمان شری کانت شندے نے مہاراشٹر کے وزیر جنگلات گنیش نائک کو کھلا چیلنج دیتے ہوئے کہا کہ اگر وہ واقعی سیاسی جوش رکھتے ہیں تو خود یا اپنے بیٹے کو آئندہ لوک سبھا انتخابات میں کلیان یا تھانے سے ان کے مقابل کھڑا کریں، وہ براہِ راست مقابلے کے لیے تیار ہیں۔ اس بیان کے بعد کلیان-تھانے پٹی کی سیاست میں ہلچل تیز ہو گئی ہے۔ شندے نے یہ بات تاریخی امبرناتھ شیو مندر میں پوجا ادا کرنے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ جو دورہ ابتدا میں ایک مذہبی نوعیت کا تھا، وہ جلد ہی سیاسی رنگ اختیار کر گیا جب تین مرتبہ منتخب ہونے والے رکن پارلیمان نے گنیش نائک کے حالیہ بیانات اور نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کے خلاف کیے گئے تبصروں کا جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر نائک میں سیاسی جوش ہے تو انتخابی میدان میں ثابت کریں۔ کلیان یا تھانے سے براہِ راست مقابلہ ہو، میں تیار ہوں۔ گزشتہ کئی مہینوں سے دونوں رہنماؤں کے درمیان لفظی جھڑپ جاری ہے۔ گنیش نائک مسلسل اربن ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ اور کلیان لوک سبھا حلقے کی سیاسی صورتحال پر سوالات اٹھاتے رہے ہیں۔

اس پر ردعمل دیتے ہوئے شندے نے انہیں بے بنیاد اور بار بار دہرائے جانے والے الزامات کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ ایک سخت جملے میں شندے نے کہا کہ عمر کے ساتھ بعض سیاسی حقائق بھلا دیے جاتے ہیں۔ عوام ماضی میں کئی رہنماؤں کو "سابق" بنا چکی ہے، اس لیے دوسروں کو سابق بنانے کی بات کرنے سے پہلے اپنے ریکارڈ پر نظر ڈالنی چاہیے۔ انہوں نے یہ بات "بطور ڈاکٹر" کہنے کا بھی ذکر کیا۔ اپنی انتخابی کامیابیوں کا حوالہ دیتے ہوئے شندے نے کہا کہ وہ مسلسل تین مرتبہ نمایاں اکثریت سے لوک سبھا کے لیے منتخب ہوئے ہیں اور کبھی شکست نہیں کھائی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ شیوسینا (شندے دھڑا) نے تھانے، کلیان-ڈومبیولی، الہاس نگر اور امبرناتھ کی اہم بلدیاتی اداروں میں مضبوط اثر برقرار رکھا ہے اور یہ طاقت اپنی کارکردگی کی بنیاد پر حاصل کی گئی ہے۔

نوی ممبئی کی بلدیاتی سیاست کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے تسلیم کیا کہ ان کے گروپ کو تقریباً 10 نشستوں کی کمی کا سامنا کرنا پڑا، جس کی وجہ بعض "غلطیاں" تھیں، تاہم انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ مستقبل میں یہ خلا پُر ہو جائے گا۔ مسٹر شندے کے اس کھلے چیلنج کے بعد کلیان، تھانے اور نوی ممبئی کے علاقوں میں سیاسی درجۂ حرارت بڑھ گیا ہے، جہاں دونوں رہنماؤں کا خاصا اثر و رسوخ ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق اگر یہ لفظی جنگ عملی مقابلے میں بدلی تو آئندہ لوک سبھا انتخابات میں ایک ہائی وولٹیج مقابلہ دیکھنے کو مل سکتا ہے۔

بہار کے سول کورٹ ملازمین نے تحریک کا بگل پھونکا

بکسر، (یواین آئی): بہار اسٹیٹ سیول کورٹ ایمپلائز ایسوسی ایشن نے اپنے طویل عرصے سے زیر التوا مطالبات کے سلسلے میں ریاست گیر مرحلہ وار تحریک کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے صدر راجیشور تیواری کی قیادت میں پٹنہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کو ایک تفصیلی مکتوب ارسال کر کے ماتحت عدالتوں میں رائج حالات سے آگاہ کیا گیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے صدر راجیشور تیواری اور جنرل سکریٹری ستیارتھ سنگھ نے اتوار کو کہا کہ ماتحت عدالتوں میں ملازمین غیر انسانی حالات میں کام کرنے پر مجبور ہیں۔ گزشتہ دو دہائیوں سے ترقی نہ ملنا، تنخواہوں میں بے قاعدگیاں اور عہدوں کی درجہ بندی نہ ہونا انتظامی بے حسی کی انتہا ہے۔

ہند-امریکہ تجارتی معاہدہ: پی ایم مودی کے انٹرویو پر کانگریس کا طنز

ہندوستان اور امریکہ کے درمیان ہوئے تجارتی معاہدہ پر وزیر اعظم نریندر مودی کے حالیہ انٹرویو پر ملک کی اہم اپوزیشن پارٹی کانگریس نے سخت حملہ کیا ہے۔ کانگریس کے مطابق وزیر اعظم اس بات کو جانتے ہیں کہ رواں سال کا مرکزی بجٹ پوری طرح سے مایوس کرنے والا رہا ہے اور اس سے حکومت کی پالیسیوں میں تھکن کی سبھی علامتیں صاف دکھائی دیتی ہیں۔ دراصل وزیر اعظم نریندر مودی نے 15 فروری کو ملک کے مرکزی بجٹ 2026 اور ہند-امریکہ کے درمیان تجارتی معاہدہ سے متعلق خبر رساں ایجنسی 'پی ٹی آئی' کو انٹرویو دیا ہے۔ اس انٹرویو کے بعد کانگریس کے سینئر لیڈر اور جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے ان پر طنز کستے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ شیئر کی ہے۔ اس پوسٹ میں انھوں نے لکھا ہے کہ "بڑھتے دباؤ اور تنقید کے درمیان وزیر اعظم اب ہیڈلائن مینجمنٹ کی حکمت عملی اختیار کر رہے ہیں۔ وہ ملک کے لاکھوں لاکھ کسانوں اور دیگر طبقات کے لوگوں کی توجہ بھٹکانے کی کوشش میں مصروف ہیں۔" انھوں نے ہند-امریکہ تجارتی معاہدہ کے تعلق سے صاف لفظوں میں کہا کہ "اس معاہدہ میں حکومت نے ہندوستانیوں کے مفادات سے سمجھوتہ کیا ہے۔"

'یہ بندھوا مزدوری ہے'، کمپنی کا استعفیٰ قبول کرنے سے انکار پر کیرالہ ہائی کورٹ کا اہم تبصرہ

کوزی کوٹ۔ کیرالہ ہائی کورٹ نے ایک اہم فیصلے میں کہا ہے کہ کسی ملازم کی جانب سے دیا گیا استعفیٰ آجر کو ملازمت کے معاہدے میں درج شرائط کے تحت قبول کرنا چاہیے اور ایسا کرنے سے انکار کرنا بندھوا مزدوری کے مترادف ہوگا۔ عدالت نے پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ (پی ایس یو) کے ایک کمپنی سکریٹری کو راحت دیتے ہوئے یہ تبصرہ کیا۔ دراصل کمپنی سکریٹری کو استعفیٰ دینے کی اجازت نہیں دی جا رہی تھی۔ جسٹس این ناگریش نے کہا کہ "اگر نوٹس کی مدت یا ملازمت کے معاہدے میں درج دیگر شرائط کی کوئی خلاف ورزی نہیں ہوئی ہے، تو آجر استعفیٰ مسترد نہیں کر سکتا ہے۔" جسٹس این ناگریش نے کہا کہ "اگر سنگین بدعنوانی کے سلسلے میں تادیبی کارروائی تجویز کی گئی ہو یا ادارے کو مالی نقصان پہنچانے کے معاملے میں کارروائی کی جا رہی ہو، تو ایسی صورتحال مستثنیٰ ہو سکتی ہے۔" عدالت نے مزید کہا کہ "کسی بھی دوسری صورت میں اگر آجر کسی ملازم کا استعفیٰ قبول کرنے سے انکار کرتا ہے تو یہ آئین ہند کی دفعہ 23 کے تحت ممنوعہ بندھوا مزدوری کے مترادف ہوگا۔" واضح رہے کہ عدالت کا یہ حکم کمپنی سکریٹری کی جانب سے دائر کردہ ایک عرضی پر آیا ہے، جس میں انہوں نے پبلک سیکٹر کمپنی کی طرف سے جاری کردہ وجہ بتاؤ نوٹس اور میموز کو چیلنج کیا تھا، جن میں انہیں استعفیٰ دینے کے بعد بھی کام جاری رکھنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ (پی ایس یو) نے ان کا استعفیٰ مسترد کر دیا تھا اور ان سے پوچھا تھا کہ ان کے خلاف تادیبی کارروائی کیوں نہ شروع کی جائے۔ پی ایس یو کی مالی حالت کی وجہ سے ان کی خدمات ختم نہیں کی جا سکتی تھیں، اسی لیے اس نے ان کا استعفیٰ قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ پی ایس یو کی کارروائی کو کالعدم قرار دیتے ہوئے عدالت نے کہا کہ "مالی مشکلات یا ہنگامی حالات کسی کمپنی سکریٹری کو اس کی مرضی کے خلاف اور اس کی رضامندی کے بغیر کام کرنے پر مجبور کرنے کی وجہ نہیں ہو سکتی۔ ان حالات میں عرضی گزار (کمپنی سکریٹری) کے خلاف مجوزہ تادیبی کارروائی کو مدعا علیہان (پبلک سیکٹر کمپنی) کی جانب سے عرضی گزار کے ملازمت سے استعفیٰ دینے کے حق کی خلاف ورزی کی کوشش کے طور پر ہی دیکھا جا سکتا ہے۔" عدالت نے یہ بھی نوٹ کیا کہ پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ (پی ایس یو) نے اکتوبر 2022 سے عرضی گزار کو تنخواہ کی ادائیگی نہیں کی ہے۔ عدالت نے اس بات پر غور کیا کہ عرضی گزار نے 2020 میں اپنے والد کی وفات کے بعد استعفیٰ دے دیا تھا۔ عرضی گزار کی والدہ کئی برسوں سے اعصابی اور دماغی امراض میں مبتلا تھیں۔ عدالت نے کہا کہ ان حالات کے پیش نظر عرضی گزار کے پاس دوسری نوکری تلاش کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا۔ عدالت نے پی ایس یو کو ہدایت دی کہ وہ درخواست گزار کا استعفیٰ قبول کرے، انہیں جلد از جلد اور کسی بھی صورت میں 2 ماہ کی مدت کے اندر ملازمت سے فارغ کرے اور انہیں تنخواہ کے بقایا جات اور دیگر مراعات ادا کرے، جن کے وہ قانونی طور پر حقدار ہیں۔

ٹیچر یونین انتخابات میں حق رائے دہی پر اتراکھنڈ ہائی کورٹ سخت

سکریٹری تعلیم کو جواب داخل کرنے کا حکم

اتراکھنڈ ہائی کورٹ نے ٹیچر یونین کے انتخابات میں اساتذہ کو براہ راست ووٹنگ کے حق سے محروم کرنے کے معاملے پر سخت موقف اختیار کرتے ہوئے حکومت سے جواب طلب کر لیا ہے۔ عدالت نے سکریٹری تعلیم، سکریٹری آف پرسنل اور ڈائریکٹر سیکنڈری ایجوکیشن کو حلف نامہ داخل کرنے کا حکم دیا ہے۔ گورنمنٹ انٹر کالج برانسکھنڈہ کے ترجمان ڈاکٹر انکت جوشی نے ہائی کورٹ میں ایک عرضی دائر کر کے موجودہ ڈیلیگیٹ سسٹم کو چیلنج کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ نظام جمہوری اصولوں کے خلاف ہے۔ عرضی گزار کے مطابق موجودہ نظام ہزاروں اساتذہ کو ان کے ووٹ کے بنیادی حق سے محروم کر دیتا ہے۔ فی الحال صرف چنندہ ڈیلیگیٹ کو ہی ٹیچر یونین کے انتخابات میں ووٹ ڈالنے کا حق ہے جبکہ باقی اساتذہ اس عمل سے پوری طرح باہر ہیں۔ درخواست گزار نے پہلے سکریٹری اسکولی تعلیم، سکریٹری لیبر اور ڈائریکٹر آف سیکنڈری ایجوکیشن کو درخواست دی تھی لیکن نہ تو وقت پر جواب موصول ہوا اور نہ ہی کوئی کارروائی ہوئی۔ اس کے بعد انہیں مجبوراً ہائی کورٹ سے رجوع کرنا پڑا۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے جمعہ کو ہائی کورٹ نے تمام متعلقہ محکموں اور ریاستی ٹیچر یونین کو جوابی حلف نامہ داخل کرنے کا حکم دیا۔ عدالت کی اگلی سماعت 13 اپریل کو مقرر کی گئی ہے۔ ڈاکٹر انکت جوشی نے واضح طور پر کہا ہے کہ یونین کا ہر رکن برابر ہے۔ جمہوریت میں براہ راست ووٹ دینے کا حق بنیادی روح ہے، کسی کو بھی ووٹ کے حق سے محروم رکھنا مساوات اور قدرتی انصاف کے اصولوں کے خلاف ہے۔ یونین کے آئین میں فوری طور پر ترمیم کی جانی چاہیے۔

ادب کی اصل عصریت عہد اور مسائل کی ترجمانی ہے: پروفیسر علی احمد فاطمی

اردو ادب کے عصری منظر نامے پر فکری مکالمہ: سہ روزہ سمینار اختتام پذیر

نئی دہلی۔ اردو ادب ہمیشہ اپنے عہد کے سماجی، فکری اور تہذیبی حالات کی عکاسی کرتا رہا ہے۔ عصر حاضر میں تیز رفتار سماجی تبدیلیوں، عالمی اثرات اور نئی فکری قدروں نے اردو ادب کے موضوعات اور اسالیب کو نئی سمت عطا کی ہے۔ آج کی اردو تخلیقات میں شناخت، سماجی نابرابری، سیاسی شعور اور انسانی مسائل نمایاں طور پر سامنے آتے ہیں۔ اردو ادب کی عصری معنویت اس بات میں مضمر ہے کہ وہ روایت سے وابستگی برقرار رکھتے ہوئے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ رہتا ہے۔ یہ ادب نہ صرف جمالیاتی اظہار ہے بلکہ سماج کو سمجھنے اور اس پر تنقیدی نظر ڈالنے کا مؤثر وسیلہ بھی ہے۔ اسی لیے اردو ادب کا عصری منظر نامہ فکری مکالمے اور ادبی شعور کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہی فکری اور تنقیدی جہتوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے سہ روزہ اردو سمینار کے تیسرے اور آخری دن دو اہم علمی اجلاس منعقد ہوئے جن میں اردو ادب کے عصری مسائل، رجحانات اور فکری امکانات پر سنجیدہ بحث و مباحثہ ہوا۔

تیسرے دن کا پہلا اجلاس صبح دس بجے منعقد ہوا جس کی صدارت پروفیسر علی احمد فاطمی، پروفیسر صغیر افراہیم اور پروفیسر اخلاق احمد آہن نے مشترکہ طور پر کی جبکہ نظامت کے فرائض ڈاکٹر عالیہ نے انجام دیے۔ اس اجلاس میں اردو ادب میں علاقائی اثرات، اردو ناول میں تہذیبی مسائل، اردو شاعری میں طنز و مزاح کا عصری کردار، اردو ادب اور ڈیجیٹل عہد، عصری اردو ادب میں اخلاقی کردار نیز عصری اردو شاعری کے اہم رجحانات جیسے موضوعات پر مقالے پیش کیے گئے۔ مقالہ نگاروں میں پروفیسر قمر الہدیٰ فریدی، پروفیسر خالد اشرف، پروفیسر مظہر احمد، پروفیسر مشتاق عالم قادری، ڈاکٹر خان احمد فاروق اور ڈاکٹر عمیر منظر شامل تھے۔

پروفیسر علی احمد فاطمی نے اپنے صدارتی خطاب میں ادب کے عصری منظر نامے پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ادب کی اصل عصریت یہی ہے کہ اس میں ہمارا عہد، ہمارے مسائل، ان کی پیچیدگیاں اور ان کے کیف و کم پوری شدت کے ساتھ بولتے ہوں۔ ان کے مطابق ادب محض نظری مباحث کا مجموعہ نہیں بلکہ عہد کی زندہ ترجمانی کا نام ہے۔ انہوں نے ناول کے حوالے سے کہا کہ اس میں غیر ضروری فلسفہ جھاڑنے کی حاجت نہیں کیونکہ ناول کی پہلی شرط اس کا ناول ہونا ہے اگر فلسفہ حاوی ہو جائے تو فکشن کی تخلیقیت متاثر ہونے لگتی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ سائنس اور ادب میں بنیادی فرق یہ ہے کہ سائنس فارمولوں اور طے شدہ اصولوں کے ساتھ آگے بڑھتی ہے جبکہ ادب کسی ایک معیار کا پابند نہیں ہوتا۔ ادبی تخلیقات اکثر ناہموار، بے ترتیب اور پیچیدہ ماحول میں جنم لیتی ہیں اور یہی ان کی قوت ہوتی ہے۔ اس کے بعد پروفیسر اخلاق احمد آہن نے معاصر ادب کی اصطلاح کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ معاصر ہونے کا مطلب صرف اپنے زمانے کے حالات کا بیان نہیں بلکہ اصل کامیاب تخلیق کار وہ ہے جسے اپنے عصر کے ادراک کے ساتھ ساتھ ماضی اور مستقبل کا شعور بھی حاصل ہو۔ انھوں نے سوال اٹھایا کہ کیا عالمگیریت واقعی ہمارے ادب میں دنیا بھر کے مسائل کا اظہار ممکن بنا رہی ہے یا پھر عالمگیریت کے نام پر کسی نئی نو استعماریت کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ مصنوعی ذہانت کے تیز رفتار عہد کا حوالہ دیتے ہوئے انھوں نے کہا کہ اب یہ دیکھنا ہوگا کہ کون سا ذہن اس چیلنج کا مقابلہ کر پاتا ہے کیونکہ باصلاحیت انسان اپنی تخلیقی فکر اور منفرد اسلوب کے ذریعے ایک الگ شناخت قائم کر لیتا ہے۔ بعد ازاں پروفیسر صغیر افراہیم نے تمام مقالہ نگاران کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ کسی سمینار کی اصل کامیابی یہ ہوتی ہے کہ اس سے ادب کا طالب علم کچھ نہ کچھ سیکھ کر لوٹے۔ انھوں نے کہا کہ تخلیق کار کو اظہار میں مکمل آزادی حاصل ہوتی ہے، جب کہ اس کی کامیابی یا ناکامی کا فیصلہ کرنا ناقدین کا کام ہے۔ ان کے مطابق صحت مند ادبی مکالمہ اسی وقت ممکن ہے جب تخلیق اور تنقید دونوں اپنی اپنی حدود میں رہ کر اپنا کردار ادا کریں۔

پرانی گاڑیاں لے جائیں دہلی سے باہر، محکمہ ٹرانسپورٹ کا انتباہ

نئی دہلی۔ اگر آپ دہلی میں رہتے ہیں اور آپ کے پاس 10 سال پرانی ڈیزل کار یا 15 سال سے زیادہ پرانی پٹرول کار ہے تو دہلی حکومت کا تازہ اقدام آپ کی مشکلات میں اضافہ کرنے والا ہے۔ دہلی حکومت کے محکمہ ٹرانسپورٹ نے اب فیصلہ کیا ہے کہ اگر ایسی گاڑیاں سڑکوں پر پائی جاتی ہیں تو انہیں بغیر نوٹس کے ضبط کر کے اسکریپ کر دیا جائے گا۔ دہلی حکومت کے محکمہ ٹرانسپورٹ نے ہفتے کو نیا پبلک نوٹس جاری کرتے ہوئے انتباہ دیا کہ سڑکوں پر کھڑی یا چل رہی کوئی بھی پرانی گاڑی کو پیشگی اطلاع کے بغیر اسکریپ کر دیا جائے گا۔ دہلی حکومت کے مطابق اس اقدام کا مقصد دہلی میں فضائی آلودگی کے معیارات کو سختی سے نافذ کرنا ہے۔ جس کے تحت 10 سال سے زیادہ پرانی ڈیزل گاڑیاں اور 15 سال پرانی پیٹرول گاڑیاں 'انڈ آف لائف' (ای او ایل) یعنی پرانی گاڑیوں کے زمرے میں آتی ہیں۔

اس کارروائی سے بچنے کے لیے دہلی کے محکمہ ٹرانسپورٹ نے ایک نوٹس جاری کیا ہے جس میں پرانی گاڑیوں کے مالکان سے نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی) لینے اور پرانی گاڑیوں کو دہلی سے باہر لے جانے پر زور دیا گیا ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے نوٹس میں کہا گیا ہے کہ دہلی میں عوامی مقامات پر چلنے والی بی ایس-3 اور کم ایمیشن اسٹینڈرڈ والی پرانی گاڑیوں کو قانون کے مطابق بغیر پیشگی اطلاع کے ضبط کر لیا جائے گا اور پھر انہیں اسکریپ کر دیا جائے گا۔

غالب کی مقبولیت شاید ہی کسی شاعر کو نصیب ہوا ہو

انجمن ترقی اردو (دہلی) کے زیر اہتمام بہ اشتراک غالب انسٹی ٹیوٹ و غالب اکیڈمی، یوم غالب کا انعقاد

نئی دہلی۔ رشک عرفی و فخر طالب مرزا اسد اللہ خاں غالب کے یوم وفات کے موقع پر انجمن ترقی اردو (دہلی) نے غالب انسٹی ٹیوٹ و غالب اکیڈمی کے اشتراک سے 'یوم غالب' کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ادریس احمد، انجمن ترقی اردو (دہلی) کے صدر اقبال مسعود فاروقی، غالب اکیڈمی کے سکریٹری ڈاکٹر عقیل احمد، پروفیسر شہپر رسول اور اردو کے کئی ریسرچ اسکالرس نے مزار غالب پر گل پوشی اور فاتحہ خوانی کی۔ دو پہر تین بجے ایوان غالب میں مذاکرے کا انعقاد ہوا جس کی صدارت پروفیسر علی احمد فاطمی نے کی۔ انھوں نے کہا مجھے فراق گورکھ پوری سے بارہا ملاقات کا موقع ملا۔ ایک مرتبہ میں نے ان سے پوچھا آپ زیادہ تر میر کا ذکر کرتے ہیں غالب پر صرف ایک مضمون لکھا اس کی وجہ کیا ہے؟ انھوں نے جواب دیا میر دل کا شاعر ہے اور غالب دماغ کا۔ غالب کی شاعری پڑھو تو دماغ سانسیں لینے لگتا ہے۔ مجھے خوشی ہوئی کہ شائستہ یوسف کے ناول 'صدیوں کا رقص' میں بھی زندگی کو جینے اور اس کے چیلنجز کو قبول کرنے کا وہی رویہ بھی ملتا ہے جو غالب کی شناخت ہے۔ انجمن ترقی اردو (دہلی) کے صدر اقبال مسعود فاروقی نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے کہا ایک زبان سرکاری ہوتی ہے اور دوسری عوامی۔ انگریزوں کے زمانے میں اردو کو سرکاری زبان کا درجہ ملا لیکن آج اردو کو یہ سہولت حاصل نہیں ہے اس کو اپنی بقا کے لیے جدوجہد کرنا پڑ رہی ہے اور اس مرحلے میں انجمن ترقی اردو (دہلی) اس کے ساتھ ہے۔ ڈاکٹر خالد علوی نے کہا میں نے غالب کی مقبولیت کا جو عالم دیکھا وہ شاید ہی کسی شاعر کو نصیب ہوا ہو۔ کلکتہ میں ایک شخص اپنے جیب خرچ سے دیواروں پر رومن رسم خط میں غالب کے اشعار لکھتا تھا وہ پیشے سے پینٹر تھا۔ میں جب تاشقند گیا تو حیرانی ہوئی کہ وہاں غالب کے نام سے محلہ، سڑک اور ایک مسجد بھی موجود ہے۔

اس موقع پر شائستہ یوسف کے ناول 'صدیوں کا رقص' کی رسم رونمائی بھی ہوئی۔ محترمہ شائستہ یوسف نے کہا صدیوں کا رقص انسانی تاریخ کا حوالہ ہے میں نے جب آنکھ کھولی اور اس دنیا کو دیکھا تو ذہن میں یہ سوال ابھرے کہ یہ دنیا کیا ہے، زندگی کیا ہے،؟ میں نے اپنے اس ناول میں بھی انھیں سوالوں کو دریافت کرنے کی کوشش کی ہے۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ادریس احمد نے کہا آج اردو کے عظیم شاعر مرزا اسد اللہ خاں غالب کا یوم وفات ہے اور انجمن ترقی اردو دہلی شاخ، غالب انسٹی ٹیوٹ اور غالب اکیڈمی ایک زمانے سے یوم غالب کا انعقاد کرتے آئے ہیں۔ غالب کو یاد کرنا بظاہر ایک رسم ہے لیکن اس رسم کی وابستگی بھی ہمیں اپنے علمی سرمائے اور دانشورانہ روایت سے جوڑتی ہے اور ہمیں تازہ دم رکھتی ہے۔ مذاکرے کے بعد طرحی مشاعرہ منعقد ہوا جس کی صدارت وقار مانوی نے کی اور متین امروہوی نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ نظامت کا فریضہ ممتاز محقق اور شاعر ڈاکٹر عمیر منظر نے ادا کیا۔ ظفر مرادآبادی، اقبال فردوسی، ڈاکٹر احمد امتیاز، صہیب احمد فاروقی، آشکارہ خانم کشف، شاہد محمود اور چشمہ فاروقی نے کلام پیش کیا۔ مشاعرے کے بعد شام غزل کا اہتمام ہوا۔

اصل بہادر وہ ہے جو اپنے نفس پر کنٹرول رکھتا ہو: مولانا ابوالقاسم رضوی

المفید ٹرسٹ کوپاگنج مئو کی جانب سے صدر امامباڑہ محلّہ پھلیل پورہ کوپاگنج میں سالانہ جشن تاجدار وفا آل انڈیا طرحی محفل مقاصدہ منعقد

کوپاگنج ضلع مئو (اترپردیش) ہندوستان۔ شیر خدا، مشکل کشاء حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام نے خدا سے جسے اپنی نماز شب میں مانگا اسے باب الحوائج، عبد الصالح حضرت ابوالفضل العباس کہتے ہیں۔ سب سے بدترین غلامی نفس کی غلامی ہے امام حسین علیہ السلام نے فرمایا "من ترک الشھوات کان حرا" جس نے نفسانی شہوتوں کو ترک کیا وہ آزاد ہوگیا"۔ جو نفس کا غلام ہو وہ نہ ہی مطیع خدا و رسول و امام ہوسکتا ہے اور نہ ہی وہ عبد خدا بن سکتا ہے۔ اصل بہادر وہ ہے جو اپنے نفس پر غلبہ و کنٹرول رکھتا ہو۔ شجاعت نفس پر غلبہ کا نام ہے۔ وہ کمزور ہے جس پر اس کا نفس غالب ہو۔ قول مشہور ہے کہ بہادر وہ نہیں جو کشتی میں مدمقابل کو پچھاڑ دے بلکہ اصل بہادر وہ ہے جو غصہ میں اپنے نفس پر قابو رکھے۔ ان خیالات کا اظہار حجۃ الاسلام والمسلمین عالی جناب مولانا سید ابوالقاسم رضوی صاحب قبلہ امام جمعہ میلبورن و صدر شیعہ علماء کاؤنسل آف آسٹریلیا نے سالانہ جشن تاجدار وفا آل انڈیا طرحی محفل مقاصدہ بمناسبت ولادت با سعادت حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام منجانب المفید ٹرسٹ کوپاگنج مئو زیر نگرانی المفید ایکشن کمیٹی کوپاگنج مئو منعقدہ بتاریخ ۱۴؍فروری ۲۰۲۶ء بروز سنیچر بوقت ۸ ؍بجے شب بمقام صدر امامباڑہ محلّہ پھلیل پورہ کوپاگنج مئو (چوک کے سامنے) خطاب کے دوران کیا۔ مولانا نے مزید کہا کہ حضرت عباس ابن علی علیہ السلام کی فضیلت میں ان کی بے مثال شجاعت و بہادری، ایثار و وفاداری، اطاعتِ امام، علم و معرفت، اور اخلاق و کردار شامل ہیں، جن کی وجہ سے وہ "عبد الصالح" "علمدار کربلا" "باب الحوائج" "قمر بنی ہاشم" "تاجدار وفا" "مطیع خدا و رسول" جیسے القابات کے حامل ہوئے۔ حضرت عباس ابن علیؑ علیہ السلام کی زندگی تمام دنیائے انسانیت کے لئے نمونۂ عمل ہے۔ خاص کر اس دور میں جب کہ فضائے عالم پر ہر سمت خون آشام جنگ کے شعلے بھڑک رہے ہیں زیادہ ہی ضروری ہے کہ حضرت عباس کی بہادری اور زندگی سے سبق سیکھا جائے۔ رہبر معظم آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی حسینی خامنہ ای مدظلہ العالی نے امریکہ و اسرائیل کی تمام تر سازشوں، مکاریوں، دھمکیوں اور طویل المدت پابندیوں کے مقابلہ میں ہمہ وقت مردانہ وار میدان عمل میں موجود رہتے ہوئے اپنے غیر متزلزل، مستحکم و پائیدار بصیرت افروز سیاسی و مذہبی قیادت سے دنیا پر ظاہر کر دیا کہ حضرت علیؑ کی اولادیں آج بھی کتنی شجاع و بہادر ہوتی ہیں۔ اور یاد دلا دیا کہ اسلامی تعلیمات کے مطابق رہبر بھگوڑا نہیں ہوتا اور بھگوڑا کبھی بھی رہبر بننے کا حقدار نہیں ہوتا۔

جشن کا باقاعدہ آغاز کرنے کے لئے پروگرام کے صدر بزرگ عالم دین معروف محقق و مصنف حجۃ الاسلام والمسلمین عالی جناب مولانا ابن حسن املوی صاحب قبلہ بانی و سرپرست حسن اسلامک ریسرچ سینٹر املو مبارکپور کی اجازت سے ناظم مقاصدہ جناب انیس جائسی صاحب نے جناب وصی حسن کربلائی صاحب کو تلاوت قرآن مجید کے لئے دعوت دی۔ تلاوت قرآن کے بعد جشن کے مہتمم اعلیٰ اور المفید ٹرسٹ کوپاگنج کے چیرمین حجۃ الاسلام والمسلمین عالی جناب مولانا سرکار محمد صاحب قبلہ کوپاگنجی مقیم ریونین (فرانس) نے المفید ٹرسٹ کی خدمات و فعالیت پر اختصار کے ساتھ روشنی ڈالتے ہوئے درج ذیل مصرع طرح پر اپنا منظوم کلام پیش کیا۔ مصرع طرح:۔ غازی ایسا کسی سینے میں جگر ہے ہی نہیں (قافیہ، جگر۔ ردیف، ہے ہی نہیں)

اس کے بعد درج بالا مصرع طرح پر حسب ذیل شعرائے کرام نے شاندار منظوم نذرانۂ عقیدت پیش کئے: شہزادہ گلریز، ماجد دیوبندی، سرور نواب سرور، ڈاکٹر رضا موراتوی، رضی بسوانی، محبوب انصاری، مشہد جلال پوری، نایاب بلوری۔

اور کرار کوپاگنجی، محبوب انصاری، مولانا حسن رضا بنارسی، دلشاد الہ آبادی، کلیم معروفی، حیدر کرالوی، میثم کوپاگنجی، ڈاکٹر کرار کوپاگنجی نے بہترین خوش الحانی کے ساتھ نعتیہ کلام پیش کئے۔ اس موقع پر علامہ مفتی محمد اسعد کوپاگنجی نے اتحاد بین المسلمین کی ضرورت و اہمیت کے حوالے سے اپنی بہترین تقریر کے دوران حضرت عباس کی بارگاہ میں پر خلوص نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔ المفید ٹرسٹ کے چیرمین اور پروگرام کے مہتمم اعلیٰ حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سرکار محمد صاحب قبلہ نے جملہ علماء، شعراء اور شرکاء، مومنین و مومنات کا پر خلوص شکریہ ادا کیا بالخصوص بزم مقاصدہ میں شریک مہمانان خصوصی اور زینت مسند مولانا ظہور المصطفیٰ کوپاگنج، مولانا حسن رضا امام جمعہ و جماعت شیعہ جامع مسجد کوپاگنج، مولانا شمشیر علی مختاری پرنسپل مدرسہ جعفریہ کوپاگنج، مولانا شمیم حیدر ناصری پرنسپل مدرسہ امامیہ املو، مولانا رضا حسین نجفی املوی، ڈاکٹر حسن عباس، ڈاکٹر اخلاق، مولانا حسن اختر عابدی شاہ محمد پور، مولانا کرار حسین اظہری استاد مدرسہ باب العلم مبارکپور، مولانا محمد شاہد ریاضی قمی مبارکپور، مولانا کاظم حسین قمی مبارکپور، مولانا کاظم حسین منیجر مدرسہ حسینیہ گھوسی، مولانا محمد حسن پرنسپل مدرسہ حسینیہ گھوسی، مولانا جاوید حسن وائس پرنسپل مدرسہ حسینیہ گھوسی، مولانا رہبر رضا، مولانا دلبر حسن واعظ، مولانا سید شبیہ احمد امام جمعہ و جماعت ولید پور وغیرہ کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا اور پروگرام کے کنوینر ڈاکٹر کرار حسین و جمیل اصغر کی محنتوں اور کاوشوں کو سراہتے ہوئے صمیم قلب سے حوصلہ افزائی کی جن کے باعث پروگرام ہر سال کی طرح اس سال بھی انتہائی منظم اور کامیابی کے ساتھ انجام پذیر ہوا۔ نظامت کے فرائض انیس جائسی نے بحسن و خوبی انجام دیئے۔

قرآن سے وابستگی ہی نجات اور سربلندی کا واحد راستہ ہے: مولانا محمد یعقوب بلندشہری

مسلمانوں کے تعلیمی وسماجی مسائل کے حل پر جامعۃ الطیبات میں پروقار سیمینار

سہارنپور (احمد رضا) اس سچائی سے کوئی منکر نہیں ہوسکتا کہ کل کائنات کا مالک حقیقی صرف اور صرف اللہ رب العزت ہی ہے جو کچھ زمین و آسمان میں اسی کے تابع ہے اور سبھی اللہ تعالیٰ ہی کی حمد وثنا کرتے ہیں لاکھوں تحقیقات کے بعد آج پوری دنیا خوب واقف ہو چکی ہے کہ کلام اللہ شریف پوری دنیا کی واحد آسمانی کتاب ہے کہ جو روز اول سے آج تک اور تا قیامت اسی شکل صورت میں موجود رہے گی اور اس کلام کے ذریعہ جو ہمکو بتایا اور کہا گیا ہے وہ لفظ بہ لفظ سچ اور ثابت ہو رہا ہے اس لئے لازم ہے کہ ہم سربلندی اور نجات کے لئے اللہ تعالیٰ کے مقدس اور باحکمت کلام سے فیض حاصل کریں یہی ملت اسلامیہ کے لئے سب سے بہتر ہوگا! ملی تعلیمی ٹرسٹ مسلسل 25 سال سے تعلیمی بیداری مہم چلا رہی ہے اور چاہتی ہے کہ ملت اسلامیہ کو علم کے زیور سے آراستہ کیا جائے اسی کڑی میں یہاں ملی ٹرسٹ کے زیر اہتمام جامعۃ الطیبات حبیب گڑھ میں "مسلمانوں کے تعلیمی، سماجی مسائل اور انکا حل" کے عنوان پر "ایک روزہ پروقار سیمینار" منعقد ہوا جس کی صدارت آل انڈیا دینی مدارس بورڈ کے چیئرمین و جامعۃ الطیبات کے ناظم حضرت مولانا محمد یعقوب بلندشہری صاحب نے کی سیمینار کا آغاز جامعہ کی طالبہ بشریٰ نعمان نے قرآن پاک کی تلاوت سے کیا اور جامعہ کی طالبہ ادیبہ عالمگیر نے

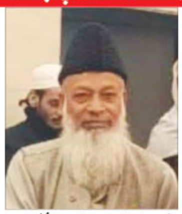

بارگاہ رسالت میں نذرانۂ عقیدت پیش کیا سیمینار کی صدارت فرما رہے حضرت مولانا محمد یعقوب بلندشہری نے اپنے خطاب میں کہا کہ اے لوگو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہو جاؤ کامیاب ہو جاؤ گے انہوں نے کہا کہ جو لوگ نیک نیت اور پختہ ارادوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی طرف چلتے ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر صدق دل سے عمل کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ انھیں اپنا محبوب بنالیتا ہے اور ان کی ساری منزلیں آسان کر دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج مسلم معاشرہ انتہائی غفلت اور غیر سماجی کاموں مصروف ہے اور اپنے بچوں کی بیاہ شادیاں غیروں کے طریقوں پر کر رہے ہیں اور بے تحاشا فضول خرچی کر رہے ہیں جو ایک لمحۂ فکریہ ہے انہوں نے کہا کہ جو حالات ہمارے اوپر آرہے ہیں وہ ہماری ہی بداعمالیوں کا نتیجہ ہے

مولانا موصوف نے کہا کہ ہمارے تعلیمی اور سماجی مسائل بغیر دینی تعلیم کے حل نہیں ہوسکتے انہوں نے کہا کہ ہمارے تمام مسائل کا حل قرآن کریم میں موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے بچوں کی بیاہ شادیاں سادگی کے ساتھ مسجدوں میں کریں اور اپنے بچوں کو قرآن کریم کی تعلیم سے ضرور آراستہ کریں مفکر اسلام عالم دین مولانا محمد یعقوب بلندشہری نے کہا کہ قرآن کریم پڑھنے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی اشد ضرورت ہے بس اگر قرآن کریم سے وابسطہ ہوگئے تب دنیا میں ہمکو کسی سفارش کی ضرورت نہیں ہوگی کیونکہ اللہ بڑی عظمت اور قدرت والا ہے سیمینار میں جامعۃ الطیبات کے استاد حدیث مفتی مجیب الرحمن مظاہری، جامعہ کے استاد حدیث مولانا محمد ذاکر مظاہری کے علاوہ جامعہ کی دیگر معلمات و طالبات نے بھی خطاب کیا جامعہ کے ناظم مولانا محمد یعقوب بلندشہری کی دعا پر سیمینار اختتام پذیر ہوا اس تقریب میں شرکت کرنے والوں میں مولانا سعود الظفر مظاہری، قاری عبدالسبحان رحمانی، قاری شاہ جہاں، جامعہ کی پرنسپل محترمہ کریم بانو، محترمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ، محترمہ عادلہ راشد، شبنو رارم، رابعہ افتخار، شاہ جبیں، نبیلہ جمال، ناظرین نسیم، عافیہ رحمان، علمہ مہر دین، زینب اسلام، عافیہ رمضانی، دانشتہ عاقل وغیرہ کے علاوہ تمام معلمات وطالبات موجودگی قابل ذکر رہی!

مدرسہ دارالعلوم صدیق اکبر محلہ گورکھی میں سالانہ امتحان اختتام پذیر

ممتحین حضرات نے متعدد مضامین میں مدرسے کے طلبہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا

بلندشہر 15 فروری (پریس ریلیز) شہر کے محلہ گورکھی میں واقع معروف تعلیمی ادارے مدرسہ دارالعلوم صدیق اکبر میں امسال سالانہ امتحانات پرامن طریقے سے اختتام پذیر ہوگیا۔ امتحانات کے دوران طلبہ نے نہ صرف دینی علوم بلکہ عصری مضامین میں بھی اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ ممتحین حضرات نے متعدد مضامین میں طلبہ کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا۔ مدرسہ کے مہتمم مفتی محمد امجد قاسمی کی زیر نگرانی منعقد ہونے والے ان امتحانات میں جدید اور روایتی تعلیم کا بہترین امتزاج دیکھنے کو ملا۔ طلبہ سے مندرجہ ذیل مضامین میں سوال وجواب کیے گئے۔ دینی تعلیم میں عربی، فارسی اور درجہ حفظ (قرآن کریم)۔ عصری تعلیم میں ہندی، انگریزی، اردو اور ریاضی وغیرہ۔ امتحانی عمل کو شفاف اور بہتر طریقے سے مکمل کرنے کے لیے تجربہ کار اساتذہ اور ممتحنین کا ایک پینل موجود تھا۔ جن میں بنیادی طور پر درج ذیل حضرات شامل رہے۔ قاری شوقین، قاری محمد کامل، مولانا عقیل احمد قاسمی، قاری شمشاد احمد، قاری وکیل احمد، مفتی محمد ممتاز اور ماسٹر مقصود جالب کے نام قابل ذکر ہیں۔ امتحانات کے اختتام پر تمام ممتحنین نے طلبہ کے تعلیمی معیار اور ان کی قابلیت کی بھرپور ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ نے ہر مضمون میں اپنی محنت اور صلاحیت کا ثبوت پیش کیا ہے۔ ساتھ ہی مدرسہ کے اساتذہ کی کارکردگی کو بھی سراہا گیا، جن کی رہنمائی میں طلبہ ہمہ جہت اپنے تعلیمی سفر کو پورا کر رہے ہیں۔ اس موقع پر مدرسہ کی انتظامیہ کمیٹی کے تمام عہدیداران اور ذمہ داران موجود رہے، جنہوں نے امتحانات کے خوش اسلوبی سے انعقاد پر مسرت کا اظہار کیا۔

ٹانڈہ میں ضیاء گفٹ سینٹر کے نئے شوروم کا شاندار افتتاح

سابق ایم ایل سی ہیرالال یادو نے فیتہ کاٹا، بلاک پرمکھ سرجیت ورما سمیت معززین کی شرکت

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) شہر کے معروف تجارتی مقام حیات کمپلیکس میں ضیاء گفٹ سینٹر کے نئے خوبصورت شوروم کا افتتاح آج اتوار کے روز نہایت پُروقار انداز میں انجام پایا۔ افتتاحی تقریب کے مہمانِ خصوصی سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر و سابق ایم ایل سی ہیرالال یادو تھے۔ جبکہ مہمانِ ذی وقار کے طور پر بلاک پرمکھ سرجیت ورما بھی موجود رہے۔ معزز مہمانوں نے فیتہ کاٹ کر شوروم کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر ہیرالال یادو نے شوروم کی خوبصورتی، وسعت اور معیاری انتظامات کی بھرپور ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ضیاء گفٹ سینٹر جیسے جدید اور مکمل سہولیات سے لیس شوروم کا قیام ٹانڈہ شہر کے لیے خوش آئند قدم ہے۔ بلاک پرمکھ سرجیت ورما نے کہا کہ اس طرح کے جدید شوروم کے قیام سے ٹانڈہ کے عوام کو اب معیاری گھریلو سامان کے لیے دوسرے شہروں کا رخ نہیں کرنا پڑے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ شوروم مقامی تجارت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا۔ ضیاء گفٹ سینٹر کے مالک محمد جاوید صدیقی ایڈووکیٹ اور احمد فراز نے تمام مہمانوں اور شرکاء کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے بتایا کہ اس شوروم میں گھریلو استعمال کی بہترین اور معیاری اشیاء کے ساتھ ساتھ تمام فینسی اور پرکشش گفٹ آئٹمز بھی مناسب قیمتوں پر دستیاب رہیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صارفین کی پسند اور ضرورت کے مطابق خصوصی آرڈر پر سامان بھی منگوایا جائے گا، تاکہ ہر گاہک کو مکمل اطمینان حاصل ہو۔ افتتاحی تقریب میں دارالعلوم منظرِ حق کے مینیجر حاجی اشفاق احمد، حاجی محمد جاوید انصاری، راشد الٰہی، محمد ندیم انصاری ایڈووکیٹ، اشرف حسین انصاری ایڈووکیٹ، عبدالمعبود ایڈووکیٹ، ڈاکٹر انکت سریواستو، امجد ٹھیکیدار سمیت معززینِ شہر اور بڑی تعداد میں مقامی افراد موجود رہے۔

ٹانڈہ میں عازمینِ حج کے لیے تربیتی وٹیکہ کاری کل

دارالعلوم منظرِ حق میں کیمپ، حاجی اشفاق احمد نے عازمین سے شرکت کی اپیل کی

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) ضلع کے تمام عازمینِ حج کے لیے 17 فروری بروز منگل کو دارالعلوم منظرِ حق ٹانڈہ میں ایک اہم ٹیکہ کاری اور تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ اس کیمپ کا مقصد عازمین کو سفرِ حج سے قبل ضروری طبی تحفظ فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ مناسکِ حج اور سفری اصولوں سے مکمل طور پر واقف کرانا ہے۔ یہ اطلاع دیتے ہوئے دارالعلوم منظرِ حق کے مینیجر حاجی اشفاق احمد نے بتایا کہ کیمپ کا آغاز صبح 10 بجے ہوگا۔ جس میں ماہر ٹرینرز عازمین کو ارکانِ حج کی درست ادائیگی، سفرِ حج کے دوران اختیار کیے جانے والے احتیاطی تدابیر اور بین الاقوامی اصول وضوابط سے متعلق تفصیلی رہنمائی فراہم کریں گے۔ تاکہ عازمین اپنے مقدس سفر کو آسانی اور اطمینان کے ساتھ انجام دے سکیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اسی دوران محکمۂ صحت کی ٹیم کی جانب سے عازمین کو انفلوئنزا سے بچاؤ کا انجکشن لگایا جائے گا اور پولیو سے تحفظ کے لیے خوراک بھی پلائی جائے گی۔ حاجی اشفاق احمد نے ضلع کے تمام عازمینِ حج سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے تمام ضروری دستاویزات کے ساتھ مقررہ وقت پر کیمپ میں ضرور شرکت کریں۔ تاکہ ٹیکہ کاری اور تربیت کے عمل کو بروقت مکمل کیا جاسکے۔

نسیم الدین صدیقی کے ساتھ قمر حیات انصاری سماج وادی پارٹی میں شامل

لکھنؤ میں اکھلیش یادو نے پارٹی کی رکنیت دلائی، امبیڈکر نگر کی سیاست میں نئی ہلچل

امبیڈکر نگر (نامہ نگار) بہوجن سماج پارٹی کے سابق لوک سبھا امیدوار اور جلال پور نگر پالیکا کے سابق چیئرمین قمر حیات انصاری آج باضابطہ طور پر سماج وادی پارٹی میں شامل ہو گئے۔ انہوں نے سینئر لیڈر نسیم الدین صدیقی کے ساتھ لکھنؤ میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں پارٹی کی رکنیت اختیار کی۔ اس موقع پر سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے دونوں رہنماؤں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ان کی شمولیت سے پارٹی کو مزید مضبوطی ملے گی۔ قمر حیات انصاری تقریباً 30 برس تک بی ایس پی سے وابستہ رہے اور امبیڈکر نگر کی سیاست میں ایک بااثر شخصیت مانے جاتے ہیں۔ ان کی سماج وادی پارٹی میں شمولیت کو ضلع کی سیاست میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق اس فیصلے سے آئندہ انتخابات میں سیاسی صورتحال پر نمایاں اثر پڑسکتا ہے۔ پارٹی کارکنوں میں اس پیش رفت کو لے کر جوش وخروش پایا جارہا ہے۔ جبکہ سیاسی حلقوں کی نظریں اب قمر حیات انصاری کے آئندہ سیاسی کردار پر مرکوز ہیں۔

شاعر عسکری امروہوی کی اہلیہ کی چہلم مجلس

امروہہ۔ شاعر عسکری امروہوی کی اہلیہ افشا پروین بنت قائم رضا کے انتقال پر امروہہ شہر کے محلہ دربار میرا خان میں واقع امام بارگاہ میں مجلس کا اہتمام کیا گیا جس میں ایڈوکیٹ سید مجتبیٰ نقوی اور ان کے ہمنوا نے روایتی انداز میں امام حسین کی شان میں سوز، سلام اور مرثیہ پیش کیا۔ مرحومہ کے چہلم کی مناسبت سے مجلس کو خطاب کے لیے دہلی سے تشریف لائے حضرت مولانا ڈاکٹر حسن کملی نے کہا کہ ہمیں معاشرتی بہتری اور انسانیت کے لیے تعلیم حاصل کرنی چاہیے۔ ہمارا مقصد تعلیم کے ذریعے لوگوں کی مدد کرنا ہونا چاہیے، یہ وہ پیغام ہے جو ہم اپنے اماموں کی زندگیوں سے سیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے میں ایک دوسرے کی مدد کرنا اللہ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل ہے۔ آخر میں انہوں نے حضرت فاطمہ زہرا کی شہادت اور کربلا کی شہادت اور انکے اثرات کا بیان پیش کیا جس سے مجلس کی فضاء غمگین ہوں گئی اور لوگوں کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اس موقع پر محمد عسکری، سید حسین مہدی، ندیم رضا، غفران مہدی نجمی، نوشہ امروہوی، غلام باقر عابدی، محمد کاشف، ڈاکٹر سعید الحسن، تاجدار حسین، خورشید زیدی، علی قمبر سرسیوی، خلیل مجتبیٰ، سجاد امام رضوی، ڈاکٹر چندن نقوی اور دیگر افراد بڑی تعداد میں موجود تھے۔

متھرا: ہولی پر مسلم دکانداروں کو رنگ وگلال فروخت کرنے سے روکنے کا مطالبہ، وزیر اعلیٰ کو خط

متھرا:15 فروری (پی این ایس) اتر پردیش میں ہولی کے تہوار سے پہلے مذہبی اور سیاسی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں، دریں اثنا، شاہی عیدگاہ مسجد-شری کرشن جنم بھومی اور تنازعہ معاملے کے اہم درخواست گزار دنیش شرما، جو پھلاہاری مہاراجز کے نام سے جانے جاتے ہیں، نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو ایک خط لکھ کر مطالبہ کیا ہے کہ ہولی کے موقع پر مسلم دکانداروں کو رنگ اور گلال فروخت کرنے سے روکا جائے۔ پھلہاری مہاراج نے اپنے خط میں الزام عائد کیا ہے کہ بعض ہندو مخالف عناصر ہولی کی پاکیزگی کو متاثر کرنے کے لیے رنگوں میں شیشہ کے ٹکڑے یا دیگر ناپاک اشیا ملا سکتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے یا مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچنے سے بچانے کے لیے مسلم برادری کے افراد کو ہندو تہواروں سے متعلق کاروبار سے دور رکھا جانا چاہیے۔ خط میں انہوں نے یہ اپیل بھی کی ہے کہ شری کرشن جنم بھومی اور دیگر اہم مندروں کے اطراف مسلم تاجروں کو اسٹال لگانے کی اجازت نہ دی جائے۔ انہوں نے ان سرگرمیوں کو مبینہ طور پر لو جہاد جیسی سازشوں سے بھی جوڑا ہے اور موقف اختیار کیا ہے کہ ہندوؤں کے مقدس تہوار سے متعلق سامان صرف سناتنی تاجروں کے ذریعے فروخت ہونا چاہیے۔ دنیش شرما اپنے سخت عزم کے لیے بھی جانے جاتے ہیں۔ وہ گزشتہ چار برس سے اناج ترک کیے ہوئے ہیں اور صرف پھلوں پر گزارا کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جب تک جنم بھومی احاطے سے مسجد مکمل طور پر نہیں ہٹائی جاتی، وہ معمول کا کھانا قبول نہیں کریں گے اور ان کا یہ احتجاج بدستور جاری ہے۔ پھلہاری کے اس مطالبے کے بعد ایک بار پھر معاشی بائیکاٹ کی بحث زور پکڑ گئی ہے۔ ایک طبقہ اسے تحفظ اور مذہبی پاکیزگی کا مسئلہ قرار دے رہا ہے، جبکہ دوسرا طبقہ اسے سماجی ہم آہنگی اور گنگا جمنی تہذیب کے منافی سمجھتا ہے۔

ماہ رمضان میں ہر نیک عمل کا اجر وثواب کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے

دیوبند:15 /فروری (فیروز خان) رمضان المبارک کی آمد آمد ہے، یہ مہینہ نیکیوں اور اطاعت کے لیے موسم بہار کی طرح ہے، یہ مہینہ اسلامی مہینوں میں سب سے زیادہ عظمتوں، فضیلتوں اور برکتوں والا مہینہ ہے۔ رمضان المبارک" اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک عظیم نعمت ہے، اللہ تعالیٰ کی نعمتیں بے شمار اور لاتعداد ہیں، نعمتوں میں سے بعض صرف ایک مرتبہ ملتی ہیں، بعض کبھی کبھی عطا ہوتی ہیں اور بعض کا وقت مقرر نہیں ہے، لیکن رمضان المبارک وہ عظیم نعمت ہے جس کا وقت بھی مقرر ہے اور ہر سال ملنا بھی طے ہے، امت محمدیہ ﷺ کی خوش نصیبی کہ اللہ تعالیٰ نے اس نعمت سے انہیں سرفراز فرمایا ہے۔ ان خیالات کا اظہار دارالعلوم زکریا دیوبند کے مہتمم مولانا مفتی محمد شریف خان قاسمی نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک وہ عظیم نعمت ہے جس کے اندر کئی اور نعمتیں پوشیدہ ہیں، ان میں سے ہر ایک نعمت کا علاحدہ علاحدہ اجر وثواب ہے۔ رمضان المبارک کی آمد سے عین قبل آپ ﷺ نے ایک عظیم الشان، جامع اور بلیغ خطاب ارشاد فرمایا جس میں امت کو رمضان المبارک کی فضیلت واہمیت، اس کی خصوصی عبادات اور اس پر بے شمار اجر وثواب کی خوشخبری سنائی۔ عیدگاہ کمیٹی دیوبند کے سکریٹری محمد انس صدیقی نے کہا کہ جو شخص اس مہینے میں اللہ کی رضا اور اس کا قرب حاصل کرنے کی غرض سے کوئی غیر فرض عبادت (یعنی سنت ونفل) ادا کرے گا تو اس کو دوسرے زمانہ کے فرضوں کے برابر ثواب دیا جائے گا اور اس مہینے میں فرض ادا کرنے کا ثواب دوسرے زمانہ کے ستر فرضوں کے برابر ملے گا، یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے، یہ ہمدردی اور غم خواری کا مہینہ ہے، اور یہی وہ مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے جس نے اس مہینے میں کسی روزہ دار کو (اللہ کی رضا اور ثواب کے حصول کی نیت سے) افطار کرایا تو اس کیلئے گناہوں کی مغفرت اور نار جہنم سے آزادی کا ذریعہ ہوگا اور اس کو روزہ داروں کے برابر ثواب دیا جائے گا اور روزہ دار کے ثواب میں کمی بھی نہ ہوگی۔ مسلم فنڈ دیوبند کے منیجر سہیل صدیقی نے کہا کہ رمضان المبارک کا پہلا حصہ رحمت اور درمیانی حصہ مغفرت اور آخری حصہ دوزخ کی آگ سے آزادی ہے اس ماہ میں حق تعالیٰ اہل ایمان کو اپنی رضا، محبت وعطاء اپنی ضمانت والفت اور اپنے انوارات سے نوازتے ہیں۔ اس مہینہ میں ہر نیک عمل کا اجر وثواب کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ اس ماہ میں جب ایمان اور احتساب کی شرط کے ساتھ روزہ رکھا جاتا ہے تو اس کی برکت سے پچھلی زندگی کے تمام صغیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور جب رات کو قیام (تراویح) اسی شرط کے ساتھ کیا جاتا ہے تو اس سے بھی گزشتہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

پرتاپ گڑھ میں چلتی کار پر گرا پٹرول پمپ کا ہیوی پول

کار دو فٹ اوپر اٹھ گئی، سماج وادی پارٹی کے لیڈر کی موت

پرتاپ گڑھ:15 فروری (پی این ایس) اتوار کے روز انتو تھانہ کے بابوگنج بازار علاقے میں چلتی کریٹا کار پر ایک ہیوی پول گر گیا۔ اس حادثے میں سماج وادی پارٹی کے ایک لیڈر کی موت ہوگئی۔ پول کار کو پیچھے سے دو فٹ اوپر اٹھاتے ہوئے کار کے اگلے حصے پر گرا۔ سماج وادی پارٹی کے سینئر لیڈر لال بہادر یادو، جو بابوگنج بازار کے رہنے والے ہیں، اپنی کریٹا کار سے شہر کی طرف جا رہے تھے۔ بھارت پٹرولیم پمپ کے سامنے کمپنی کے لیے ایک بڑا ہیوی پول لگایا جا رہا تھا۔ اچانک ک پول توازن کھو بیٹھا اور کار پر جا گرا۔ اس واقعہ کی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی سامنے آگئی ہے۔ عینی شاہد اشوک کمار نے بتایا کہ سماج وادی پارٹی کے لیڈر لال بہادر یادو بابوگنج بازار میں رہتے تھے۔ وہ دوپہر ایک بجے کے قریب قصبے کی طرف اپنی کریٹا کار جا رہے تھے۔ وہ اپنے گھر سے کچھ ہی فاصلے پر پہنچے ہی تھے کہ ہیوی ویٹ پول ان کی کار پر گرا، جس سے گاڑی کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔ وہ سیٹ اور کھمبے کے درمیان پھنس گیا۔ آس پاس کے لوگوں نے کسی طرح کھمبے کو ہٹا کر انہیں نکالا گیا۔ وہ بولنے سے قاصر تھے۔ لال بہادر یادو (47) نے 2022 کے انتونگر پنچایت انتخابات میں حصہ لیا تھا۔ وہ پی ڈبلیو ڈی کے ٹھیکیدار تھے اور شراب کا ٹھیکہ بھی چلاتے تھے۔ سی او ستی شیو نارائن نے کہا،" بھارت پٹرولیم کے سامنے ہیوی ویٹ کھمبے لگانے کا کام جاری تھا، کارکن کھمبے کھڑے کر رہے تھے، تنصیب کے دوران کھمبہ ایس پی لیڈر لال بہادر یادو کی کریٹا کار پر گرا، حادثے میں وہ شدید زخمی ہو گئے، ہسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا، پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

یوپی: صوبے کے مدرسہ منی آئی ٹی آئی پر بحران

ایک ساتھ 58 کا آپریشن بند ہوسکتا ہے، بجٹ روک دیا گیا

لکھنؤ۔ یوپی مدرسہ•• صوبے کے 58 مدرسوں کے منی آئی ٹی آئی کے آپریشن پر بریک لگ سکتا ہے۔ معیار کی کمی کی بنیاد پر انہیں بند کیا جا سکتا ہے۔ صوبے کے 58 مدرسوں کے منی آئی ٹی آئی کے آپریشن پر بریک لگ سکتا ہے۔ اقلیتی فلاح و بہبود ڈائریکٹوریٹ نے ان کا بجٹ جاری کرنے پر روک لگادی ہے۔ ان تمام منی آئی ٹی آئی سینٹروں کے معیار کی جانچ کی رپورٹ آنے کے بعد ڈائریکٹوریٹ نے حکومت کو خط بھیج کر بجٹ مختص کرنے کے لیے رہنمائی مانگی ہے۔ مدرسہ تعلیمی کونسل سے منظور شدہ مدرسوں کے طلبہ کو خود کفیل بنانے کے لیے سال 2004 میں صوبے کے 140 مدرسوں میں منی آئی ٹی آئی کی شروعات کی گئی تھی۔ موجودہ وقت میں مدرسہ بورڈ صوبے کے 47 اضلاع میں 126 مدرسوں میں ووکیشنل ٹریننگ کورس (مدرسہ منی آئی ٹی آئی) چلاتا ہے۔ اس میں کارپینٹر، کمپیوٹر آپریٹر اینڈ پروگرامنگ اسسٹنٹ، سلائی، کڑھائی، الیکٹریشن، ہیئر اینڈ اسکن کیئر، پلمبر سمیت 21 ٹریڈ میں تربیت دی جاتی ہے۔ منی آئی ٹی آئی میں انسٹرکٹر، اسٹور کیپر اور چپراسی کے عہدوں پر 510 ملازمین تعینات ہیں۔ اقلیتی فلاح و بہبود ڈائریکٹوریٹ سے بجٹ جاری نہ ہونے کی وجہ سے ملازمین کو گزشتہ تقریباً 8 مہینے سے تنخواہ اور بقایاجات کی ادائیگی نہیں ہو پارہی ہے۔ اقلیتی فلاح و بہبود کے ڈائریکٹر نے 68 منی آئی ٹی آئی کے لیے 3 کروڑ 10 لاکھ 47 ہزار 500 روپے کا بجٹ جاری کردیا، لیکن 58 مدرسوں کے منی آئی ٹی آئی کے بجٹ پر روک لگا کر معیار کی جانچ کے احکامات دیے تھے۔ جانچ میں 35 مدرسوں میں 2 ٹریڈ، 12 مدرسوں میں 1 ٹریڈ، 2 مدرسوں میں ایک بھی ٹریڈ نہیں پائی گئی جبکہ 7 مدرسوں میں ٹریڈ کا خرچ مدرسہ انتظامیہ خود برداشت کرتی ہوئی پائی گئی۔ کام کررہے ملازمین نے اپنا بقایا تنخواہ کی ادائیگی کے لیے ہنگامہ کیا تو ڈائریکٹر نے بجٹ مختص کرنے کے لیے حکومت کو خط بھیج کر گیند حکومت کے پالے میں ڈال دی ہے۔•• ادائیگی نہیں ہو پارہی ہے•• مدرسہ بورڈ کی رجسٹرار اور مدرسہ ووکیشنل ٹریننگ کی ڈائریکٹر انجنا سیروہی نے بتایا کہ ڈائریکٹوریٹ سے بجٹ کی تخصیص نہ ہونے کی وجہ سے سینٹروں پر کام کر رہے ملازمین کی تنخواہ کی ادائیگی بھی نہیں ہو پائی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مدرسہ منی آئی ٹی آئی کے آپریشن کے لیے چیف سیکریٹری کی صدارت میں قائم اعلیٰ سطحی کمیٹی کی میٹنگ میں 10 فروری کو بجٹ اور سینٹروں کے آپریشن پر فیصلہ لیا جائے گا۔ مدرسہ منی آئی ٹی آئی اسٹاف ویلفیئر ایسوسی ایشن کی جنرل سکریٹری صوفیہ بانو کا کہنا ہے کہ اگر کسی منی آئی ٹی آئی سینٹر پر کوئی عہدہ خالی ہے تو ملازمین کی تنخواہ روکنے کا یہ بنیاد نہیں ہوسکتا ہے۔ ٹریڈ تبھی چلیں گے جب تربیت دہندگان کی تقرری ہوگی۔ تقرری کرنے کا اختیار مدرسوں کو نہیں ہے۔

• یہ ہیں معیار••

• انسٹرکٹر کی مدت کم از کم ایک سال، زیادہ سے زیادہ دو سال ہوگی

• مدرسہ انتظامیہ کو کم از کم 3 ٹریڈ کا آپریشن کرنا ہوگا لیکن شروعات ایک ٹریڈ سے ہوسکتی ہے

• ہر ٹریڈ میں طلبہ کی تعداد کم از کم 12 اور زیادہ سے زیادہ 16 ہوگی

• تین ٹریڈ والے مدرسے میں تین انسٹرکٹر، ایک چپراسی، ایک اسٹور کیپر/کلرک ہوگا

یوپی: اسمبلی میں بجٹ پر بحث پیر سے، ایوان کے ہنگامہ خیز رہنے کی امید

لکھنؤ۔ قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے تحت پیر سے مالی سال 2026-27 کے بجٹ پر بحث شروع ہوگی۔ اسمبلی اسپیکر ستیش مہانا سب سے پہلے ارکان اسمبلی کو بجٹ پر بولنے کا موقع دیں گے۔ جمعہ تک ہونے والی اس بحث کا اختتام پارٹی لیڈروں، قائد حزب اختلاف ماتا پرساد پانڈے اور قائد ایوان وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے خطاب سے ہوگا۔ اندازہ ہے کہ سی ایم آخری دن اس بحث پر اپنا جواب دیں گے۔ اس کے بعد بجٹ گرانٹس کی مانگوں پر غور اور ووٹنگ ہوگی۔ آخری دن جمعہ کو ایوان میں بجٹ کو منظور کرایا جائے گا۔ بتادیں کہ وزیر خزانہ سریش کمار کھنّا نے گزشتہ 11 فروری کو اسمبلی میں 9.12 لاکھ کروڑ روپے کا بجٹ پیش کیا تھا۔ کانگریس کے صوبائی صدر اجے رائے نے بتایا کہ بی جے پی حکومت کی پالیسیوں کے خلاف اور کسانوں پر ظلم کے معاملے میں 17 تاریخ کو اسمبلی کا گھیراؤ کیا جائے گا۔ کانگریس صوبائی ہیڈکوارٹر میں صحافیوں سے گفتگو میں انہوں نے کہا کہ کسانوں پر ہر سطح پر ظلم ہورہا ہے۔ اس کا ہر سطح پر مخالفت کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ کسان کانگریس کی جانب سے صوبہ بھر میں ''کسان ادھیکار گاؤں سمبادھ'' مہم شروع کی گئی ہے۔ اس کے تحت کسان کانگریس کے عہدیدار گاؤں گاؤں جاکر کسانوں کو بیدار کریں گے۔ انہیں بی جے پی حکومت کی غلط پالیسیوں کی معلومات دیں گے۔ بھارتیہ راشٹریہ کسان کانگریس کے نائب صدر اور تنظیم کے انچارج اکھلیش شکلا نے کہا کہ کسان ادھیکار گاؤں سمبادھ مہم کے تحت تنظیم کے عہدیدار گاؤں گاؤں جاکر 50-50 کسانوں کے گروپ میں اس سمجھوتے سے آنے والے خطرات اور نقصانات کے بارے میں کسانوں کو آگاہ کریں گے۔ اس دوران کانگریس میڈیا شعبہ کے وائس چیئرمین منیش ہندوی، برج موریہ سمیت دیگر لوگ موجود رہے۔ اجے رائے نے کہا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے شنکراچاریہ اویمکتیشورنند کے انتخاب پر سوال اٹھا کر نہ صرف سناتن بلکہ اس ملک کے کروڑوں ہندوؤں کی آستھا کی توہین کی ہے۔ کانگریس صوبائی صدر نے الزام لگایا کہ وارانسی کو بی جے پی حکومت تباہ کررہی ہے۔ گھاٹوں کو اجاڑ دیا گیا ہے۔

برج علاقے کو عالمی شناخت دلائے گا آریہ گروکل میوزیم وزیر جے ویر سنگھ

شمالی بھارت کا جدید آریہ گروکل میوزیم 80 فیصد تیار

لکھنؤ:15 فروری۔ شمالی بھارت کا جدید آریہ گروکل میوزیم اب تقریباً تیار ہے۔ نئی ٹیکنالوجی سے لیس یہ عجائب گھر ماضی کی شان و شوکت کی کہانی کو نئے اور دلکش انداز میں پیش کرے گا، جہاں تاریخ صرف پڑھی نہیں جائے گی بلکہ محسوس بھی کی جائے گی۔ برج علاقے کی یہ مہتواکانکشی منصوبہ نہ صرف سیاحت کو نئی قومی شناخت دے گا بلکہ نئی نسل کو اپنی ثقافتی جڑوں سے جوڑنے کا ایک مضبوط ذریعہ بھی بنے گا۔ فیروزآباد ضلع کے سرسا گنج میں 45.24 کروڑ روپے کی لاگت سے بن رہا اتر پردیش کا پہلا آریہ گروکل میوزیم تیزی سے تیار ہو رہا ہے، جس کا تقریباً 80 فیصد سے زیادہ کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس سلسلے میں سیاحت اور ثقافت کے وزیر جے ویر سنگھ نے جائزہ میٹنگ کے دوران جلد از جلد کام مکمل کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ اس کی خصوصیات کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے وزیر جے ویر سنگھ نے بتایا کہ اس میوزیم میں تاریخ کو امرسیو لرننگ، ویژول اسٹوری ٹیلنگ اور انٹرایکٹو ڈسپلے کے ذریعے دکھایا جائے گا، تاکہ ہر عمر کا شخص اسے آسانی سے سمجھ سکے۔ یہاں قیام اور ابتدائی دور، بانی اور مقامی رہنماؤں کا کردار، آزادی کی جدوجہد میں کردار، اصول اور نظریہ، یوگا کی اہمیت اور آج کے وقت میں اس کی ضرورت جیسے زون بنائے گئے ہیں۔ مجموعی طور پر آریہ گروکل میوزیم ثقافتی جڑوں سے جڑنے اور ان سے تحریک لینے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ میوزیم میں آڈیٹوریم، ملٹی پرپز ہال، ایمفی تھیٹر، ہیلی پیڈ، فائر فائٹنگ سسٹم اور کئی بلاکس کا ڈھانچہ تیار ہوگیا ہے اور زیادہ تر جگہوں پر فنشنگ کا کام چل رہا ہے۔ بیرونی الیکٹریفکیشن، ٹیوب ویل، انڈر گراؤنڈ سمپ اور کچھ دیگر کام ترقی پر ہیں، جبکہ سی سی روڈ، بارڈر ٹیکچر، تالاب کی ترقی، فلوٹنگ ملٹی میڈیا اور دیگر کچھ کام ابھی شروع ہونا باقی ہیں۔ مجموعی طور پر منصوبہ تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے اور مقررہ وقت میں مکمل کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ پہلا، ایشور ہی سچے علم کا اصل ذریعہ ہے وہ بے شکل، لامحدود اور پوری کائنات کا خالق ہے۔ دوسرا، وید ہمیں صحیح سوچ اور صحیح زندگی گزارنے کا راستہ دکھاتے ہیں، اس لیے انہیں سمجھنا اور ان کے مطابق چلنا ہماری ذمہ داری ہے۔ تیسرا، ہمیں ہر حال میں سچ کا ساتھ دینا چاہیے اور غلط باتوں سے دور رہنا چاہیے، تاکہ ہمارا ہر قدم دھرم اور ایمانداری پر قائم ہو۔ چوتھا، ہمارا مقصد صرف اپنی ترقی نہیں بلکہ پوری انسانیت کی جسمانی، ذہنی اور سماجی ترقی کرنا ہے۔ اور پانچواں، ہمیں سب لوگوں کے ساتھ محبت، احترام اور انصاف سے پیش آنا چاہیے اور دوسروں کی ترقی میں ہی اپنی کامیابی دیکھنی چاہیے۔ سیاحت اور ثقافت کے وزیر جے ویر سنگھ نے حال ہی میں ہوئی ایک میٹنگ میں اسے جلد مکمل کرنے کی ہدایات دی تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ آریہ گروکل میوزیم ہمارے ماضی کی وراثت اور مستقبل کے امکانات کے درمیان ایک مضبوط ذریعہ ہے۔ اب صرف آگرہ کا تاج محل ہی نہیں بلکہ آریہ گروکل میوزیم بھی عالمی سطح پر نئی شناخت قائم کرے گا۔ برج علاقے کا یہ میوزیم صرف تاریخ کو محفوظ کرنے کی کوشش نہیں بلکہ اس شعور کو دوبارہ بیدار کرنے کا عزم ہے جس نے سماج کو علم، مساوات اور قوم پرستی کی سمت دی۔ جدید ٹیکنالوجی اور اختراع کے ذریعے ہم اپنی ثقافتی وراثت کو نئی نسل کے دل و دماغ سے جوڑ رہے ہیں تاکہ وہ صرف تاریخ کو جانیں ہی نہیں بلکہ اسے محسوس کریں، سمجھیں اور اس سے تحریک لے کر ایک مضبوط بھارت کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔ حال ہی میں سیاحت کے وزیر نے بڑی اور مہتواکانکشی منصوبوں کے سلسلے میں اہم جائزہ میٹنگ کی تھی، جس میں فیروزآباد میں بن رہے گلاس میوزیم فیروزآباد، مین پوری کے کلچرل سینٹر، آریہ گروکل میوزیم اور سامور بابا مندر کمپلیکس کی پیش رفت اور ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا تھا۔ آریہ گروکل میوزیم صرف ایک عمارت نہیں ہے بلکہ ایک ایسی تحریک کی کہانی سنائے گا جس نے بھارت میں سوچ، سماج اور حب الوطنی کو نئی سمت دی۔ آریہ سماج نے ''ویدوں کی طرف لوٹو'' کا پیغام دے کر لوگوں کو بیدار کیا اور سماجی برابری، تعلیم اور دلیل کی سوچ کو مضبوط بنایا۔ یہ میوزیم آج کی نسل کے لیے ایک تعلیمی مرکز کی طرح کام کرے گا، جہاں لوگ اپنے تاریخ اور اقدار کو آسان اور دلچسپ طریقے سے سمجھ سکتے ہیں۔

اعظم گڑھ: آٹو پلٹنے سے دو افراد کی موت، 8 زخمی

اعظم گڑھ 15 فروری (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع اعظم گڑھ کے جہین پور کوتوالی علاقے میں اتوار کو ایک آٹو رکشا پلٹنے سے دو افراد کی موت ہوگئی جبکہ دیگر 8 شدید پر زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق اعظم گڑھ شہر کے فراش ٹولہ علاقے کے کچھ افراد دوہری گھاٹ مکتی دھام میں ایک خاتون کی آخری رسومات میں شرکت کے لیے گئے تھے۔ آج صبح تقریباً 11:30 بجے جب وہ آٹو سے واپس لوٹ رہے تھے تو جمسر پیٹرول پمپ کے نزدیک اچانک گاڑی بے قابو ہوکر سڑک پر پلٹ گئی۔ حادثے میں سندیپ پرجاپتی (38) کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ چھیدی (55) نے اسپتال لے جاتے وقت راستے میں دم توڑ دیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور مقامی لوگوں کی مدد سے زخمیوں کو فوری طور پر ضلع اسپتال منتقل کیا گیا۔

لکھنؤ میں جدید طبی سہولیات کا اضافہ: میرلینڈ ہاسپٹل اینڈ ٹراما سینٹر کا شاندار افتتاح

لکھنؤ، ریاستی دارالحکومت لکھنؤ کے علاقے چھٹ تراہا میں آج ایک اور جدید اور کثیر الشعبہ طبی ادارے کا اضافہ ہوگیا، جب Maryland Hospital and Trauma Center•• کا باوقار افتتاح عمل میں آیا۔ افتتاحی تقریب میں معزز مہمانانِ گرامی، طبی ماہرین، سماجی شخصیات اور مقامی شہریوں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔•• تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کے بعد مہمانِ خصوصی، سینئر سرجن اور لوہیا انسٹی ٹیوٹ کے سابق ڈائریکٹر ڈاکٹر اے ایس دوبے نے ربن کاٹ کر اسپتال کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی بے حد ضروری ہے، اور اس نئے ملٹی اسپیشلٹی اسپتال کے قیام سے علاقے کے لوگوں کو بڑی راحت ملے گی۔ جدید سہولیات اور ماہر ڈاکٹروں کی ٹیم اس موقع پر اسپتال انتظامیہ نے بتایا کہ میرلینڈ ہاسپٹل اینڈ ٹراما سینٹر میں جدید ترین طبی آلات اور تربیت یافتہ ماہر ڈاکٹروں کی ٹیم موجود ہے۔ یہاں ایمرجنسی، آئی سی یو، کریٹیکل کیئر، جنرل میڈیسن اور سرجری سمیت متعدد شعبہ جات کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ اسپتال میں آرتھوپیڈکس، اسپائن اور جوائنٹ ریپلیسمنٹ، گیسٹرو اور لیپروسکوپک سرجری، امراضِ نسواں و بانجھ پن، ناک کان گلا (ENT)، جنرل میڈیسن اور کریٹیکل کیئر کے ماہرین اپنی خدمات انجام دیں گے۔ اس کے علاوہ آنکو سرجری، نیورو سرجری، پلاسٹک سرجری اور یورولوجی جیسے اہم شعبوں کا بھی آغاز کیا جارہا ہے تاکہ مریضوں کو ایک ہی مقام پر مکمل علاج میسر آسکے۔ کفایتی اور عالمی معیار کی صحت خدمات کا عزم اسپتال انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ان کا بنیادی مقصد ''میڈیکل ایکسی لینس اور ہمدردانہ خدمت'' کے اصول پر کام کرتے ہوئے معاشرے کو معیاری اور کفایتی طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انتظامیہ کے مطابق جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے نہ صرف تشخیص میں دقت اور درستگی آئے گی بلکہ مریضوں کی جلد صحت یابی کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔ ڈاکٹروں نے اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ مریضوں کو جدید اور کم تکلیف دہ طریقۂ علاج فراہم کرنے کے لیے پُرعزم ہیں۔ خاص طور پر لیپروسکوپک سرجری اور ایڈوانس ٹراما کیئر کی سہولیات علاقے کے لیے ایک بڑی نعمت ثابت ہوں گی۔ عوام میں خوشی کی لہر چھٹ اور اطراف کے رہائشیوں نے اسپتال کے قیام کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ اب انہیں معمولی اور سنگین بیماریوں کے علاج کے لیے شہر کے دور دراز علاقوں کا رخ نہیں کرنا پڑے گا۔ مقامی افراد کا کہنا تھا کہ اس جدید طبی مرکز کے آغاز سے نہ صرف وقت اور اخراجات کی بچت ہوگی بلکہ ہنگامی حالات میں فوری طبی امداد بھی دستیاب ہوسکے گی۔ آخر میں اسپتال انتظامیہ نے یقین دلایا کہ وہ مریضوں کے اعتماد کو مقدم رکھتے ہوئے شفافیت، دیانت داری اور خدمت کے جذبے کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں نبھائیں گے۔ اس افتتاح کے ساتھ ہی لکھنؤ کے طبی شعبے میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوگیا ہے جس سے عوام کو یقینی طور پر فائدہ پہنچے گا۔ افتتاح میں شامل رہے جناب جاوید اسلم یونانی فائنینس کنٹرولر ڈاکٹر ارن ترویدی سینئر آرتھوپیڈک سرجن۔ ڈاکٹر غوث قریشی سینئر فزیشن ڈاکٹر غفران راشد سینئر سرجن ڈاکٹر عبدالقوی نیرو ڈاکٹر راحت ھادی ڈاکٹر یوسف ڈاکٹر سالم ڈاکٹر شہاب الدین ڈاکٹر عادل ڈاکٹر فیصل مفتی شیر محمد مفتی محمد اعظم مولانا بدر الدین محمد ثاقب حبیب ملک حاجی سعید انصاری ملک عبدالسلام حاجی جمیل انکے علاوہ بہت سارے ڈاکٹروں کی ٹیم و لوگ موجود رہے آخر میں ڈاکٹر محمد خالد سرجن ڈائریکٹر میرلینڈ ہاسپٹل ڈاکٹر سنتوش کمار ڈاکٹر ابھشیک ڈاکٹر ریاض نے سارے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

سالی نے شادی سے کیا انکار تو دیور نے بھابھی کا کر دیا قتل، چار ماہ قبل ہوئی تھی شادی

متھرا:15 فروری (پی این ایس) ضلع کے نوہ جھیل تھانہ علاقے کے کٹیلیا گاؤں میں سالی کی شادی سے انکار کرنے پر دیور دیپک نے اپنی بھابھی کا گلا کاٹ کر قتل کر دیا۔ اس نے شروع میں قتل کے شواہد کو چھپانے کی کوشش کی اور بعد میں خودکشی کی کوشش کی۔ اس کا علاج چل رہا ہے۔ ایس ایس پی شلوک کمار نے بتایا کہ خون آلود گدے برآمد ہوئے ہیں۔ آگرہ کی رہنے والی کرشمہ کی شادی چار ماہ قبل کالو سے ہوئی تھی۔ دیپک شادی کے کچھ دنوں سے ہی کرشمہ پر دباؤ ڈال رہا تھا۔ وہ اس سے شادی کرنا چاہتا تھا، لیکن بات نہ بن سکی۔ اتوار کو دیپک کا بھائی کالو اور ان کے والد کھیت پر گئے ہوئے تھے۔ کرشمہ اور دیپک گھر پر تھے۔ شادی سے انکار کرنے پر دیور نے بھابھی کا گلا کاٹ کر قتل کر دیا۔ ایس ایس پی شلوک کمار نے بتایا کہ اتوار کی صبح ضلع اسپتال نے اطلاع دی کہ ایک خاتون اور ایک مرد زخمی حالت میں پہنچے ہیں۔ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی لیکن خاتون پہلے ہی دم توڑ چکی تھی۔ تفتیش کے دوران گاؤں والوں کو پتہ چلا کہ دیور نے قتل کے ثبوت کو ختم کرنے کے لیے چولہے میں بلیڈ پھینکا تھا۔ مزید یہ کہ اس نے خون آلود گدے کو دھو کر چھت پر دھوپ میں خشک کیا تھا۔ پولیس کو اطلاع نہیں دی گئی۔ شواہد کو تباہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ کرشمہ آگرہ کی رہنے والی ہیں اور ان کی چار ماہ قبل شادی ہوئی تھی۔ بہنوئی دیپک اسپتال میں زیر علاج ہے۔ تحقیقات کے بعد قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ضلع نوہ جھیل کے گاؤں کٹیلیا میں اتوار کی صبح بہنوئی دیپک کا اپنی بہن سے شادی کو لے کر بہنوئی کرشمہ سے جھگڑا ہوا۔ جب اس کی بھابھی نے انکار کیا تو دیپک نے اس کی گردن میں بلیڈ سے وار کر دیا۔

ایودھیا اسٹیشن کا حوالہ دے کر قنوج ریلوے اسٹیشن کی ترقی پر اکھلیش یادو نے اٹھائے سوال

حکومت کی جانب سے امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت قنوج ریلوے اسٹیشن کو بڑے پیمانے پر ترقی دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس کی تیاریاں بھی شروع ہوگئی ہیں۔ اس سلسلے میں محکمہ ریلوے کا کہنا ہے کہ قنوج اسٹیشن کو گورکھپور جنکشن ریلوے اسٹیشن کی طرز پر تیار کیا جائے گا جہاں مسافروں کو بہتر اور عالمی معیار کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اس اعلان پر سیاسی ماحول بھی گرم ہوگیا ہے۔ اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے مرکزی وزیر ریلوے اشونی وشنو کو سوشل میڈیا سائٹ 'ایکس' پر ٹیگ کرتے ہوئے کئی سوالات اٹھائے ہیں۔ سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے سربراہ اکھلیش یادو نے 'ایکس' پر اپنی پوسٹ میں ایودھیا اسٹیشن کا ذکر کیا۔ انہوں نے لکھا کہ ''ایودھیا میں جو ریلوے اسٹیشن کی دیوار گری تھی وہ کس ماڈل پر بنی تھی، بی جے پی کے کرپٹ ماڈل پر؟''۔ اکھلیش یادو کے اس بیان پر حکمراں حلقے بے چین ہو اٹھے ہیں۔ جس کی وجہ سے سیاسی حلقوں میں ایک نئی بحث شروع ہوگئی ہے۔ سماج وادی پارٹی اور بی جے پی کے درمیان لفظی جنگ تیز ہوگئی ہے۔ اکھلیش یادو نے 'ایکس' پر کی گئی اپنی پوسٹ میں وزیر ریلوے کو کچھ مشورہ بھی دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ''بنتے ہی گر جانے والی پانی کی ٹنکی تھوڑی دور بنائیے گا، چھت ایسی بنائیے گا کہ نیچے چھتری لے کر نہ کھڑا ہونا پڑے، اپروچ روڈ کی پرت نہ اُکھڑے، لفٹ، ایسکلیٹر لگے تو چلے بھی، کمیشن خوری سے بچائیے گا، ویٹنگ ایریا بیچ میں اچھا بنائیے گا۔ ٹرینوں کا کئی گھنٹوں تک اتا پتا نہیں رہتا ہے، پارکنگ کو اپنے بھاجپائی غنڈہ گردی ٹیکس سے بچائیے گا''۔ ایس پی صدر نے مزید کہا کہ کم از کم قنوج میں تو ایسے ٹوائلٹ بنائیے گا، چلائیے گا جو خوشبو والے ہوں۔ ٹھیکیدار یوپی کے ہی رکھیئے گا جس سے وہ کہیں بھاگ نہ سکیں''۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا دعویٰ ہے کہ امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت ملک بھر میں کئی اسٹیشنوں کی تزئین و آرائش کی جارہی ہے۔ قنوج اسٹیشن کو بھی جدید سہولیات سے آراستہ کیا جائے گا۔ وہیں اکھلیش یادو کے بیان کے بعد یہ مسئلہ بحث کا موضوع بن گیا ہے۔ ایک طرف حکومت قنوج اسٹیشن کو جدید بنانے کا دعویٰ کر رہی ہے وہیں اپوزیشن تعمیرات کے معیار اور شفافیت پر سوال اٹھا رہی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہوگا کہ قنوج ریلوے اسٹیشن پر ہونے والے مجوزہ ترقیاتی کام میں کس حد تک معیار پر دھیان دیا جاتا ہے اور وہ زمین پر کتنا مضبوط ہوتا ہے۔

امروہہ میں کانوڑ یاترا کے دوران پتھراؤ، پانچ زخمی

امروہہ 15 فروری (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع امروہہ میں کوتوالی علاقے میں واقع ایک شیو مندر کے نزدیک دو گروپوں کے درمیان جھڑپ کے بعد کشیدگی پھیل گئی، جس میں ایک پولیس کانسٹیبل سمیت پانچ افراد زخمی ہوگئے۔ واقعہ ضلع ہیڈکوارٹر سے تقریباً دو کلومیٹر دور چھبرا بائی پاس علاقے میں پیش آیا۔ پولیس کے مطابق ہری دوار سے گنگا جل لے کر لوٹ رہے کانوڑیوں نے ہفتہ کی شام مندر کے نزدیک بھنڈارا کا اہتمام کیے ہوئے تھے۔ بھگوان شیو کے بھجن ڈی جے سسٹم پر چل رہے تھے اور کھانے کے بعد شرکاء رقص کر رہے تھے۔ عینی شاہدین کے مطابق تقریباً پچاس میٹر کے فاصلے پر کچھ نوجوان سالگرہ کی تقریب منا رہے تھے۔ الزام ہے کہ رات تقریباً 9 سے 10 بجے کے درمیان 25 سے 30 نوجوان بھنڈارا مقام پر پہنچے، گالی گلوچ کی اور پھر پتھراؤ شروع کر دیا۔ جھڑپ کے دوران بھنڈارا میں استعمال ہونے والے کچھ برتن بھی پھینکے گئے۔ پتھر لگنے سے ودیا دیوی نامی معمر خاتون کے سر پر چوٹ آئی، جبکہ دیگر چار افراد بھی زخمی ہوگئے۔ کانوڑیوں نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی جس کے بعد پولیس کی گشتی ٹیم موقع پر پہنچی۔ پولیس حکام کے مطابق حملہ آوروں نے موقع پر پہنچنے والی پولیس ٹیم پر بھی پتھراؤ کیا۔ کانسٹیبل شعیب رضا خان کے سر پر پتھر لگنے سے وہ زخمی ہو گئے۔ جس کے بعد اسٹیشن ہاؤس آفیسر پنکج تومر کی قیادت میں اضافی پولیس فورس بھی موقع پر پہنچی۔ پولیس کی موجودگی دیکھ کر ملزمان مبینہ طور پر ایک موٹر سائیکل چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ جسے کانوڑیوں نے پولیس کی موجودگی میں آگ کے حوالے کر دیا۔ تمام پانچ زخمیوں کو ضلع اسپتال لے جایا گیا جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد ان کی چھٹی کر دی گئی۔ زخمی خاتون کے بیٹے ابھیشیک سینی کی شکایت پر پولیس نے چار نامزد افراد عمران، مقیم، یونس علی اور محمد زاہد سمیت 22 سے 25 نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ سرکل آفیسر (سٹی) ابھیشیک یادو نے بتایا کہ علاقے کی ویڈیو فوٹیج کی جانچ کی جارہی ہے تاکہ دیگر ملزمان کی شناخت کی جا سکے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس امت کمار آنند نے کہا کہ معاملے کی باریک بینی سے تحقیقات کی جارہی ہیں اور علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے مناسب پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں پر توجہ نہ دیں کیونکہ صورت حال فی الحال قابو میں ہے۔

لکھنؤ میں قومی یونانی سائنسی کانفرنس

یونانی اور جدید طب کے انضمام پر ماہرین کا زور

لکھنؤ۔ اٹل بہاری واجپائی سائنٹفک کنونشن سینٹر (KGMU)، لکھنؤ میں نیشنل یونانی ڈاکٹرس ویلفیئر ایسوسی ایشن (NUDWA) کے ذریعے ایک عظیم قومی سطح کی سائنسی کانفرنس کا انعقاد اتوار 15 فروری کو کیا گیا، جو کہ یونانی ڈے کی تقریبات 2026 کے حصے کے طور پر، مشہور طبیب، مجاہد آزادی اور سماجی کارکن حکیم اجمل خان کی یوم پیدائش کے موقع پر منایا گیا۔ اس سال، کانفرنس کا موضوع تھا Innovations in Unani Medicine for Integrated Palliative Care۔ کانفرنس میں ملک بھر سے یونانی ڈاکٹروں، ماہرین تعلیم، محققین اور طبی طلباء نے شرکت کی۔ آرگنائزنگ سکریٹری ڈاکٹر نذیر عباس نے تمام معزز مہمانوں، موضوع کے ماہرین اور شرکاء کو شال اور گلدستے سے خوش آمدید کہا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی، عزت مآب وزیر برائے اقلیتی بہبود، مسلم وقف اور حج جناب دانش آزاد انصاری نے کہا کہ حکومت یونانی نظام کو ترقی دینے کے لیے کوشاں ہے اور جلد ہی نئے یونانی ادارے اور اسپتال کھولے جائیں گے۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے علاقائی ایم ایل اے ڈاکٹر نیرج بورا نے کہا کہ یونانی عام لوگوں میں ایک مقبول ہندوستانی طبی نظام ہے اور ایک قدرتی اور موثر نظام ہے۔ ڈائریکٹر یونانی سروسز پروفیسر جمال اختر نے بحیثیت مہمان خصوصی کانفرنس سے خطاب کیا۔ پروگرام میں، آر ایم ایل انسٹی ٹیوٹ کی پروفیسر ستیہ وتی دیسوال نے سب سے پہلے پریسیشن ریڈیو نیوکلائیڈ تھراپی پر لیکچر دیا۔ اس کے بعد پونے سے تشریف لائے معروف یونانی معالج ڈاکٹر مستان اکبر شیخ نے انٹیگریٹیو آنکولوجی میں یونانی میڈیسن پر لیکچر دیا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ کینسر کے علاج میں جدید ادویات کے ساتھ یونانی ادویات کے امتزاج سے، مریض کے انفرادی مزاج کو مدنظر رکھتے ہوئے، ایک جامع نقطہ نظر، دواؤں کی بہتر افادیت، کم ضمنی اثرات، اور متوقع عمر میں بہتری کا مقصد حاصل کرتا ہے۔ پروگرام میں لکھنؤ کے معروف کینسر ماہر ڈاکٹر وبھور مہیندرو نے کینسر مینجمنٹ سرجری ٹارگٹڈ تھراپی امیونو تھراپی میں حالیہ پیشرفت کے موضوع پر اپنا لیکچر پیش کرتے ہوئے کہا کہ اب کینسر یا ٹیومر کے مالیکیولر یا جینیاتی ڈھانچے کے مطابق انتخابی علاج فراہم کرکے ٹارگٹڈ تھراپی اور مریض کی انفرادی حالت کو برقرار رکھنے، مدافعتی تھراپی کے ذریعے مریض کی انفرادی حالت کو درست رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ دوا کا اثر بڑھتا ہے اور ضمنی اثرات کم ہوتے ہیں، اس طرح مریض کے معیار زندگی میں بہتری آتی ہے۔ انہوں نے مستقبل میں کینسر کے علاج میں جدید طب اور یونانی ادویات کے تال میل پر زور دیا اور مشترکہ تحقیق کی ضرورت پر زور دیا۔ پروگرام میں کیرالہ سے آئے ہوئے ڈاکٹر کے ٹی اجمل نے یونانی سپیشلٹی کلینک کیسے قائم کیا جائے کے موضوع پر شرکاء کی رہنمائی کی اور حکیم اجمل خان کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکیم صاحب نے ہمیں سکھایا کہ یونانی صرف ایک طبی نظام نہیں ہے بلکہ علم، سائنس اور مریض کے تئیں ہمدردی کا پیغام ہے۔ یونانی کے ذریعے ہم جدید دور کی پیچیدہ اور طرز زندگی سے متعلق بیماریوں کا علاج کے مطابق اور مریض کے انفرادی مزاج کے مطابق روزمرہ کے معمولات کو بہتر بنا کر کامیابی سے علاج کر سکتے ہیں۔ کھانے کے وقفے کے بعد، پروگرام کے دوسرے حصے میں، کے جی ایم یو کے شعبہ طب کے پروفیسر کوثر عثمان نے سائنس اور آرٹ آف میڈیکل پریکٹس کے موضوع پر شرکاء کے ساتھ اپنے تجربات کا تبادلہ کیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے NUDWA کے قومی صدر ڈاکٹر ایس معید احمد نے حکیم اجمل خان کو یاد کیا اور تمام ڈاکٹروں سے ان کے سائنسی اور اخلاقی اصولوں پر عمل کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا۔ کانفرنس یونانی ادویات کی ترقی اور جدید طبی سائنس کے ساتھ اس کے انضمام کو فروغ دے گی۔ پروگرام کے مہمان خصوصی ڈاکٹر ایس معید نے ریاستی اور مرکزی حکومتوں کے نام ایک میمورنڈم سے خطاب کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ اتر پردیش حکومت عوامی جذبات کے مطابق بریلی میں نئے تعمیر شدہ یونانی کالج کا نام حکیم اجمل خان کے نام پر رکھے، یونانی ڈاکٹروں کو IV فلوڈ تھراپی کے استعمال کا حق دے۔ یونانی ڈاکٹروں کے مفادات کے تحفظ کے لیے دوسرے محکموں کے ساتھ بہتر تال میل قائم کریں، یونانی ایمس قائم کریں، اور دیگر مطالبات کے ساتھ ساتھ خالی یونانی عہدوں کو فوری طور پر پُر کریں۔ وزیر نے یقین دلایا کہ تمام مطالبات کو جلد از جلد پورا کیا جائے گا۔ اس کے بعد آرگنائزنگ کمیٹی نے اختتامی سیشن کے دوران تمام معزز مہمانوں اور مقررین کو یادگاری اسناد اور اسناد پیش کیں۔ آرگنائزنگ کمیٹی کے چیئرمین اور پروگرام ڈائریکٹر ڈاکٹر سلمان خالد نے کہا کہ یہ کانفرنس یونانی طب کی سائنسی نوعیت کو مضبوط بنانے اور نوجوان ڈاکٹروں اور طلباء کو نئی سمت فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ پروگرام کے آخر میں ڈاکٹر عبدالاحد نے تمام مہمانوں، مقررین، اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔